Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Titas FOOTWEAR

Pages-12 ● 223 شمارہ ● 12 جلد ● KOLKATA ● Tuesday, 19th August 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۴ صفر المظفر ۱۴۴۷ھ ● منگل، ۱۹/ اگست ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

ممتا کی انسانیت، مظلوم مزدوروں کیلئے "شرم شری" کا اعلان

مہاجر محنت کشوں کی آبادکاری، 5000 روپے کا ماہانہ عطیہ

کولکاتا 18 اگست: ممتا بنرجی اپنے قول پر اٹل ہیں، جو کہا وہ پورا کر دکھایا۔ پڑوسی ریاستوں میں محنت مشقت کرنے والے مہاجر مزدور کو بھاجپا کے غنڈوں سے نجات دلوا کر یہاں بلا کر ان کو پھر سے آسرا دیا و رہنے سہنے کا، کھانے پینے کا بھی پورا انتظام کر دیا۔ جب سے بنگال کے مہاجر مزدور، محنت کش لوگوں کے ساتھ بھاجپا نواز ریاستوں میں ظلم وستم بڑھنے لگا تب سے ہی ممتا بنرجی نے اس ظلم وستم کے خلاف برابر آواز اٹھاتی رہی ہیں۔ سوموار کو نبنو میں ایک خصوصی میٹنگ میں وزیر اعلیٰ نے باضابطہ طور پر مہاجر مزدوروں کے لئے "شرم شری" اسکیم کی بات اٹھائی۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے بیان میں یہ کہا کہ اس اسکیم کے ذریعہ یہاں مہاجر مزدوروں کو روزگار مہیا کیا جائے گا اور جو واپس لوٹ کر آئیں گے ان کو "شرم شری" اسکیم سے جوڑ کر ان کو ہر طرح کی مدد دی جائے گی۔ ایک برس کام کے انتظام تک ان کو ہر مہینے 5000 روپے ہماری حکومت فراہم کرے گی۔ اسی کے ساتھ سواستھ ساتھی اسکیم، کھادیہ ساتھی اسکیموں کی آسانیاں بھی دی جائے گی۔ اتنا ہی نہیں 'اتھ کرس بنگلہ' منصوبے کے تحت ان کو تربیت بھی دی جائے گی۔ پڑوسی ریاستوں میں بھاجپا نواز حکومت کے کٹر حامیوں سے جو ظلم وستم بنگال کے مہاجر مزدور اٹھائے اٹھا رہے ہیں ان کو اس تکلیف دہ زندگی سے نجات دلوانے کے لئے ممتا بنرجی نے اپنی ہمدردی و فراخدلی کا بھرپور ثبوت دیا۔ یاد رہے کہ بنگال کے بنگالی زبان بولنے والے محنت کش و مزدوروں کا پڑوسی ریاستوں میں جینا حرام ہو گیا ہے۔ ان کو بنگلہ دیشی کہہ کر بھاجپا نواز حکومتیں ان پر عرصہ حیات تنگ کر رہے ہیں۔ ان پر مظالم ڈھا رہے ہیں۔ فوج کا سہارا لیکر ان کو بلاوجہ بنگلہ دیش کی طرف ڈھکیل رہے ہیں۔ تاکہ پورے ملک میں اپنا ادبدنہ بنا سکے۔ بھاجپا کی اسی حرکت پر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی اپنی رنجش کھل کر دکھائی اور ابھی تک وہ مرکز کے اس متعصب نظریے کے خلاف تحریک چلا کر بنگال کے لوگوں کا دفاع کر رہی ہیں۔ اب مہاجر مزدوروں کے لئے انہوں نے افادی اسکیم "شرم شری" کا اجراء کرنے کی بات کہی ہے۔ وار وہ ساری سہولتیں اب واپس لوٹنے والے مہاجر، مزدور، محنت کش کو ممتا حکومت بے دریغ فراہم کرے گی۔

ایس آئی آر ووٹ چوری' کا نیا اسلحہ ہے، ہم 'ایک شخص، ایک ووٹ' کی حفاظت کریں گے: راہل گاندھی

نئی دہلی 18/ اگست: لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے پیر کے روز ایک بار پھر یہ الزام عائد کیا کہ ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) ووٹ چوری کا نیا طریقہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ وہ 'ایک شخص، ایک ووٹ' کے اصول کی حفاظت کرنے کے لیے حلف لے چکے ہیں اور اس پر کاربند رہیں گے۔ یہ بیان انھوں نے اپنے واٹس ایپ چینل پر شیئر کردہ ایک پوسٹ میں دیا ہے۔ اس واٹس ایپ پوسٹ میں راہل گاندھی نے بتایا کہ ان کی ملاقات کچھ ایسے لوگوں سے ہوئی ہے جنھوں نے گزشتہ لوک سبھا انتخاب میں ووٹ دیا تھا، لیکن اب بہار میں جاری ایس آئی آر کے دوران ان کے نام ووٹر لسٹ سے ہٹا دیے گئے ہیں۔ راہل گاندھی نے اتوار کو سہسرام سے اپنی 'ووٹر ادھیکار یاترا' کی شروعات کی تھی، اور وہیں ان کی ملاقات مذکورہ بالا گروپ سے ہوئی تھی۔

راہل گاندھی نے اس ملاقات کی ایک تصویر شیئر کرتے ہوئے واٹس ایپ پوسٹ میں لکھا ہے کہ "سر (ایس آئی آر) ووٹ چوری کا نیا اسلحہ تیار ہو چکا ہے۔" ساتھ ہی وہ بتاتے ہیں کہ تصویر میں ان کے ساتھ کھڑے لوگ اس چوری کے زندہ ثبوت ہیں۔ ان کے مطابق ان سبھی نے 2024 کے لوک سبھا انتخاب میں ووٹ ڈالا تھا، لیکن جیسے ہی بہار اسمبلی انتخاب آیا، الیکٹورل لسٹ سے ان کی پہچان اور وجود کو غائب کر دیا گیا۔ وہ لکھتے ہیں کہ "کیا آپ جانتے ہیں یہ لوگ کون ہیں؟ راج موہن سنگھ (70)، کسان اور سبکدوش فوجی؛ امراوتی دیوی (35)، دلت اور مزدور؛ دھننجے کمار بند (30)، پسماندہ اور مزدور؛ سیتا دیوی (45)، خاتون و سابق منریگا مزدور؛ راجو دیوی (55)، پسماندہ اور مزدور؛ محمد الدین انصاری (52)، اقلیت اور مزدور۔"

(باقی صفحہ 10 پر)

"بنگال کی بے عزتی ناقابل برداشت ہوتی جارہی ہے"

پارلیمنٹ کے سامنے مہوا موئترا، کلیان بنرجی نے آگے بڑھ کر احتجاج کیا

نئی دہلی 18 اگست: بنگال میں بھاجپا کی دوغلی وسازشی نیت کو لیکر ممتا بنرجی بھی پورے طور پر کمان سنبھال لیا ہے۔ اب اسی تحریک ک اور بھی زیادہ زوردار بنانے کے لئے بھاجپا کے مخالف ایک ہو کر اس لڑائی میں مہوا موئترا اور کلیان بنرجی بھی میدان میں اتر پڑے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور پارٹی کے کل ہند جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کے ایماء پر ہی "دلی دربار" کے خلاف ایک جوٹ ہو کر شتا نگر و شری رامپور کے ایم پی یعنی مہوا موئترا اور کلیان بنرجی کھل کر

(باقی صفحہ 10 پر)

ریوا میں مزار پر توڑ پھوڑ معاملے میں 4 ملزمین گرفتار، عدالت میں پیشی

بھوپال، 18/ اگست: مدھیہ پردیش کے ریوا ضلع کے ایک مزار میں توڑ پھوڑ اور مذہبی جھنڈا لہرانے کے معاملے میں پولیس نے 4 ملزمین کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس واقعہ کے بعد مسلم طبقے میں کافی ناراضگی تھی۔ گاؤں میں کشیدگی کی حالت بنی ہوئی ہے جس کے پیش نظر پولیس نے فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے 4 ملزمین کو گرفتار کر کے

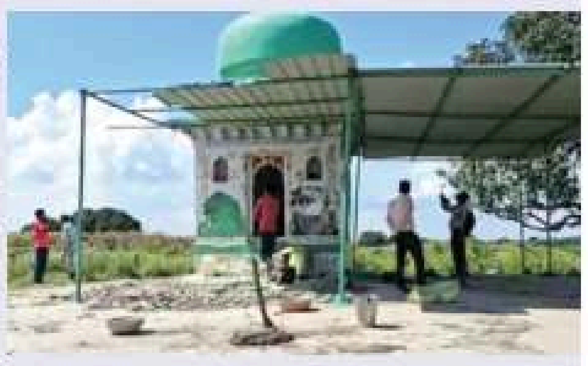

(باقی صفحہ 10 پر)

غزہ جنگ بندی کیلئے اسرائیل میں ملک گیر ہڑتال، مختلف شہروں میں احتجاجی مظاہرے

تل ابیب، 18 اگست (یو این آئی) غزہ میں جنگ بندی کے لیے اسرائیل میں آج ملک گیر ہڑتال اور احتجاج کی کال پر تل ابیب سمیت اسرائیل کے مختلف شہروں میں احتجاجی مظاہرے کیے گئے۔ تل ابیب میں فوجی ہیڈ کوارٹرز کے باہر

(باقی صفحہ 10 پر)

اسرائیلی فوج کی امداد کے منتظر فلسطینیوں پر بمباری، 57 شہید

غزہ، 18 اگست (یو این آئی) اسرائیلی فوج کی جانب سے امداد کے منتظر فلسطینیوں پر فائرنگ اور بمباری کے نتیجے میں مزید 57 فلسطینی شہید ہو گئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے امداد کے منتظر 38 فلسطینی جام شہادت نوش کر گئے، جبکہ غزہ کے ال اہلی اسپتال پر بمباری کے نتیجے میں بھی کئی افراد شہید ہو گئے۔

رپورٹس کے مطابق فلسطینی وزارت صحت کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بھوک اور قحط کے باعث مزید 11 فلسطینیوں کی شہادت ہوئی، جس کے بعد بھوک سے شہید ہونے والوں کی تعداد 251 تک پہنچ گئی ہے۔ شہید ہونے والوں میں 108 بچے بھی شامل

(باقی صفحہ 10 پر)

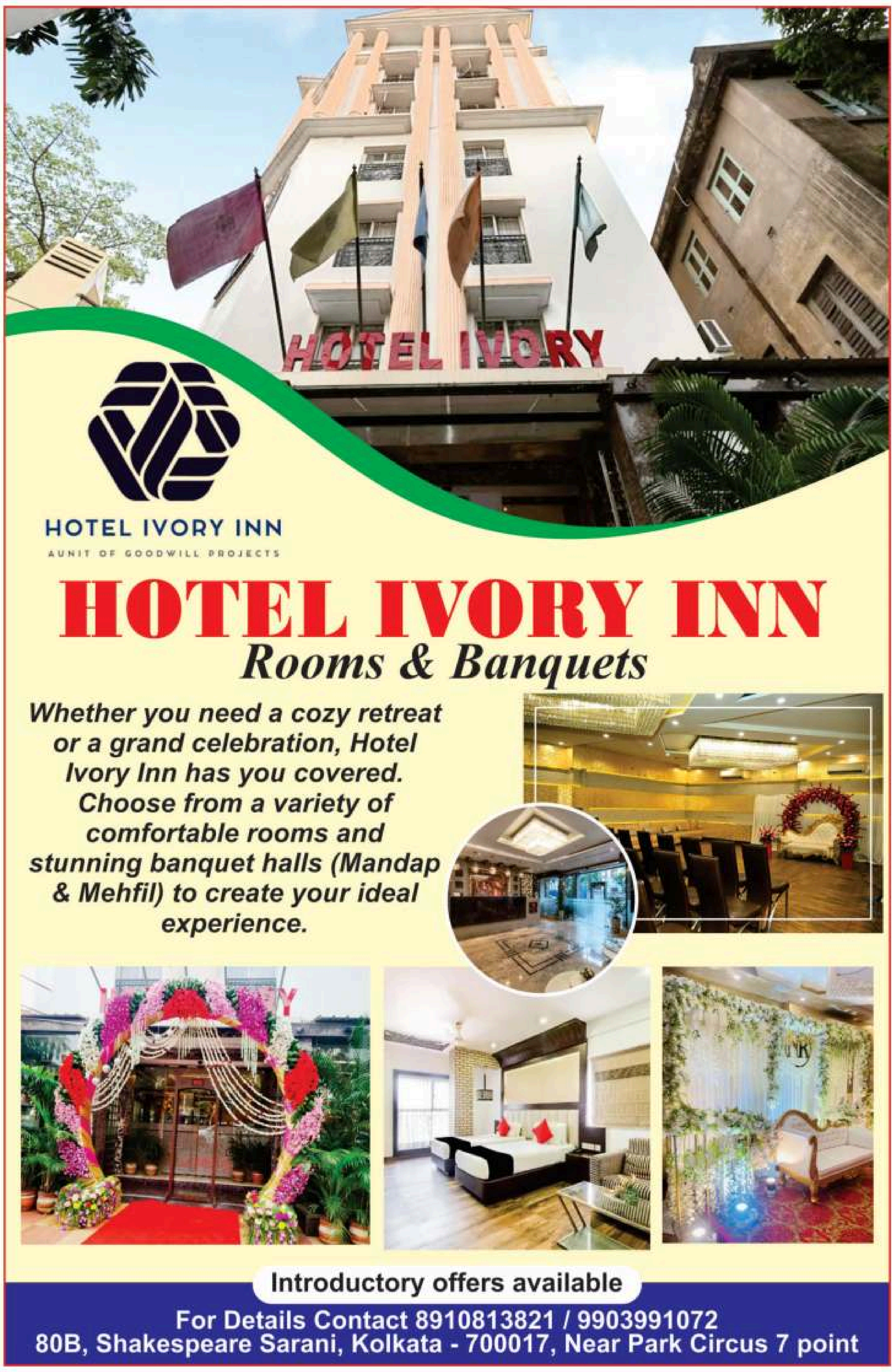

ابھیشیک نے 100 دنوں کے کام کے بقایا جات کو لے کر مرکز پر تنقید کی

اگر ووٹر لسٹ سے ایک بھی نام ہٹایا گیا تو 'بڑے احتجاج' کا سامنا کرنا پڑے گا

کولکاتا: 18 اگست (عوامی نیوز سروس) 100 دن کا کام، جل جیون مشن، بنگال کو مرکز کے ذریعہ ایک کے بعد ایک پروجیکٹ سے محروم کیا جا رہا ہے۔ ایک بار پھر ابھیشیک بنرجی نے یہ مسئلہ اٹھایا۔ وہ پیر کو دہلی سے کولکاتا پہنچے اور دم دم ہوائی اڈے پر کھڑے ہوکر الیکشن کمیشن پر تنقید کی۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کے بعد بھی مرکز نے پروجیکٹ کے 100 دنوں کے بقایا جات ادا نہیں کیے ہیں۔ اس کے بجائے مرکز اس حکم کو چیلنج کر رہا ہے اور سپریم کورٹ سے رجوع کر رہا ہے۔ اس تناظر میں ابھیشیک نے آج کہا، حکومت ہائی کورٹ کے حکم پر عمل نہیں کر رہی ہے۔ کیونکہ وہ نہیں چاہتی کہ بنگال کے غریب لوگوں کو پیسہ ملے۔ اسی لیے ہم کہتے ہیں، وہ عوام مخالف، بنگالی مخالف حکومت ہے۔ لوگوں نے دیکھا ہے کہ بی جے پی جس طرح سے ملک چلا رہی ہے۔ وہ شروع سے ہی عوام مخالف ہیں۔ ابھیشیک نے یہ بھی کہا، "بنگال میں ہارنے کے بعد مرکز نے ریاست، سڑکوں سمیت کئی منصوبوں کے ساتھ ساتھ 1 لاکھ 94 ہزار کروڑ روپے روک لیے ہیں۔ مودی سے کہو کہ پہلے وہ رقم ادا کریں، پھر بنگال کی بات کریں۔

ابھیشیک نے الیکشن کمیشن پر بھی تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن اتوار کو پریس کانفرنس کرنے کے باوجود کسی سوال کا جواب دینے سے بچے۔ ڈائمنڈ ہاربر سے ترنمول ایم پی نے کہا، الیکشن کمیشن کی دلیل قابل قبول نہیں ہے۔ کمیشن ٹھیک سے جواب نہیں دے سکا۔ کمیشن نے جواب دینے سے بچنے کی کوشش کی۔ مرنے والوں کے نام فہرست میں کیوں شامل نہیں کیے جا سکتے؟ لوگوں کے ووٹ کے بنیادی حق کو چھیننے کی کوشش۔ مردہ ووٹروں کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ووٹر لسٹ میں لاکھوں مردہ ووٹر ہیں۔ نریندر مودی اسی فہرست کی بنیاد پر وزیراعظم بنے ہیں۔ اس لیے اگر آپ کو تحلیل کرنا ہے تو پہلے لوک سبھا کو تحلیل کریں۔ ہم عوام کا سامنا کرنے سے نہیں ڈرتے۔ بی جے پی ڈرتی ہے، اسی لیے وہ لوگوں کے حق رائے دہی کو چھیننے کی سازش کر رہی ہے۔ اگر کمیشن کے اندر کوئی دعویٰ دائر نہیں کیا جاتا ہے تو کمیشن کا کہنا ہے کہ کوئی دعویٰ نہیں کرے گا۔ دنوں میں جواب دیتا ہوں، بہار میں 65 لاکھ ناموں کو حذف کر دیا گیا، کمیشن کو حلف نامہ داخل کرنے دیں۔ اگر ایک نام غلط ہے تو کیا چیف الیکشن کمشنر استعفیٰ دیں گے؟ ابھیشیک نے یہ بھی انتباہ دیا کہ اگر ووٹر لسٹ سے ایک بھی نام ہٹا دیا گیا تو "1 لاکھ لوگوں کے ساتھ دہلی میں ایک تحریک شروع کریں گے۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
19/ اگست 2025

فجر	3 بج کر 50 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 14 منٹ
ظہر	11 بج کر 40 منٹ
عصر	4 بج کر 13 منٹ
مغرب	6 بج کر 10 منٹ
عشاء	7 بج کر 24 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

کمیشن نے الیکشن سے ایک سال قبل کی بی ایل اے کی معلومات طلب کی

کوئی اختیار نہیں ہے، ترنمول ہائی کورٹ پہنچی

کولکاتا: 18 اگست (عوامی نیوز سروس) الیکشن کمیشن نے الیکشن سے ایک سال قبل بی ایل اے کی معلومات طلب کیا ہے۔ کمیشن اب اس کی مخالفت میں کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کر رہا ہے۔ فوری سماعت کی استدعا کی گئی ہے۔ تاہم کلکتہ ہائی کورٹ نے اپنی درخواست واپس لے لی ہے۔ کیس کی سماعت رواں ہفتے ہونے کا امکان ہے۔

بہار کے ایس آئی آر کو سخت دھکیلا جا رہا ہے۔ سیاسی حلقوں میں شدید کشیدگی پائی جاتی ہے۔ اس صورتحال میں چند روز قبل الیکشن کمیشن کی جانب سے بنگال کے سی ای او کو خط بھیجا گیا تھا۔ اس خط میں بوتھ لیول ایجنٹس یا بی ایل اے کے بارے میں معلومات مانگی گئی تھیں۔ ترنمول نے اس پر سخت اعتراض کیا۔ کلکتہ ہائی کورٹ میں جسٹس امرتا سنہا کی بنچ میں ایک مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ حکمراں کیمپ کے مطابق ریاست میں اسمبلی انتخابات اگلے سال ہیں۔ ابھی تقریباً ایک سال باقی ہے۔ الیکشن کی تاریخ کا اعلان ہونے تک الیکشن رولز لاگو نہیں ہوتے۔ اس لیے ریاست الیکشن کمیشن کے تحت نہیں آتی۔ اس کے باوجود، کیا ایک سال پہلے بوتھ لیول ایجنٹس سے معلومات حاصل کرنا 'مستند' ہے؟ کلکتہ ہائی کورٹ کی جسٹس امریتا سنہا نے پیر کو درخواست گزاروں سے پوچھا، "کیا صرف آپ ہی متاثر ہو رہے ہیں؟ یا تمام سیاسی پارٹیاں؟" ترنمول کانگریس نے کہا، "دوسری پارٹیوں نے اسے قبول کر لیا ہوگا۔ لیکن ہم اسے چیلنج کر رہے ہیں۔" دلائل کے بعد فاضل جج نے درخواست کو آج فوری سماعت کے لیے خارج کر دیا۔ کیس کی سماعت رواں ہفتے ہونے کا امکان ہے۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ نبو بمقابلہ کمیشن کی لڑائی اپنے ساتویں مرحلے میں پہنچ چکی ہے۔ حال ہی میں چار اہلکاروں کے خلاف کارروائی پر دونوں فریقوں کے درمیان اختلافات عروج پر پہنچ گئے۔ کمیشن نے ان کی معطلی اور ان اہلکاروں کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا۔ حالانکہ ریاست نے انہیں صرف انتخابی عمل سے مستثنیٰ قرار دیا تھا۔ دوسری صورت میں، ریاست نے دلیل دی کہ 'موثر'، 'محنتی' اہلکاروں کے حوصلے ٹوٹ جائیں گے۔ اس کے بعد چیف سکریٹری منوج پنت کو دہلی طلب کیا گیا۔ سمن کا جواب دیتے ہوئے وہ کمیشن کے دفتر گئے۔ ذرائع کے مطابق دونوں فریقوں کے درمیان 'اختیار' کے بارے میں بات چیت ہوئی۔ کمیشن نے بتایا کہ وہ 'اختیار' سے باہر کوئی کام نہیں کر رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق چیف سیکرٹری نے افسران کی معطلی سے متعلق آئندہ فیصلہ کرنے کے لیے 21 اگست تک کا وقت مانگ لیا۔ دریں اثنا، بی ایل اے کی معلومات کی درخواست کے معاملے پر تنازعہ مزید واضح ہو گیا ہے۔ نبو کا دعویٰ ہے کہ کمیشن کی مسلسل مداخلت سے انتظامی کاموں کو انجام دینے میں مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ باخبر ذرائع نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ دونوں فریقین کے درمیان تصادم سے آئینی بحران پیدا ہو سکتا ہے۔

☆

پولیس کے بدسلوکی کیس میں انوبرت منڈل کی ضمانت منظور

بولپور: 18 اگست (عوامی نیوز سروس) بیر بھوم کے بولپور کے آئی سی پر بدزبانی کا الزام۔ بیر بھوم کی کور کمیٹی کے کنوینر انوبرت منڈل کو اس معاملے میں ضمانت مل گئی تھی۔ اس نے پیر کو بولپور سب ڈویژن کورٹ میں خود سپردگی کی۔ اس کے بعد کیسٹ کو ضمانت مل گئی۔ پیر کو انوبرت نے جوڈیشل مجسٹریٹ ٹنکیرتا دتہ کی عدالت میں ضمانت کی درخواست دی۔ معلوم ہوا ہے کہ کیسٹ نے بیماری کا حوالہ دیتے ہوئے ضمانت کی درخواست دی تھی۔ جج نے ان کی ضمانت منظور کر لی۔ اس حوالے سے کیسٹ کی وکیل نوپور دتہ بنرجی نے کہا کہ آج میرے موکل نے عدالت میں خود سپردگی کی، عدالت نے ضمانت دی، عدالت نے کوئی شرط نہیں دی، درحقیقت وہ بیمار اور بوڑھے ہیں، اسی شرط پر انہیں ضمانت ملی، ہمیں عدالت سے ضمانت ملی، میں اس سے زیادہ کچھ نہیں کہوں گا۔

29 مئی کو انوبرت پر بولپور پولیس اسٹیشن کے آئی سی لٹن ہلدر کو فون پر دھمکی دینے کا الزام لگایا گیا تھا۔ دھمکیوں کے ساتھ ساتھ انوبرت پر پولیس افسر کی بیوی اور ماں کے ساتھ بدسلوکی کرنے کا بھی الزام تھا۔ واقعے کی آڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ اپوزیشن جماعتوں نے اس کی شدید مذمت کی۔ یہاں تک کہ کیشٹا منڈل کو اپنی ہی پارٹی کے اندر سوالات کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے پارٹی کی اعلیٰ قیادت سے ناقابل سماعت زبان میں آئی سی پر حملہ کرنے پر معذرت کی۔ اس واقعہ میں پولیس نے انہیں دو بار پوچھ گچھ کے لیے طلب کیا۔ تاہم انوبرت دونوں بار نظر نہیں آئے۔ بعد ازاں وہ بولپور ایس ڈی پی او آفس میں حاضر ہوئے۔ ان تمام تنازعات کے تین ماہ بعد بالآخر کیشٹا کو پولیس کے ساتھ بدسلوکی کے معاملے میں ضمانت مل گئی۔

سمندر میں پھر سے کم دباؤ کا علاقہ بن گیا

جنوبی بنگال کے 9 اضلاع میں شدید بارش کا امکان

کولکاتا: 18 اگست (عوامی نیوز سروس) خلیج بنگال میں کم دباؤ کا نیا علاقہ بن گیا ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے کہا کہ اگلے 24 گھنٹوں میں یہ ایک کم دباؤ میں شدت اختیار کرنے کا امکان ہے۔ اگلے ہفتے جنوبی بنگال کے کم از کم نو اضلاع میں شدید بارش کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ باقی تمام اضلاع میں کم وبیش بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔ اڈیشہ کے ساحل پر طوفانی موسم کی وجہ سے ماہی گیروں کے لیے وارننگ جاری کردی گئی ہے۔

محکمہ موسمیات نے کہا کہ ایک طوفان مغربی وسطی اور شمال مغربی خلیج بنگال میں شمالی آندھرا پردیش اور جنوبی اوڈیشہ کے ساحلوں کے قریب موجود ہے۔ اس کے نتیجے میں اتوار کو ایک نیا کم دباؤ والا علاقہ بن گیا ہے۔ اس سے متصل سائیکلون سطح سمندر سے 9.6 کلومیٹر بلند ہے۔ یہ اگلے 24 گھنٹوں میں مزید مغرب-شمال مغرب کی طرف بڑھے گا اور کم دباؤ میں بدل جائے گا۔ بعد میں، 19 اگست کی صبح، یہ جنوبی اڈیشہ اور شمالی آندھرا پردیش کے ساحلوں سے گزرے گا۔ مانسون کا محور فی الحال جیسلمیر، اودے پور، وودربھ کے راستے مشرق جنوب مشرقی خلیج بنگال کے اوپر سے گزر چکا ہے۔ مانسون کا محور بھی کم دباؤ والے علاقے سے گزر چکا ہے۔ تاہم، اس کم دباؤ والے علاقے کا مغربی بنگال پر کوئی براہ راست اثر نہیں پڑے گا۔ تاہم بارشوں کا سلسلہ جاری رہے گا۔

پیر کو جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی مدنی پور، مغربی مدنی پور، جھارگرام، پرولیا اور بانکوڑہ میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہونے کا امکان ہے۔ اس کے ساتھ ہی بعض مقامات پر 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا بھی امکان ہے۔ منگل اور جمعرات کو کولکاتا سمیت تمام جنوبی اضلاع میں بکھری بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ بدھ کو ہوڑہ، 24 پرگنہ، 24 مدنا پور، جھارگرام، مرشد آباد اور ندیا کے لیے الرٹ جاری کیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ جمعہ سے جنوبی بنگال کے کچھ اضلاع میں شدید بارش کا امکان ہے۔ جمعہ کو 24 پرگنہ، مشرقی بردوان، مرشد آباد اور نادیہ میں بھاری بارش (7 سے 11 سینٹی میٹر) کا امکان ہے۔ ہفتہ اور اتوار کو دم دم، جھارگرام، بانکوڑہ کے لیے بھی یہ پیشین گوئی ہے۔ ہفتے کے آخر میں شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ میں موسلا دھار بارش ہوگی۔

مغربی وسطی اور شمال مغربی خلیج بنگال میں 35 سے 45 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ اس کے نتیجے میں، اوڈیشہ کے جنوبی ساحل کے لیے پیر سے بدھ تک الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ ماہی گیروں کو اس دوران سمندر میں نہ جانے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

شمالی بنگال میں بھی بارش جاری رہے گی۔ پیر کو تمام شمالی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ جلپائی گوڑی اور مالدہ میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ بدھ کو جلپائی گوڑی، جمعرات کو کلمپونگ اور علی پوردوار میں شدید بارش کا امکان ہے۔ جلپائی گوڑی اور علی پوردوار میں ہفتہ تک موسلا دھار بارش جاری رہے گی۔ ان اضلاع میں یلو الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔

پیر کو کولکاتا کا کم از کم درجہ حرارت 27.7 ڈگری سیلسیس تھا، جو معمول سے 1.2 ڈگری زیادہ تھا۔ اتوار کو شہر کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32.8 ڈگری سیلسیس تھا جو معمول سے 0.9 ڈگری زیادہ تھا۔

☆

پولیس نے برطرف استاد رہنما سمن بسواس کو پیر کی اہل صبح آدی سپتوگرام سے گرفتار آٹھ گھنٹے بعد ملی رہائی

ہگلی: 18 اگست (محمد شعیب عالم) مغربی بنگال میں ایس ایس سی بھون ابھیان سے پہلے ایک بڑا تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ برطرف اساتذہ کے احتجاج کے درمیان چندن نگر پولیس کمشنریٹ نے پیر کی صبح ہگلی کے آدی سپتگرام اسٹیشن سے ٹیچر لیڈر سمن بسواس کو گرفتار کرلیا۔ الزام ہے کہ ایک آڈیو کلپ میں پولیس پر بم سے حملہ کرنے اور آتش زنی کی سازش کا انکشاف ہوا ہے۔ تاہم اس آڈیو کی صداقت کی تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔

بدھان نگر پولیس کمشنریٹ نے اتوار کو ایک پریس کانفرنس میں اس آڈیو کلپ کو عام کیا۔ پولیس کے مطابق فون پر ہونے والی اس بات چیت میں کچھ برطرف اساتذہ کو آنے والے مظاہرہ کے دوران پولیس پر بم سے حملہ کرنے اور آتش زنی کا منصوبہ بناتے ہوئے سنا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ سمن بسواس اس سازش میں ملوث ہے۔ سمن کے گھر والوں نے گرفتاری کی سخت مخالفت کی۔ ان کے بھائی سنجے بسواس نے کہا "آج صبح معلوم ہوا کہ بھیا کو آدی سپتگرام اسٹیشن سے اس وقت پکڑ کر حراست میں لیا گیا ہے جب وہ تحریک میں شامل ہونے جا رہے تھے۔ نہ تو انہیں کچھ کہنے دیا گیا اور نہ ہی انہیں یہ بتایا گیا کہ انہیں کس تھانے میں لے جایا گیا ہے۔ کیا 2016 میں نوکری حاصل کرنا ان کا جرم تھا؟ اگر حکومت کسی سرکاری ملازم کی تذلیل کرے گی تو ہم کہاں جائیں؟" اہل خانہ کے مطابق پولیس کی ایک ٹیم بھی پیر کی صبح تقریباً 5:30 بجے بنڈیل میں واقع ان کے گھر پہنچی اور تلاشی لی۔ سمن اس وقت گھر پر نہیں تھے۔

برخاست اساتذہ کی تنظیم 'چاکری ہارا یگیہ شکشک منچ' پیر کو ایس ایس سی بھون ابھیان منعقد کرنے جا رہی ہے۔ پولیس کے مطابق نقل و حرکت کی اجازت نہیں دی گئی۔ بیدھا نگر کے ڈی سی انیش سرکار نے کہا کہ پولیس کو تقریباً چھ منٹ کی ریکارڈنگ ملی ہے جس میں حملے کی منصوبہ بندی کی نشاندہی کی گئی ہے۔ اس بنیاد پر مقدمہ درج کرکے کارروائی کی گئی۔

گرفتاری سے قبل سمن بسواس نے پولیس کے الزامات کو مسترد کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم پرتشدد تحریک کے حق میں نہیں ہیں ریاستی حکومت چاہتی ہے کہ تحریک کو بدنام کیا جائے۔ ادھر اس خبر کو لیکر پیر کے روز صبح سے ہی آدی سپتوگرام اسٹیشن کے علاقے میں گہما گہمی دیکھی گئی۔ پولس نے جلوس کے منتظمین میں سے ایک سمن بسواس کو آڈیو اسکینڈل میں ملوث ہونے کے الزام میں ہگلی کے آدی سپتوگرام سے گرفتار کیا۔ چندن نگر پولس کمشنریٹ کی ایک ٹیم پیر کی صبح سومن کے گھر پہنچی۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ وہاں تلاشی بھی لی گئی۔ بے روزگار اساتذہ پولیس پر بم دھماکے کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں! یہاں تک کہ اس فون پر ہونے والی گفتگو میں آگ لگانے کا منصوبہ بھی بنایا گیا تھا۔ پولیس نے دعویٰ کیا کہ سمن اس میں ملوث ہے۔ سمن کو پیر کی صبح آدی سپتگرام اسٹیشن سے گرفتار کیا گیا۔ ادھر سومن بسواس کے بھائی سنجے بسواس نے کہا کہ میرا بھائی آدی سپتوگرام اسٹیشن کے قریب اپنے دوست کے گھر گیا تھا۔ وہاں وہ صبح ہاف پنٹ پہن کر چائے پینے کیلئے نکلا تھا کہ اسے پکڑ لیا گیا۔ اس وقت اس بات کی ہمیں اطلاع جب ملی تو پتہ بھی نہیں چلا کہ اسے پولیس اٹھا کر لے گئی ہے یا کوئی اور بعد میں دو پہر ایک بجے ایک ذرائع سے خبر ملی کہ موگرا تھانے کی پولیس اسے پکڑ کر لائی ہے اور تھانے میں بیٹھا کر رکھی ہے۔ سنجے نے پولیس کی اس حرکت پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ میرا بھائی ٹیچر ہے اسے اس حالت میں تھانے میں لانے کا کیا مطلب؟ ساتھ ہی سنجے نے یہ بھی کہا کہ پولیس میرے بھائی کو گرفتار کرکے لائی ہے یا حراست میں لی ہے یہ بھی نہیں بتا رہی ہے۔ صحافیوں کے سوال پر سنجے نے کہا کہ ہم قانون کا سہارا لینگے۔ ساتھ ہی میرے بھائی کے دوست، سنگرامی جوئنٹ تنظیم کے ممبران موگرا تھانے پہونچیں گے۔

ایس. ای. ریلوے-ٹنڈر

برائے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈی آر ایم (انجینئرنگ)، دکھن پوربی ریلوے، آدرا کو مطلوب ہے ای-ٹنڈرس برائے مندرجہ کام حسب ذیل شمار نمبر: ٹنڈر نمبر، کام کی نوعیت، ٹنڈر ویلو: (1) نمبر -ای-ڈی-آر-ایم-انجینئرنگ -آدرا- 61-25، بتاریخ: 14.08.2025
(1) پورے پٹریوں کی تجدید (پرائمری) کو کے ایم 414.153 سے 415.6 (ڈاؤن)، 415.753 سے 416.5 (ڈاؤن) اور 414.749-415.153 (اپ) درمیان نپکا ڈیپ-راجہ بیڑ ابلاک ہٹ سیکشن (ٹوٹل) 318.602 سے 3,047.8 (ایس ایل) ٹی آر کیلومیٹر درمیان میں مشہور بابو جی-حل گڑیا سیکشن کے (کل 2.6 ٹی آر کیلومیٹر) بمقام کیلومیٹر 383.07 تا 384.67 (یوپی)، 384.77 تا 386.37 (یوپی) 381.47 تا 382.97 (یوپی) 379.77 تا 381.37 (یوپی) 387.07 تا 379.67 (یوپی) کوٹشیلا جنکشن-بکارو اسٹیل سٹی سیکشن میں (کل 7.9 ٹی آر کیلومیٹر) (2) تبدیلی 784 اعداد وی رو جٹی پوائنٹ یارڈ پر بکارو اسٹیل سٹی-تو پکدی، آدرا-گومو-مدنا پور-بشنو پور، آدرا-آسنسول، پرولیا-چانڈیل، کوٹشیلا-بکارو اسٹیل سٹی، آدرا-گومو (بے سی) اور آدرا-بانکوڑہ سیکشن کے درمیان آدرا ڈویژن میں 1,64,38,636.53-[2] نمبرای-ڈی آر ایم-انجینئر-آدرا-62-25، تاریخ: 14.08.2025۔ ادرین کی تعمیرات بشمول کام ترقیات کے یارڈ میں ماتحت حلقہ برائے ایس ایس ای (پی-وے) / بھاگا اور ایس ای (پی-وے) / موجودہ، 4,11,16,434.36 روپے-[3] نمبر-ای-ڈی آر ایم-انجینئر-آدرا- 63-25 بتاریخ: 14.08.22025،
تفصیلات برائے پی-وے کام کا بشمول کام ترقیات کا یارڈ میں ماتحت حلقہ برائے ایس ایس ای (پی-وے) / موجودہ، ایس ایس ای (پی-وے) / بھوجوڈیہ اور ایس ایس ای (پی-وے) / بھاگا میں، 3,72,68,165.66 روپے-[4] نمبر، ای-ڈی آر ایم-انجینئر-آدرا- 64-25 بتاریخ: 14.08.2025 تعمیرات برائے رب کے بجائے افراوی لیول کراسنگ بی آر-90 کا کیلومیٹر 330/7-7 کارائے گمر-مشتاشی پور کے درمیان آدرا ڈویژن میں بذریعہ بکس طبلے کے طریقے سے 7,21,05,733.87 روپے-
[5] نمبر، ای- ڈی آر ایم-انجینئر-آدرا- 65-25 بتاریخ: 14.08.2025 تعمیرات برائے رب کے بجائے افرادی لیول کراسنگ بی آر-93 کا کیلومیٹر 3-324/2 کا درمیان میں شیام سندر-رائے گمر کا آدرا ڈویژن میں بکس طبلے کے طریقے سے، 7,48,97,725.61 روپے-[6] نمبر، ای-ڈی آر ایم-انجینئر-آدرا- 66-25 بتاریخ: 14.08.2025 تعمیرات برائے رب کے بجائے افرادی لیول کراسنگ بی آر-6 کا کیلومیٹر 3-236/2 کا درمیان میں نکلا-نوبندہ کا آدرا ڈویژن میں بذریعہ بکس طبلے کے طریقے سے 7,11,73,520.62 روپے-[7] نمبر، ای-ڈی آر ایم-انجینئر-آدرا- 67-25، بتاریخ: 14.08.2025 آغاز 2 عدد لفٹ کا بھاگا اسٹیشن میں آدرا ڈویژن کے 72,57,314.26 روپے- ای-ٹنڈرس کا بند ہونے کی تاریخ اور وقت: مورخہ 15.09.2025 کو 15.00 بجے- ویب سائٹ پر ای-ٹنڈرس کی تفصیلات دیکھ سکتے ہیں: www.ireps.gov.in
(PR-529)

ایک لاکھ 10 ہزار پوجا عطیہ کی مخالفت، کیس پھر ہائی کورٹ میں

کولکاتا: 18 اگست (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک بار پھر درگا پوجا کے عطیہ کو چیلنج کرنے کا مقدمہ دائر کیا گیا ہے۔ وکیل شمیم احمد نے فوری سماعت کی درخواست کرتے ہوئے جسٹس سوجوئے پال کی ڈویژن بنچ کی توجہ مبذول کرائی ہے۔ سماعت رواں ہفتے ہونے کا امکان ہے۔ اس سے قبل بھی اسی معاملے پر مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ درگا پور کے رہنے والے سوربھ دتہ نے یہ مقدمہ درج کرایا۔ کیس نے سوال اٹھایا کہ کلب کو سرکاری رقم کیسے دی جا رہی ہے۔ حالانکہ ہائی کورٹ پہلے ہی اس معاملے میں عبوری حکم دے چکی تھی، لیکن یہ مقدمہ ابھی تک زیر التوا ہے۔ اس لیے نئے کیس کے ساتھ اس کیس کی بھی سماعت کا امکان ہے۔ غور طلب ہے کہ عطیہ کا مرحلہ 2018 میں شروع ہوا تھا۔ سال کے آغاز سے ہی عطیہ کو لے کر حکومت کو تنقید کا سامنا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ حکومت پیسے کیوں دے گی؟ تاہم، ان تمام دلیلوں کو پیچھے چھوڑتے ہوئے، عطیہ کی رقم ہر سال چھلانگ لگا کر بڑھ رہی ہے۔ اس سال ریاستی حکومت نے 1 لاکھ 10 ہزار روپے کے عطیہ کا اعلان کیا ہے۔ غور طلب ہے کہ گزشتہ سال (2024) بنگال کی سیاست میں آر جی ٹیکس واقعہ کو لے کر کھلبلی مچ گئی تھی۔ ڈاکٹروں اور عام شہریوں کی نقل و حرکت پر بنگال میں کھلبلی مچ گئی۔ دنیا کے مختلف حصوں میں احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ درگا پوجا اسی ماحول میں منعقد ہوئی۔ اس وقت بھی کئی کلبوں نے سرکاری گرانٹ واپس کر دی تھی۔

☆

تاراتلہ میں CESC کے خلاف کانگریس کا گھیراؤ، محمد مختار کی قیادت میں زبردست احتجاج

کولکاتا: 18 اگست (عوامی نیوز سروس) اقلیتی آبادی کے درمیان کلکتہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (CESC) کی مبینہ زیادتیوں کے خلاف آج کانگریس پارٹی نے تاراتلہ آفس کے سامنے زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا۔ اس گھیراؤ کی قیادت کانگریس کے قدآور لیڈر اور اے آئی سی سی کے ممبر محمد مختار نے کی۔ مظاہرے میں بنگال کانگریس کے بیشتر بڑے لیڈران شریک ہوئے، تاہم سبھانکر سرکار اپنی ناسازی طبع کے سبب موجود نہ رہ سکے۔

محمد مختار، جو حال ہی میں کانگریس ساؤتھ چوبیس پرگنہ ون کے صدر منتخب ہوئے ہیں، نے اپنے خطاب میں CESC کو سخت نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ کمپنی عام عوام کو بجلی بل کے نام پر لوٹ رہی ہے، اور اگر میٹر کی خرابی کمپنی کی جانب سے ہو تب بھی سزا عام صارفین کو دی جاتی ہے۔ ان پر تھانے میں مقدمہ درج کر کے لاکھوں روپے فائن کی شکل میں جبراً وصولی کی جاتی ہے۔

انہوں نے الزام لگایا کہ "ترنمول کانگریس نے CESC کو اپنا محافظ بنا رکھا ہے اور اس کمپنی کے ذریعے عوام سے وصول کیا گیا روپیہ سینکڑوں کروڑ کی شکل میں حکمران جماعت کو پہنچایا جا رہا ہے۔ یہ رقم مزدور طبقہ اور غریب عوام سے فائن یا سیٹنگ کے نام پر وصول کی جاتی ہے۔"

محمد مختار نے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ اگر کمپنی نے اپنی پالیسیوں میں تبدیلی نہ کی تو مستقبل میں احتجاج کا رخ "وکٹوریہ ہاؤس" اور کمپنی مالکان کے گھروں کی طرف ہوگا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کمپنی پولیس کی مدد سے گھروں کے تالے توڑ کر زبردستی وصولی کر رہی ہے جو ناقابل برداشت ہے۔

اسی دوران کانگریس لیڈر امیتابھ چکرورتی نے بھی ترنمول کانگریس کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ پورے ملک میں ایک ریاست میں کئی بجلی کمپنیاں کام کرتی ہیں جس سے مسابقت بڑھتی ہے اور عوام کو سستی بجلی دستیاب ہوتی ہے، لیکن مغربی بنگال واحد ریاست ہے جہاں صرف "گوئنکا گروپ" کے پاس اجارہ داری ہے۔

گارڈن ریچ بلاک صدر تبریز عالم نے بھی CESC کو "دادا گیری" کا الزام دیتے ہوئے کہا کہ کمپنی خود ہی "کورٹ" اور خود ہی "وکیل صفائی" بنی ہوئی ہے، کیونکہ جب تک صارفین اپنی زمین، زیورات یا مکان بیچ کر فائن ادا نہ کریں انہیں کوئی راحت نہیں دی جاتی۔

مظاہرے کے دوران کانگریس لیڈران نے اعلان کیا کہ یہ صرف ابتدائی مرحلہ ہے اور اگر عوامی استحصال بند نہ ہوا تو احتجاج کی شدت مزید بڑھائی جائے گی۔

ہائی مدرسہ کی نامزدگی کو لے کر بھانگڑ میں شدید ہنگامہ، بم اندازی

بھانگڑ: 18 اگست (عوامی نیوز سروس) اعلیٰ مدرسہ کی نامزدگی کو لے کر بھانگڑ میں شدید ہنگامہ آرائی۔ بمباری جاری ہے۔ ایسے الزامات ہیں کہ آئی ایس اے آئی کے امیدواروں کو تھانے سے گھسیٹ کر مارا پیٹا گیا۔ اتنا ہی نہیں بلکہ نامزدگی کی مدت کے اختتام پر بم دھماکے کے واقعہ نے جنوبی 24 پرگنہ کے بھانگڑ میں کافی ہلچل مچا دی تھی۔ آج پیر کو بھانگڑ ہائی مدرسہ کے لیے نامزدگی جمع کرانے کا آخری دن تھا۔ اور اس دن بدامنی اپنے عروج پر پہنچ گئی۔

کاغذات نامزدگی جمع کرانے کا آخری وقت پیر کی دوپہر ایک بجے تک تھا۔ اس سے پہلے بھی بم دھماکوں کے الزامات تھے۔ ترنمول نے الزام لگایا کہ آئی ایس ایف نے بم نصب کیے تھے۔ دوسری جانب آئی ایس ایف کا دعویٰ ہے کہ ترنمول ایم ایل اے شوکت ملا کے لوگ اتوار کی رات سے ہی بدامنی پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس واقعہ سے کافی کشیدگی پیدا ہوگئی ہے۔

اس دن آئی ایس ایف اور ترنمول کے درمیان ہاتھا پائی اور مار پیٹ کی تصویریں سامنے آئیں۔ پولیس کو حالات پر قابو پانے کے لیے لاٹھی چارج کرنا پڑا۔ بھانگڑ تھانے کے سامنے دونوں فریقوں کی موجودگی سے کشیدگی پھیل گئی۔ پولیس کے سامنے دونوں پارٹیوں کے درمیان ہاتھا پائی اور مار پیٹ ہوئی۔ بھانگڑ تھانے کے سامنے پولیس کی بڑی نفری موجود تھی۔

ایک خاتون نے شکایت کی، پولیس کے سامنے ہمیں مارا پیٹا گیا، ہم آئی ایس ایف کے حامی ہیں، ہمیں تھانے سے باہر نکال دیا گیا، 4-5 لوگوں کو مارا پیٹا گیا۔ وہ ہم پر ہاتھ نہیں ڈال سکتے کیونکہ ہم خواتین ہیں۔ وہ پہلے سے تیار تھیں کہ وہ ہمیں نامزد نہیں ہونے دیں گے۔

آئی ایس ایف کے رہنما راہل مولا نے کہا کہ پولیس کو پیشگی اطلاع دی گئی تھی۔ پولیس نے یقین دلایا کہ کچھ نہیں ہوگا۔ لیکن رات کے وقت ہمیں خبر ملی کہ شرپسندوں نے مدرسہ کے پاس پناہ لے رکھی ہے اور پورے مدرسے کو گھیرے میں لے لیا ہے۔ وہ شوکت ملا کے قریبی ساتھیوں کو گھسیٹ کر تھانے سے باہر لے گئے اور ان کی پٹائی کی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بم دھماکے کے وقت وہاں ISF کے لوگ موجود نہیں تھے۔ کیننگ ایسٹ کے ایم ایل اے شوکت ملا تاہم اس الزام کو ماننے سے گریزاں ہیں۔ وہ اس واقعے میں آئی ایس ایف کے ملوث ہونے کی بات کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "انہوں نے پہلے ہی ہتھیاروں کا ذخیرہ کر رکھا تھا، انہوں نے دہشت کا ماحول بنایا، یہ اس سازش کی ایک مثال ہے جو وہ تراش رہے ہیں۔ ان کے مطابق یہ پہلے سے منصوبہ بند تھا۔

گارڈن ریچ وارڈ 135 میں منعقدہ امادیر پاڑا امادیر سمادھان پروگرام کے دوران وارڈ صدر اور کونسلر روبینہ ناز کے شوہر تبریز انصاری عام لوگوں کو اس پروگرام سے فائدہ اٹھانے کیلئے ذاتی طور پر مدد کرنے میں مصروف دکھائی دیے۔ زیر نظر تصویر میں ترنمول اور کونسلر روبینہ ناز کے شوہر تبریز انصاری مقامی بزرگ کے ہمراہ انجینئر سے ان کے مسائل پر فوری طور پر غور کرنے کی اپیل کرتے ہوئے دیکھے جا سکتے ہیں / تصویر اشفاق احمد ثمر

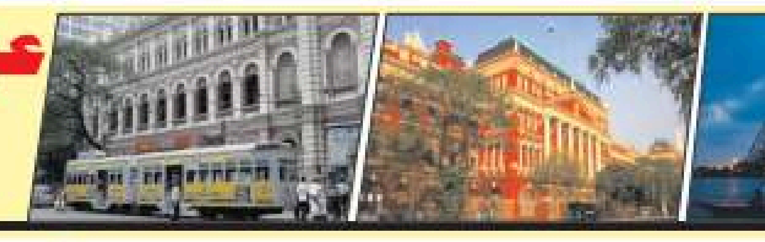

مرکز کے خلاف ممتا کی مخالفت جاری رہے گی

ریلوے کی افتتاحی تقریب میں وزیراعلیٰ کی عدم شرکت

کولکاتا 18 اگست: آئندہ 22 اگست دمدم میں میٹرو روٹ کی افتتاحی تقریب میں وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے اپنی غیر موجودگی کا باضابطہ اعلان کر دیا۔ کئی اصول شکنی معاملے سے بد دل ہوکر ممتا بنرجی اس تقریب سے اپنی بے رخی دکھائی۔ ریلوے کی جانب سے کہا گیا کہ وزیراعلیٰ کو بھی دعوت نامہ بھیجا گیا ہے۔ وزیراعظم اس تقریب میں موجود رہیں گے۔ لیکن ممتا بنرجی نے اپنی طرف سے نہ جانے کا جواز دکھادیا۔ وہ اپنے فیصلے پر اٹل ہیں۔ کہا یہ بھی جارہا ہے کہ وزیراعلیٰ کی عدم شرکت میں کئی اہم جواز بھی ہیں۔ پہلا تو یہی کہ پڑوسی ریاستیں جہاں بی جے پی کی حلیف پارٹی اقتدار میں ہیں۔ وہ بنگال سے گئے محنت کش ،مزدوروں کو بنگلہ زبان کی وجہ سے ان کو نکال رہے ہیں اور ان پر ظلم بھی کر رہے ہیں۔ اسی کو لیکر بنگال میں ممتا بنرجی مرکزی حکومت کے خلاف ایک تحریک بھی چلا رہی ہیں اسی وجہ سے وہ بھاجپا و مرکزی حکومت کے کسی بھی کارکنوں سے ملنے کا اشتیاق نہیں رکھتی ہیں اور بنگال کو مالی طور پر محروم کرنے پر بھی ممتا بنرجی مرکزی حکومت سے ناراض ہیں۔ دوسرا اس وقت ریل کے اس اسکیم جو عمل میں لائے جارہے ہیں ممتا بنرجی نے ریلوے منتری کے عہدے پر رہتے ہوئے ان اسکیموں کو پاس کیا تھا۔ حتیٰ کہ مالیاتی تخصیص بھی ان کا ہی کارنامہ تھا۔ اور اب تک یہ کام سست رفتاری سے چل رہا تھا مگر جیسے ہی ووٹ کا موسم آیا ویسے ہی بھاجپا اس اسکیم کو اپنے کارنامے سے جوڑنے پر لگ گئی۔ اب محض ایک دعوت نامے کے ذریعہ وزیراعلیٰ کو آنے کے لئے کہا گیا ہے۔ بنگال میں ریل سے متعلق بڑے بڑے کام اکیلی ممتا بنرجی نے کی ہیں۔ اور یہاں کے لوگ ان کاموں سے فائدہ بھی اٹھا رہے ہیں اس کے بعد بھی مرکز، ممتا حکومت کی تذلیل کرنے میں لگی ہے۔ تیسرا اس سے پہلے ممتا بنرجی نے مرکز کی طرف سے دستوری حرمت پر اپنی خوشی کا اظہار کیا تھا۔ لیکن بعد میں بھاجپا کے حامیوں نے سرکاری تقریبات میں ہنگامہ مچایا، اپنی ڈھٹائی کا مظاہرہ کیا۔ معمولی سیاست پر بھاجپا اڑا رہا، بادی النظر میں بنگال میں بھاجپا کی سازش کے خلاف ابھی ممتا بنرجی پوری طاقت سے کھڑی ہیں۔ بنگال کو ہر حال میں بھاجپا اپنی سازش سے کمزور کرنے پر تلی ہے۔ اسی طرح کے کئی منفی پہلوؤں کو لیکر وزیراعلیٰ ریلوے کی تقریب میں جانے سے اپنی ناراضگی دکھائی۔

ہنڈول کی غیر مشروط رہائی کے لئے اساتذہ محققین اور ماہرین تعلیم نے احتجاجی جلوس نکالا جس میں طلبا، اور جادو پور یونیورسٹی کے نوجوان گروپ بھی شامل ہوئے۔

میٹروٹریک کی مرمت اچھی طرح کی گئی
9 مہینے میں ہی سنٹرل سے کوی سبھاش تک کی اصلاح

کولکاتا 18 اگست: کولکاتا میٹرو کو اب مختلف اسٹیشنوں میں بھی مسئلے نظر آرہے ہیں کہیں تو اسٹیشن میں پریشانیاں، کہیں خطرناک دراڑ سے سفر میں پریشانیاں، اور اسی اثناء میں کوی سبھاش میٹرو اسٹیشن میں نیا کام کا آغاز ہوگیا پرانے اسٹیشن کو پوری طرح مسمار کر کے اس کی جگہ ایک نیا اسٹیشن تیار کیا جارہا ہے۔ اس کے علاوہ سرنگ، لائین سے لیکر ہواداری کے ذرائع کو بہتر بنانے کے لئے ٹنڈر طلب کیا گیا ہے۔ میٹرو انتظامیہ نے ایسا ہی بتایا۔ حال ہی میں رائٹس کی طرف سے ایک رپورٹ میں اسٹیشن تیار کرنے کی ہدایت کی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ ابھی سینٹرل سے لیکر کوی سبھاش میٹرو اسٹیشن تک کام ہوگا۔ میٹرو کے مطابق۔ اس رپورٹ میں تین موضوع کو خاص نظر میں رکھا گیا ہے۔ میٹرو ٹریک، دیوار سمیت مٹی کے نیچے سرنگ کی موجودہ حالت اور تین نمبر ہوا۔ پلیٹ فارم وستون، ان کے علاوہ رپورٹ میں کچھ عجیب باتیں بھی ابھر کر آئیں جن میں مٹی کے نیچے میٹرو ٹریک فی گھنٹہ 80 کیلومیٹر تک رفتار سنبھال پائے گی۔ لیکن موجودہ حالت میں یہی ٹریک 55 کیلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے زیادہ سنبھال نہیں پارہی ہے۔ رپورٹ میں صاف پتہ چل گیا کہ اس وقت میٹرو کی حالت بے حال ہے۔ اور اسی کے اصلاح کیلئے میٹرو انتظامیہ جلد از جلد ٹنڈر کا اعلان کیا ہے۔

موذی مرض کینسر میں مبتلا معمر شخص کی خودکشی

پرگتی میدان تھانے کی پولس نے غیر فطری موت درج کیا

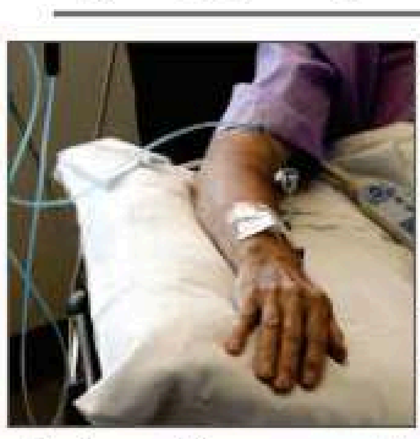

کولکاتا 18 اگست: اسٹیج 4 کے کینسر کا علاج چل رہا تھا۔ اور اسی مہلک بیماری کے علاج کے لئے ایک متوسط طبقے کے شخص ممبئی میں بھی زیر علاج ہے اور اسی مہینے میں وہ گھر لوٹ کر آئے۔ اس کے بعد ہی ایسا افسوس ناک واردات رونما ہوگیا۔ اتوار کی رات کو اس مکان کے نیچے سے اس بوڑھے کا لہولہان جسم کو بھی پولس نے آنے کے بعد برآمد کیا۔ پولس نے اندازے سے بتایا کہ اس موذی مرض میں جو جان لیوا تکلیفیں ہوتی ہیں اس سے نجات پانے کے لئے اس بوڑھے نے اپنے ہی چارتلہ فلیٹ سے کود کر خود کی جان لے لی۔ 75 برس کے اس بوڑھے کی لاش کو پولس نے وہاں سے اٹھا کر پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا اور غیر فطری موت کا ایف آئی آر درج کیا۔ بتایا جارہا ہے کہ بائی پاس کے قریب ایک عالیشان چار منزلہ عمارت سلور اسپرنگ بلاک -2 میں مرنے والے راجندر کمار مستقل رہا کرتے تھے۔ چار منزلہ ایک بہترین فلیٹ میں وہ اپنی بیوی، بیٹی اور نواسی کے ساتھ رہتے تھے۔ لبلبہ وجگر کے کینسر میں مبتلا راجندر کمار کا علاج ممبئی میں چل رہا تھا۔ پورے دو مہینے سے وار اسی مہینے میں وہ واپس لوٹے اتوار کی رات کو ایک بھاری چیز کے گرنے کی آواز سے نواسی جاگ اٹھی دیکھی تو کمرے میں نانا نہیں ہیں اور کمرے کے اندر کی کھڑکی کھلی تھی۔ اسی وقت وہ نیچے بھاگی تو دیکھ کر حواس کھو دیا۔ لہولہان حالت میں اس کے نانا فرش پر پڑے ہوئے تھے۔ اس وقت ان کو این آر سی اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دیا پھر پولس نے انہیں پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا اور غیر فطری موت رجسٹر میں لکھ کر مزید کارروائی شروع کردیا۔

مودی حکومت الیکشن کمیشن کے ذریعہ ووٹ لوٹنے پر آمادہ

ابھیشیک کڑے لہجے میں کہا، ووٹر لسٹ سے نام اڑا تو اپنی خیر منالیں

کولکاتا 18 اگست: 100 دنوں کے کام کاج سے لیکر جل جیون مشن۔ مرکز کے پے درپے منصوبوں سے بنگال کو محروم کرنے کی بڑی سازشیں، ان ہی محرومی کے خلاف اب ابھیشیک بنرجی نے مرکز کے خلاف اپنا کمر کس لیا۔ سوموار کو دلی سے کولکاتا پہنچتے ہی دمدم ایئر پورٹ پر کھڑے ہوکر الیکشن کمیشن کو بھی سخت دست سنانے میں ہمت کا ثبوت دے دیا۔ کلکتہ ہائی کورٹ کی ہدایت کے بعد مرکز نے 100 دنوں کا جو بقایا قسط تھا وہ دینے پر کاربند نہ رہا۔ اس فیصلے کو مرکز نے اب سپریم کورٹ میں چیلنج کردیا۔ اسی کو لیکر اس دن ابھیشیک بنرجی نے اپنا لہجہ سخت کیا اور کہا کہ سرکار ہائی کورٹ کے فیصلے کو بھی نظر انداز کردیا۔ دراصل مودی حکومت خود نہیں چاہتی ہے کہ بنگال کے غریب عوام اپنا بقائی پائیں۔ اسی تنگ نظری کو دیکھ کر ہم کہتے ہیں کہ مودی حکومت عوام دشمن ہے اور بنگال کے خلاف متعصب بھی ہے۔ مودی حکومت جس طرح سے ملک چلارہی ہے وہ سبھی دیکھ رہے ہیں، یہ پارٹی تو صدا سے عوام کی دشمن رہی ہے۔ ابھیشیک بنرجی نے مزید کہا کہ بنگال کی تنگ دستی دیکھ کر مرکز خوش ہے۔ راستہ سمیت کئی اہم اسکیموں کا کثیر سرمایہ روک رکھا ہے۔ لگ بھگ ایک لاکھ 94 ہزار کروڑ ابھی تک ادا نہیں کیا۔ اب مودی پہلے وہی بقایا بے باق کرے اس کے بعد ہی بنگال کے بارے میں باتیں کریں۔ ابھیشیک نے الیکشن کمیشن پر بھی برسے، کہا کہ اتوار کو پریس کانفرنس میں الیکشن کمیشن کسی بھی سوال کا جواب نہیں دے پائے تو ایسے میں الیکشن کمیشن کی جانب داری اور مرکز سے یاری کا بھرم سارا کچھ لوگوں کے سامنے کھل گیا ہے۔ کمیشن سراسیمگی کی طرح پر جو سوال پر جھینپ رہا تھا اور کترا ابھی رہا تھا تاکہ اس کی نیت چھپی رہ جائے۔ مرنے والوں کی تعداد پر بھی ادھر ادھر جھانکتا رہا۔ لوگوں کا بنیادی ووٹ بھی اب چھین لینے پر اتر گیا ہے۔ اب اگر صحیح میں ایس آئی آر کرنے کا ارادہ ہے تو پہلے لوک سبھا کو برخاست کریں۔ ہم لوگ لوگوں کا سامنا کرنے سے ڈرتے نہیں ہیں ڈر تو بھاجپا کو لگا ہوا ہے۔ اسی لئے کمیشن کے ذریعہ لوگوں کا ووٹ چھیننے میں لگا ہے۔

بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کے دل میں مہاجرین مزدوروں کے لئے رحم کا جذبہ ہے

کولکاتا، 18 اگست: مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ریاست میں 'ایس آئی آر' (خصوصی گہری نظر ثانی) سے متعلق چل رہی سرگرمیوں کے درمیان ایک انتہائی اہم اعلان کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ''جن ریاستوں میں 'ڈبل انجن' کی حکومت ہے، وہاں بنگالی بولنے والوں کو پریشان کیا جارہا ہے۔ ان کی تعداد تقریباً 22 لاکھ ہے۔ ہم نے ان سبھی لوگوں سے اپنی ریاست بنگال آنے کی گزارش کی ہے۔'' یعنی ممتا بنرجی نے بنگالی مہاجرین سے کہا ہے کہ وہ 'گھر واپسی' کریں، کیونکہ انھیں ریاست میں ہی سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔ ممتا بنرجی کا کہنا ہے کہ مختلف ریاستوں میں استحصال کے بعد بنگالی مہاجرین گھر واپس آرہے ہیں۔ جو بھی گھر واپس آ؟ ئیں گے، انھیں مدد کے لیے 'شرموشری یوجنا' شروع کی جائے گی اور اس کے تحت انھیں معاشی امداد دی جائیں گی۔ ممتا بنرجی نے اس کے ساتھ ہی اعلان کیا کہ ''ہم شرموشری منصوبہ کے تحت ایک سال تک ہر ماہ 5000 روپے مفت سفری بھتہ دیں گے۔ یہ پیسے آئی ٹی آئی اور محکمہ محنت کی طرف سے دیے جائیں گے۔ ان مہاجر مزدوروں کو جاب کارڈ بھی دیا جائے گا۔ اس کے بعد انھیں ملازمت بھی دی جائے گی۔'' انھوں نے یہ واضح بھی کیا کہ ''یہ منصوبہ صرف انہی لوگوں کے لیے ہوگی جو بنگالی مہاجر مزدور ہوں گے اور دوسری ریاستوں میں کام کر رہے ہیں۔''

وزیر اعلیٰ نے جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ مختلف ریاستوں میں بنگالیوں کے استحصال کے بعد 2870 کنبے، 10 ہزار سے زیادہ مزدور پہلے ہی ریاست میں واپس آچکے ہیں۔ وہ 'مہاجر مزدور فلاح یونین' سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ یہ کابینہ میں منظور ہو چکا ہے۔ کابینہ نے تاجپور بندرگاہ کے لیے نئے ٹینڈر کو منظوری دے دی ہے۔ خبر گرم ہے کہ مہاجر بنگالی مزدوروں کے استحصال کے خلاف وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پی ایم مودی کی بنگال میں 22 اگست کو ہونے والی تقریب میں شامل نہیں ہوں گی۔ حالانکہ آج جب ان سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو انھوں نے کوئی جواب نہیں دیا اور بات کو ٹال دیا۔ توجہ طلب ہے کہ بنگال میں آئندہ سال یعنی 2026 میں اسمبلی انتخاب ہونا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سیاسی سرگرمیاں بھی بڑھتی جارہی ہیں۔ ممتا بنرجی نے بھی حالات اپنے لیے سازگار بنانے شروع کر دیے ہیں۔ انھوں نے بہار میں الیکشن کمیشن کی طرف سے کرائے گئے ایس ا؟ ئی آر کی بھی کھلی مخالفت کی ہے۔ انھوں نے مغربی بنگال کے تعلق سے کہا کہ ریاست ابھی ایس آئی آر کے لیے تیار نہیں ہے۔ حالانکہ فی الحال الیکشن کمیشن نے یہ واضح بھی نہیں کیا ہے کہ بنگال میں ایس آئی آر کا عمل کب سے شروع ہوگا۔

☆

برتیہ باسو کی گاڑی پر حملے کا ملزم ہندول کی ضمانت

پولس نے آفتاب انصاری سے اس کا بے دلیل موازنہ کیا تھا

کولکاتا 18 اگست: جادب پور یونیورسٹی میں وزیر تعلیم برتیہ باسو کی گاڑی پر حملے کرنے والے ریسرچ طالب علم ہندول مجمدار کی گرفتاری کے بعد علی پور عدالت اسے ضمانت بھی دیدی۔ جج نے ایک ہزار روپے کے بانڈ پر اس کو ضمانت دی۔ گرفتاری کے چار دنوں کے بعد ہی اس کی ضمانت پر اب تبصرے بھی ہونے لگے ہیں۔ حیرت کی بات تو یہ رہی کہ ہندول کی ضمانت کی مخالفت کرتے ہوئے اس کو جنگی آفتاب انصاری سے بھی موازنہ کرنے کی بات پولس کی طرف سے اٹھی تھی۔ مگر سوموار کو عدالت کے سامنے اس کے خلاف کوئی مضبوط شہادت ودلیل بھی پیش نہ کرپائی محکمہ پولس۔ جس کے بعد جج نے ہندول کو ضمانت بھی دیدی۔ گزشتہ مارچ کو جادب پور یونیورسٹی میں ایک تقریب ہوئی تھی جس میں وزیر تعلیم برتیہ باسو بھی شریک ہوئے تھے۔ وہاں ان کو اندر جانے سے پہلے ان کی گاڑی کو گھیر کر احتجاج کیا گیا تھا۔ جاتے وقت گاڑی کو نقصان بھی پہنچایا تھا کچھ سرپھرے طالب علموں نے پولس نے کہا تھا کہ اس کے پیچھے کوئی سازش تھی اور تحقیق کے بعد ہندول مجمدار کا نام نمایاں ہوا۔ جو ایک سابق پروفیسر کا بیٹا تھا۔ اس وقت وہ اسپین میں تھا۔ ریسرچ کے سلسلے میں۔ بدلیش میں بیٹھ کر اس نے جادب پور یونیورسٹی میں حملے کی سازش رچی تھی۔ پولس نے خلاصہ کیا تھا پھر گزشتہ بدھ کو جب ہندول اسپین سے کولکاتا واپس لوٹا تو ایئرپورٹ پر ہی وہ گرفتار ہوگیا۔ جمعہ کو عدالت میں اس کی پیشی ہوئی۔ تو عدالت نے اس کو پولس حفاظت میں بھیجوادیا۔ ابھی تک وہ پولس حفاظت میں تھا۔ اور اب سوموار کو جج نے اس کے خلاف کوئی معقول شہادت ودلیل پیش نہ ہونے کی صورت میں اسے ضمانت پر رہا کر دیا۔ پولس نے ہی اس کا موازنہ دہشت پسند آفتاب انصاری سے کیا تھا۔ اب تو سارے ثبوت بے اثر ہوئے اور ہندول عزت سے گھر واپس آگیا۔

''میں تیل مالش کے نام پر بہو کی عزت تار تار کرتا تھا''

نارکل ڈانگہ تھانے کی پولس نے فرض نبھایا، زانی سسر کو گرفتار کرلیا

کولکاتا 18 اگست: محض تین مہینے پہلے ہی دوشیزہ کی شادی ہوئی تھی اور ان تین مہینے میں کئی بار اس کی سسرال میں عزت بھی لوٹی گئی اور عزت لوٹنے والا کوئی نہیں بلکہ اس کا سسر ہی تھا۔ تیل مالش کے نام پر بہو کو اپنے کمرے میں بلا کر خسر اپنی ہی بہو کی عزت پر ڈاکہ ڈالتا رہا۔ اس طرح دن گزارتے ہوئے ایک دن وہ گھر سے بھاگ نکلی اور اپنے ساتھ ہونے والی ساری اذیتوں کو اس نے اپنے ایک بھائی کو بتادیا۔ اس بھائی نے 100 نمبر پر ڈائیل کر کے اس معاملے کو پوری طرح بے باق کردیا۔ مشرقی کولکاتا کے نارکل ڈانگہ تھانے کی پولس نے اس اذیت اٹھانے والی لڑکی کے قریب کھڑے ہوکر اسے ہمت دی اور پھر اس لڑکی نے اپنے اوپر سسر کی طرف سے ہونے والی شرمناک قصے کو تفصیل سے بتایا جس کے بعد سسر اب پولس کے قبضے میں ہے۔ پولس نے بتایا کہ ایسا شرمناک واقعہ نارکل ڈانگہ میں پیش آیا، اس ذہنی وجسمانی اذیت سے گزرنے والی کے والدین دہلی کے رہنے والے ہیں۔ نارکل ڈانگہ کے ایک نوجوان سے اپنی بیٹی کل شادی کروائی تھی۔ گھر میں کوئی نہ ہونے کی صورت میں کمینہ سسر اپنی ہی بہو کی عزت میں ہاتھ ڈالنے لگا۔ اور کئی بار اس کی عزت تار تار ہوئی۔ حالانکہ اس نے اپنے ساتھ ہونے والی ان اذیتوں کا ذکر شوہر اور گھر کے افراد سے بھی کیا مگر لاحاصل۔ اس پر ظلم وستم بھی ڈھایا جاتا۔ اور بھاگنے کے تمام راستے بھی اس پر بند کردیا گیا تھا۔ دوپہر کو سسر گھر پہلے آجاتا اور بہو کو تیل مالش کے بہانے اپنے کمرے میں بلاتا پھر اس کی عزت کو تار تار کرتا۔ ایسا ہی چلتا رہا پھر ایک دن موقع پر وہ گھر سے نکل بھاگی اور اپنے ایک قریبی بھائی کو سارا ماجرا کہہ سنایا۔ اس بھائی نے 100 نمبر پر ڈائیل کر کے پولس کو آگاہ کردیا اور ابھی اتوار کو سسر گرفتار ہوکر جیل میں پڑے ہیں۔

ایئرٹیل کی خدمات ٹھپ! صارفین کو کالنگ اور انٹرنٹ سروس میں پیش آرہی دقتیں، سوشل میڈیا پر شکایتوں کا لگا انبار

ایجنسیز، 18 اگست: ایئرٹیل کا سم استعمال کرنے والوں کو اس وقت شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ایسا محسوس ہو رہا ہے جیسے ایئرٹیل کی خدمات ٹھپ پڑ گئی ہیں۔ ایئرٹیل صارفین گزشتہ کچھ گھنٹے سے موبائل نیٹورک اور انٹرنیٹ کو لے کر مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔ ایئرٹیل نے خود بھی اس سلسلے میں جانکاری سوشل میڈیا پر دی ہے۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ وہ جلد از جلد اسے ٹھیک کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایئرٹیل صارفین کالنگ اور انٹرنیٹ سروس میں پیش آرہی دقتوں سے متعلق مستقل سوشل میڈیا پر تبصرہ کر رہے ہیں۔ ایک طرح سے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر شکایتوں کا انبار لگ گیا ہے۔ خاص طور سے دہلی-این سی آر کے علاقوں سے زیادہ شکایتیں موصول ہو رہی ہیں۔ حالانکہ ملک کے کئی حصوں میں لوگوں کو وائس کال اور دیگر خدمات میں دقتیں پیش آرہی ہیں۔ ڈاؤن ڈیٹکٹر کے مطابق ہندوستان کے بہت سے علاقوں میں اس وقت ایئرٹیل کے صارفین سگنلز سے متعلق اپنی شکایت درج کرا رہے ہیں۔ ڈاؤن ڈیٹکٹر کے مطابق دہلی-این سی آر، جے پور، کانپور، احمد آباد، سورت، ممبئی، حیدر آباد، بنگلورو اور کولکاتا میں ایئرٹیل کے صارفین کو اس وقت نیٹورک اور انٹرنیٹ کے مسائل درپیش ہیں۔

درگا پوجا آرٹ 2025 کے ایڈیشن کا تجرباتی شو جس میں یونیسکو کے علاوہ اپوربا رائے، کوشک باسک، دھروب جیوتی بوس، ہیمانتی بنرجی وغیرہ پریس کانفرنس میں

'سڑک کی حالت خستہ، پھر کیوں وصول کیا جارہا ٹول؟' چیف جسٹس آف انڈیا نے این ایچ اے آئی کو لگائی پھٹکار

ایجنسیز، 18 اگست: دہلی میں بارش کے بعد کے حالات کسی سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ جس طرح سے سڑکوں پر پانی بھر جاتا ہے، لوگ گھنٹوں ٹریفک جام میں پھنسے رہتے ہیں، یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ تاہم، اب اس معاملے پر چیف جسٹس بی آر گوئی نے اپنی شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ این ایچ اے آئی (نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا) کے ایک مقدمے کی سماعت کے دوران انہوں نے ایک طرح سے پھٹکار لگاتے ہوئے کہا کہ ''آپ لوگوں سے ٹول تو لیتے ہیں، لیکن سہولیات نہیں دیتے۔ دہلی میں اگر 2 گھنٹے کی بارش ہو جائے تو پورا شہر درہم برہم ہو جاتا ہے۔'' سپریم کورٹ نے بارش میں دہلی کے بدتر حالات پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ چیف جسٹس بی ا؟ رگوئی نے کہا کہ ''دہلی ملک کی راجدھانی ہے، اس کے باوجود 2 گھنٹے کی بارش سے پورا شہر مفلوج ہو جاتا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''پورا ساحلی علاقہ مانسون کے دوران بہت ہی مشکل حالات سے گزرتا ہے۔ ہم ہر پہلو پر غور کریں گے۔'' اس تبصرہ کے ساتھ ہی عدالت نے فیصلہ محفوظ رکھنے کی جانکاری دی۔ چیف جسٹس بی آر گوئی نے این ایچ اے آئی کی طرف سے داخل کی گئی ایک عرضداشت پر سماعت کے دوران دہلی میں بارش کے بعد پیدا ہونے والے حالات پر مذکورہ بالا تبصرہ کیا۔ انہوں نے واضح لفظوں میں کہا کہ ''آپ عوام سے ٹول ٹیکس تو لیتے ہیں لیکن سروسز نہیں دیتے۔'' اس سے قبل پچھلی سماعت میں سپریم کورٹ نے سوال اٹھایا تھا کہ جب سڑک کی حالت خراب ہے اور تعمیر مکمل نہیں ہوئی تو ٹول ٹیکس کیوں وصول کیا جارہا ہے؟ عدالت نے تب سختی سے کہا تھا کہ 'ایسے میں ٹول لینا ناانصافی ہے۔''

مٹیابرج ہندستانی لائبریری کا جلسہ استقبالیہ برائے ڈاکٹر نعیم انیس، ڈاکٹر اقبال احمد اور ڈاکٹر شاہد اقبال

(محمد جمال) مٹیابرج ہندستانی لائبریری کی جانب سے گزشتہ 16 اگست 2025، بوقت شام 7 بجے البیلا میرج ہال نزد لال مسجد مٹیابرج میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں تین اشخاص یعنی ڈاکٹر نعیم انیس کو دی مسلم انسٹی ٹیوٹ کا اعزازی جنرل سکریٹری منتخب ہونے پر اور ڈاکٹر اقبال احمد و ڈاکٹر شاہد اقبال صاحبان کو پی ایچ ڈی کی سند تفویض ہونے پر استقبالیہ دیا گیا۔ محفل کی صدارت ڈاکٹر عمر غزالی (ایسوی ایٹ پروفیسر اور صدر، شعبۂ اردو، ہگلی محسن کالج) نے کی جب کہ ڈاکٹر عقیل احمد عقیل، ڈاکٹر ارشاد عالم (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، دین بندھو کالج، ہوڑہ) اور ڈاکٹر ارشاد شفق (استاذ، شعبۂ اردو، ٹی ڈی بی کالج، رانی گنج) بحیثیت مہمانانِ خصوصی محفل میں رونق افروز تھے۔ نظامت کے فرائض جناب رشید مینائی (خازن، ہندستانی لائبریری) نے ادا کیے۔ حافظ محمد ندیم قدوسی (رکن، مجلسِ انتظامیہ، ہندستانی لائبریری) نے تلاوت قرآن کے ساتھ محفل کا آغاز کیا اور جناب تاج محمد تاج صاحب نے اپنی مترنم آواز میں نعت پاک کے چند اشعار پیش کیے۔ بعدہٗ ڈاکٹر نوشاد عالم (اسسٹنٹ سکریٹری، ہندستانی لائبریری) نے اپنے منفرد لب و لہجے میں مہمانانِ کرام اور دیگر حاضرین کا خیر مقدم کیا اور نہایت اختصار کے مہمانانِ کرام اور صاحبانِ استقبالیہ کا تعارف بھی پیش کیا۔ ان کے بعد راقم الحروف نے اپنی گفتگو میں کہا کہ مٹیابرج ہندستانی لائبریری کی یہ روایت رہی ہے کہ ہم اپنے اراکینِ ادارہ، خیر خواہوں، اہم شخصیات اور ادبا وشعرا کی غیر معمولی کارکردگی یا سرگرمی پر ان کی قدر دانی کے لیے استقبالیہ کا اہتمام ضرور کرتے ہیں۔ ہماری لائبریری کے لیے یہ مقامِ مسرت ہے کہ مجلسِ انتظامیہ کے دو اراکین یعنی جناب اقبال احمد اور جناب شاہد اقبال کو بالترتیب اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی (نئی دہلی) اور عالیہ یونیورسٹی (کولکاتا) نے پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض کی۔ ساتھ ہی ہمارے پرانے خیر خواہ ڈاکٹر نعیم انیس صاحب کو شہر کے تاریخ ساز ادارہ دی مسلم انسٹی ٹیوٹ کا اعزازی جنرل سکریٹری منتخب کیا گیا ہے۔ اس موقع پر ہماری مجلسِ انتظامیہ نے فوراً ایک استقبالیہ تقریب منعقد کرنے کا فیصلہ کیا جس میں آج آپ تمام حضرات موجود ہیں۔ اس کے بعد ڈاکٹر ارشاد شفق اور خواجہ مظفر مینائی نے ڈاکٹر شاہد اقبال کے لیے لکھے گئے اپنے منثور اور منظوم سپاس نامے پڑھے، صابر نظر نے ڈاکٹر اقبال احمد کا منظوم سپاس نامہ پڑھا جب کہ آخر میں ڈاکٹر شاہد اقبال نے ڈاکٹر نعیم انیس کے لیے لکھا گیا اپنا منثور سپاس نامہ پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد تمام سپاس نامے اور تحائف بشمول جناب اشفاق حسین کا تحریر کردہ منثور سپاس نامہ برائے ڈاکٹر اقبال احمد مہمانان کی خدمت میں پیش کیے گئے۔ ڈاکٹر ارشاد عالم نے ڈاکٹر اقبال احمد کی عملی زندگی اور تدریسی و ادبی کاوشوں پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے انھیں مبارک باد پیش کی۔ ان کی تقریر کے ذریعہ ڈاکٹر اقبال احمد کی پی ایچ ڈی کے حصول کے لیے جدو جہد اور دشواریوں سے بھی حاضرین واقف ہوئے۔ انھوں نے ڈاکٹر اقبال احمد کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے ادبی و تخلیقی میدانوں میں سرگرم عمل رہنے کی صلاح دی۔ ڈاکٹر عقیل احمد عقیل نے ڈاکٹر نعیم انیس کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے اس بات کی وضاحت کی کہ آج کل لوگ مختلف اداروں میں شامل ہوتے ہی صدر اور سکریٹری کے عہدوں تک پہنچ جاتے ہیں گویا وہ عہدے ان ہی کے لیے تیار کیے گئے ہوں تاہم ڈاکٹر نعیم انیس تقریباً 35 سال سے مسلم انسٹی ٹیوٹ سے وابستہ ہیں۔ کئی سب کمیٹیوں کی ذمہ داری بھی طویل عرصے تک سنبھالتے رہے اور پچھلی میعاد میں انھیں اسسٹنٹ جنرل سکریٹری بنایا گیا۔ اتنے تجربے کے بعد موصوف کو اس تاریخ ساز ادارے کی اہم ترین ذمہ داری سونپی گئی ہے جو حق بحق دار رسید کے علاوہ کچھ نہیں۔ مہمانوں کے خطاب کے بعد تینوں صاحبانِ استقبالیہ نے یکے بعد دیگرے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے لائبریری کے اراکین کا شکریہ ادا کیا۔ لائبریری کے صدر اور بین الاقوامی اینکر شکیل انصاری کی تقریر کے بعد جناب قمر الدین قمر (کلچرل سکریٹری، ہندستانی لائبریری) نے کلماتِ تشکر پیش کیے۔ تقریب کے دوسرے دور میں شامِ غزل کا اہتمام تھا جس میں معروف غزل خواں صلاح الدین بابر نے کئی مشہور غزلیں اپنے منفرد انداز میں پیش کرتے ہوئے حاضرین کو بے حد محظوظ کیا۔ تقریباً 30-11 بجے شب جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

☆

حضور سرکار دادا پیر محمد عبداللہ شاہ علیہ الرحمہ کا عرس سراپا قدس

تمام عاشقان اولیا کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ہر سال کی طرح امسال بھی ولی ابن ولی صوفی باصفا شیخ و امامی دستگیر پیر حضور محمد عبداللہ شاہ نقشبندی مجددی برکتی، ابولیثی عثمانی علیہ الرحمہ کا سالانہ عرس کا پروگرام حسب ذیل تاریخ کو منعقد ہو رہا ہے۔

بتاریخ: 20؍اگست 2025ء بروز بدھ فاتح خوانی بموقع عرس اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلویؒ بوقت 11 بجے

بتاریخ: 23؍اگست 2025ء بروز سنیچر بعد نماز مغرب میلان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

بتاریخ: 24؍اگست 2025ء بروز اتوار عرس مبارک 11 بجے قل شریف بعد نماز ظہر لنگر خوانی تمام عاشقان دادا حضور سے شرکت کی استدعا ہے تشریف لاکر ثواب دارین حاصل کریں۔ الداعی: ۔مولانا عبدالحفیظ نقشبندی مجددی برکتی ابولیثی

خانقاہ نقشبندیہ، الیف۔جی۔ اسٹریٹ، تیلنی پاڑہ، ہگلی

بھدریشور چھوٹی مسجد میں جشنِ یوم آزادی اور تعلیمی بیداری مہم

ہگلی: (ساجد پرویز) ملک کے موجودہ بدلتے حالات میں ہندوستانی مسلمانوں کیلئے لازمی ہے کہ وہ حصول علم کے سارے ذرائع کو اختیار کرتے ہوئے اس میدان میں آگے بڑھیں۔ یہ دور مسابقت کا ہے۔ اگر مسلمان تعلیم کے معاملے میں غفلت برتیں گے تو ہندوستان میں ہمارا مستقبل اور بھیانک ہو جائے گا۔ اس لئے ہر سطح پر ملت میں تعلیمی شعور کو بیدار کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے 15 / 08 / 25۔ یوم آزادی کے حسین موقع پر پاتک پاڑہ چھوٹی مسجد میں۔ مولانا شفق قادری خطیب و امام پایک پاڑہ چھوٹی مسجد کی صدارت میں تعلیمی بیداری مہم کا انعقاد ہوا جس میں علاقائی بچوں نے یوم آزادی کے موضوع پر تقریریں کیں اور وطن کی محبت میں نظم سنا کر بچوں نے پاتک پاڑہ چھوٹی مسجد میں یوم آزادی کا جشن منایا۔ اس موقع پر ماسٹر نعمان (ٹیچر فیض احمد فیض) نے بچوں کی حوصلہ افزائی اور ان کو مزید محنت کی تلقین کی، اور ساتھ ہی ساتھ مسجد کے صدر جناب شہاب الدین صاحب نے بھی بچوں کی حوصلہ افزائی کی، اس تقریب میں عرفان انصاری، سرفراز انور۔ جنید عالم۔ اکبر علی۔ ارمان انصاری اور دیگر لوگوں نے شرکت کی اخیر میں مولانا شفق قادری کی دعا پر محفل کا اختتام ہوا۔

ہوڑہ ڈسٹرکٹ پریس کلب 2025 کا ہوا انتخاب سنجے سنگھ صدر بنائے گئے

ہوڑہ: 18 اگست (محمد شعیب عالم) آج ہوڑہ ڈسٹرکٹ پریس کلب کے 12 سال مکمل ہو گئے۔ ہر سال روایت کیمطابق یہاں انتخاب ہوتا ہے۔ اس سال بھی 17 / 8 / 2025 کو ہوڑہ ڈسٹرکٹ پریس کلب کا انتخاب شرت سدن میں ہوا جیسا کہ پہلے اعلان کیا گیا تھا۔ دن بھر جاری رہنے والے اس انتخابی تقریب میں کمیٹی کی جانب سے ہر رکن کو تحائف تقسیم کئے گئے۔ اس کے بعد کلب کے ممبران جواب دنیا میں نہیں ہیں انکی خراج عقیدت کے طور پر ایک لمحے کی خاموشی اختیار کی گئی۔ اسکے بعد سالانہ انتخابی عمل شروع کی گئی۔ پچھلی کمیٹی کے پرانے قواعد کے مطابق الیکشن سے قبل پرانی کمیٹی نے اپنے پچھلے سال کے کام کاج کا اور مالی حساب پیش کی۔ دوپہر تک انتخابی کاروائی چلی اسکے ساتھ ہی نتیجے کا بھی اعلان کر دیا گیا۔ نتائج کے اعلان کے بعد آج کی اس تقریب کا اختتام قومی ترانہ گا کر کیا گیا۔ جنہوں نے نئی کمیٹی میں جگہ بنائی ان سبھوں کو پرانی کمیٹی و ممبران انہیں مبارکباد کیساتھ منھ میٹھا کرایا۔ اس انتخاب کیبعد نئی کمیٹی بنائی گئی یہ ہیں انکے نام اور عہدے۔

[نئی کمیٹی کی فہرست]

1) صدر: شری سنجے سنگھ
2) نائب صدر: شری میگھ دوت رائے
3) سکریٹری: شری سبھاش دیب سرکار
4) شریک سکریٹری: شری سنجے راج بھر

(نئی کمیٹی کے ممبران) اور ممبرانوں میں۔

1) شری دیباشیش چکرورتی۔
2) محترمہ نکہت حسن۔
3) شری پریتم کولے۔
4) شری اندرا باروئی۔

”اردو ٹاپر طلبہ کے لیے انجمن ترقی اردو مغربی بنگال کا استقبالیہ اعلان“

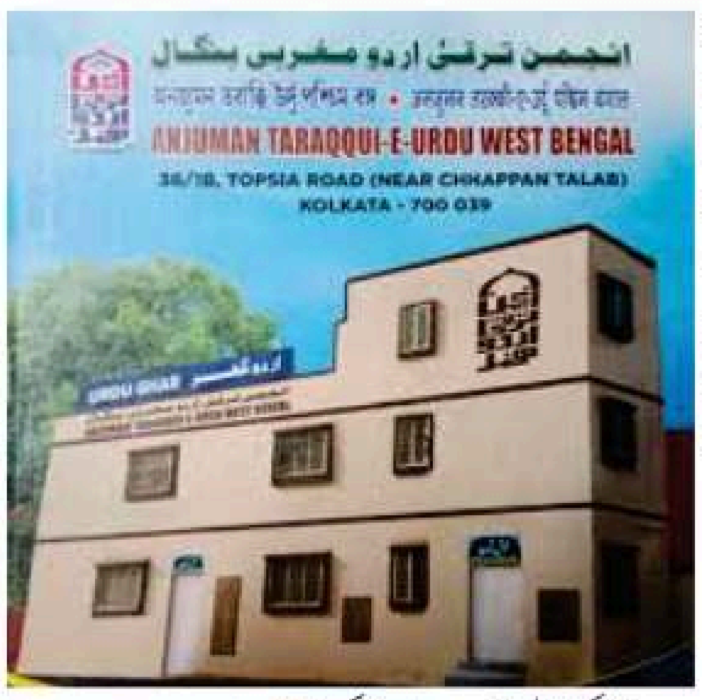

کولکاتا (ساجد پرویز) ہر سال کی طرح امسال بھی مدیامک، ہائر سیکنڈری اور ہائی مدرسہ کے اردو ٹاپر طلبہ کو انجمن ترقی اردو مغربی بنگال کی جانب سے استقبالیہ دیا جائے گا۔ یہ اعلان ڈاکٹر واسف اختر، جنرل سیکریٹری، نے 10 اگست کو مسلم انسٹی ٹیوٹ کے پروگرام میں کیا۔ لہٰذا جو طلبہ اردو میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کر چکے ہیں، وہ اپنی مارک شیٹ 31 اگست 2025 تک اپنے علاقے کے انجمن کے ذمہ دار کو جمع کر دیں۔ علاقے کے اعتبار سے طلبہ اپنی مارک شیٹ انجمن ترقی اردو مغربی بنگال کے ذمہ داران کو جمع کرا سکتے ہیں، جو حسب ذیل ہیں:

1. ڈاکٹر واسف اختر — برائے ہوڑہ
موبائل نمبر: 8961150461
2. جناب اظہار عالم — برائے خضر پور
موبائل نمبر: 9830229366
3. ڈاکٹر عبدالوارث علی — برائے مٹیابرج اور گارڈن ریچ
موبائل نمبر: 9330992408
4. محمد صادق اور انیس الرحمٰن — برائے بارکپور، ٹیٹا گڑھ اور کمرہٹی
موبائل نمبر: 9331964371&8585064646.
5. ڈاکٹر نہال احمد — برائے زکریا اسٹریٹ
موبائل نمبر: 9831689575
6. قمر الدین ملک — برائے کولکاتا
موبائل نمبر: 9831031902
7. غلام محمد۔ ہگلی ضلع
موبائل نمبر۔ 9331970024

پیارا درپن فاؤنڈیشن کی جانب سے ڈاکٹر نعیم انیس کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب

پیارا درپن فاؤنڈیشن کی جانب سے ڈاکٹر نعیم انیس کو دی مسلم انسٹیٹیوٹ کے "اعزازی سیکریٹری" منتخب ہونے پر موتی جھیل فری پرائمری اسکول میں انہیں استقبالیہ دیا گیا۔ اس پروگرام میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ریجنل ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر رفید علی ای، ہیریٹیج فاؤنڈیشن کے سی ای او مبشر موئن، مشہور شاعر اور ادیب ارشاد آرزو، مشہور سماجی کارکن محمد ساحل، پیارا درپن فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر محمد آفتاب احمد صدیقی، موتی جھیل بستی کمیٹی کے سیکرٹری محمد رفیق، موتی جھیل فری پرائمری اسکول کے ہیڈ ٹیچر اخلاق احمد، موتی جھیل پرائمری اسکول کی ہیڈ مسٹریس شمع پروین اور آنیشا پروین نے شرکت کی۔

محبت کرنے والا شخص انور بھائی چل بسے، تدفین میں سینکڑوں چاہنے والوں نے شرکت کی، مختار احمد فردین کو صدمہ، مرحوم انور حسین حقیقی بہنوئی تھے، مرحوم سینئر صحافی شہاب الدین کے والد محترم تھے

رام نگر منگرا تالاب کے مشہور و معروف انور حسین صاحب طویل علالت کے بعد کل ہوسپٹل میں آخری سانس رات 8 بجے لی اور اسطرح سے اپنے محبوب حقیقی سے جا ملے، اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آج بعد نماز ظہر مہر منزل مسجد میں نماز جنازہ انور حسین مرحوم کے فرزند مولانا آفتاب عالم رضوی صاحب نے پڑھایا اور متصل قبرستان مہر منزل میں سینکڑوں افراد نے اخری دیدار کے انور حسین صاحب مرحوم کو نم آنکھوں سے رخصت کیے اور مرحوم کے لئے رِقت انگیز دعاء کی گئی، تدفین میں شریک افراد نے شہاب الدین، صلاح الدین آفتاب عالم رضوی، شہزادہ بڑے فرزند اور ڈاکٹر مختار احمد فردین سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ انور حسین مرحوم حقیقتاً نیک دل انسان دوست تھے، کوئی کچھ بھی کہے بس ہنس کر جواب دیتے ہوئے ہمدردی سے پیش آتے تھے، مشہور و معروف انور حسین صاحب مرحوم کے انتقال سے جو خلا پیدا ہوا وہ محلے کے لوگ برسوں یاد رکھیں گے، ڈاکٹر مختار احمد فردین کے حقیقی بہنوئی انور حسین صاحب مرحوم تھے، قرآن خوانی ایصال ثواب کیلئے انشاء اللہ بروز بدھ صبح 8 بجے ہے، پابندی وقت کے ساتھ آپ کی شرکت تلاوتِ کلام پاک سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے۔ آمین آج انور حسین صاحب مرحوم کے تدفین میں مولانا آفتاب عالم رضوی صاحب، شہاب الدین صحافی شہزادہ و صلاح الدین کے دوست احباب نے بڑی تعداد میں شرکت کی کہتے ہیں کہ نیک جذبے سے سرشار لوگ چل بستے ہیں تو محلّہ بہت دنوں تک یاد رکھے گا۔ ڈاکٹر مختار احمد فردین نے تعزیتی پیام میں کہا کہ بس زندگی اتنی ہی ہے اور اسطرح سے انور حسین صاحب مرحوم ہمارے درمیان سے ہمیشہ کے لیے اللہ کو پیارے ہو گئے، آفتاب عالم رضوی صاحب صلاح الدین اور آفتاب عالم رضوی سے اظہار ہمدردی کرنے والے شہر کے معزز ترین شخصیات نے تعزیت کیے، ایم اے فردین حیدرآباد سے کلکتہ شرکت کے غرض سے تشریف لائے اور ڈاکٹر محمد گوہر صاحب نے تعزیت پیام میں اظہار ہمدردی اور شہاب الدین کو صبر و استقامت سے اپنی ذمداری نبھائیں اور دعائے مغفرت کی۔

واٹ گنج بڑی مسجد کمیٹی کے زیر اہتمام یوم آزادی کی تقریب کا انعقاد

کولکاتا: 18 اگست (پریس ریلیز) واٹ گنج بڑی مسجد کمیٹی کے زیر اہتمام یوم آزادی کا 79 واں جشن منایا گیا۔ بھارت کی آزادی کا ترنگا پھرا کر سلامی دی گئی۔ قومی ترانے گائے گئے۔ اس موقع پر واٹ گنج بڑی مسجد کمیٹی کے تمام عہدیداران ارکان کثیر تعداد میں موجود تھے۔ جشن آزادی کے موقع پر بھارت دیش کے جاں نثاران شہیدان وطن کا ذکر کیا گیا، ان کی عظیم قربانی کو تاریخ کی روشنی میں یاد کرتے ہوئے کہا کہ ہم بھارت کی آزادی میں ہر مذہب و ملت کے سپوتوں نے اپنی جان گنوائی اس میں مسلم رہنماؤں کی تاریخی شہادت کو فراموش نہیں کر سکتے۔ عظیم رہنماؤں کے تعلق سے مختلف لوگوں نے اظہار خیال کیا۔ اس موقع پر سوشل میڈیا کے علاوہ علاقے کے معتبر حضرات نے شرکت کی ان حضرات کے قابل ذکر نام صنوبر حسین، محمد رفیق، محمد مختار عالم، مظہر عالم، محمد شاہد اختر، حشمت صدیقی، قیوم انصاری، محمد عادل، محمد دلارا، محمد فیض، محمد نعیم انصاری، محمد امجد، محمد متین، محمد مجاہد، محمد راجو، محمد دلیم، محمد ناصر، محمد کلام، محمد منصور، محمد نعراج الدین، محمد فیضی، محمد لقمان، محمد کلو، محمد پیارو اور عمران راقم وغیرہ کے ہیں۔

☆

بی ایس سی بایو کیمسٹری میں زویا عالم کی نمایاں کامیابی

کولکاتا: 19 اگست (پریس ریلیز) واٹگنج خضر پور سے تعلق رکھنے والی معروف شخصیت محمد مختار عالم کی بچی زویا عالم نے بی ایس سی (بایو کیمسٹری) میں سرسونا کالج سے A گریڈ امتیازی نمبروں سے کامیابی حاصل کی۔ اس کامیابی کی خبر سے عالاقے میں خوشی کا ماحول ہے اور چہار طرف سے مبارکبادیاں مل رہی ہیں۔ اس موقع پر محمد مختار عالم نے بتایا کہ بچی ماشاء اللہ ابتدائی تعلیم سے پڑھنے لکھنے میں ذہین واقع ہوئی ہے۔ انہوں نے اپنی بچی زویا عالم کے روشن مستقبل کیلئے لوگوں سے مزید دعا کی درخواست کی ہے تا کہ وہ اپنی تعلیم کو مزید آگے جاری رکھ سکے (آمین)

باراسات کالج آف ٹیچرس ایجوکیشن میں یوم آزادی کی تقریب

باراسات کالج آف ٹیچرس آم ڈانگہ جاجابی میں یوم جمہوریہ کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں کالج کے ٹیچنگ اسٹاف۔ انتظامیہ کے ممبران۔ اڈمنسٹریٹر کے علاوہ کالج کے صدر و جنرل سکریٹری کے علاوہ طلبا و طالبات وغیرہ بھی بڑی تعداد میں موجود تھے۔ کالج کے صدر پروفیسر ولی محمد نے پرچم کشائی کی۔ اور آزادی کی تحریک کی متعلق اپنی باتیں رکھی۔ آج کے اس تقریب میں کالج کے بانی و سرپرست الحاج مرحوم عطا الرحمٰن کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اور ساتھ ہی ساتھ مجاہد آزادی کی خدمات کو شرکاء کے سامنے رکھا گیا۔ تقریب کے بعد بھی شرکاء کے لیے ظہرانے کا انتظام کیا گیا۔ (ہما امانت اللہ)

ضرورت مندوں کے ساتھ گلے ملنا کلب

ڈائمنڈ ہاربر ہگنگ کلب نے خصوصی دن کو سماجی پروگرام کے ساتھ منفرد انداز میں منایا۔ ترنمول کے مقامی ایم ایل اے پنا لال ہلدر، سب ڈویژن ایڈمنسٹریٹر انجان گھوش، میونسپلٹی کے وائس چیئرمین راج شری داس، کلب کے صدر چنموئے سکدر اور دیگر لوگ مرکزی تقریب میں موجود تھے۔ جب قومی پرچم لہرایا گیا۔ اس دن 300 خواتین کو نئے کپڑے دیے گئے۔ ساتھ ہی 1000 ضرورت مندوں کے لیے ظہرانے کا اہتمام کیا گیا۔ گزشتہ چند سالوں سے ہیگنگ کلب ضرورت مند لوگوں کے ساتھ یوم آزادی منا رہا ہے۔ مقامی انتظامی افسران بھی اس کام سے خوش ہیں۔ کلب کے سکریٹری صابر احمد اور اسپورٹس سکریٹری بکیب اللہ نے کہا کہ ہم ضرورت مند لوگوں کے ساتھ انوکھے انداز میں جشن آزادی مناتے ہوئے بہت خوش ہیں۔ آنے والے دنوں میں ہگنگ کلب اسی طرح معاشرے کے پسماندہ افراد کی بہتری کی کوشش کرے گا۔ صحافی آصف رضا انصاری موجود تھے۔ (نور الاسلام خان)

راجگیر اسپورٹس کمپلیکس میں عالمی معیار کا ہاکی اسٹیڈیم بنایا گیا ہے

بہار میں پہلی بار ہیرو ایشیا کپ کا انعقاد راجگیر اسپورٹس کمپلیکس میں 29 اگست سے 7 ستمبر تک

بہارشریف (مرشد دسنوی) بہار میں پہلی بار ہیرو ایشیا کپ کا انعقاد نالندہ ضلع کے راجگیر اسپورٹس کمپلیکس میں 29 اگست سے 7 ستمبر 2025 تک کیا جا رہا ہے۔ مردوں کے اس باوقار ہاکی ٹورنامنٹ کا 12 واں ایڈیشن راجگیر اسپورٹس کمپلیکس نا گرلینڈ کے اسٹیٹ آف دی آرٹ انٹرنیشنل ہاکی اسٹیڈیم راجگیر میں منعقد ہوگا۔ بہار میں ہیرو ایشیا کپ-2025 کا انعقاد ہم سب کے لیے فخر کی بات ہے۔ یہ نہ صرف بین الاقوامی سطح پر کھیلوں کو منظم کرنے میں ریاست کی صلاحیت کو ظاہر کرے گا بلکہ سیاحت، فن اور ثقافت کے میدان میں بہار کی عالمی امیج کو مزید مضبوط کرے گا۔ راجگیر اسپورٹس کمپلیکس میں عالمی معیار کا ہاکی اسٹیڈیم بنایا گیا ہے۔ راجگیر کے اس اسپورٹس کمپلیکس میں ریاستی حکومت نے کئی قسم کے کھیلوں کی تربیت اور مقابلوں کے انعقاد کے لیے عالمی معیار کی سہولیات تیار کی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ہیرو ایشیا کپ 2025 کا آفیشل میسکوٹ "چاند" ہندوستان کے قومی جانور شیر کی علامت ہے، جو ہمت، جوش اور مہارت سے بھرپور ہے۔ ہاکی اسٹک پکڑ کر ہدف پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے "چاند" نظم وضبط، لگن اور جیت کے جذبے کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس کی ٹوپی کھیل کے جادوئی فن کی علامت ہے اور شیر کی شکل ہمت اور دلیری کی علامت ہے۔ بلکہ ہاکی کے جنون بہار کے فخر اور کھیل کے جذبے کی مضبوط علامت ہے۔ یہ ٹورنامنٹ 29 اگست (قومی اسپورٹس ڈے اور میجر دھیان چند کی یوم پیدائش) سے شروع ہوگا جو ہاکی کو نئی بلندیوں پر لے جائے گا۔ بہار میں پہلی بار منعقد ہونے والے ہیرو ایشیا کپ 2025 ٹورنامنٹ میں بھارت، چین، جاپان، چائنیز تائپے، ملائیشیا، جنوبی کوریا، عمان اور بنگلہ دیش کی ٹیمیں حصہ لیں گی۔ ہیرو ایشیا کپ کی فاتح ٹیم ہاکی ورلڈ کپ کے لیے براہ راست کوالیفائی کرے گی۔ جنوبی کوریا نے اب تک سب سے زیادہ 5 ٹائٹل جیتے ہیں جب کہ بھارت اور پاکستان تین تین بار چیمپئن بن چکے ہیں۔ عوام میں ہاکی کا جذبہ پھیلانے کے لیے 17 اگست سے شروع ہونے والی ٹرافی گورب یاترا بہار کے تمام اضلاع کے ساتھ ساتھ چنئی، چنڈی گڑھ (پنجاب، ہریانہ)، دہلی، اڈیشہ، آسام اور جھارکھنڈ ریاستوں سے بھی گزرے گی۔ اس یاترا کا مقصد نوجوانوں میں ہاکی میں دلچسپی پیدا کرنا، کھیلوں کے کلچر کو فروغ دینا اور اس تاریخی ایونٹ میں عوام کی شرکت کو یقینی بنانا ہے۔ ہاکی انڈیا کے گول کیپر مسٹر پی آر سریجیش نے پروگرام کے دوران کہا کہ بہار کے لوگوں کا ہاکی سے گہرا لگاؤ ہے۔ بہار میں بہتر انداز میں منعقد ہونے والے کھیلوں کے مقابلوں کا ملک اور بیرون ملکوں میں چرچا ہو رہا ہے۔ راجگیر میں بنایا گیا اسپورٹس اسٹیڈیم جدید ترین سہولیات سے آراستہ ہے۔ اسپورٹس اسٹیڈیم کے قریب کھلاڑیوں کے لیے بنائے گئے ہاسٹل میں تمام تر سہولیات موجود ہیں، جس سے کھلاڑیوں کو کافی سہولت میسر ہے۔

نتیش کمار ہمیشہ بہار کی ترقی کے لیے پرعزم رہے ہیں: شرون

بہارشریف (اے این بی) ضلع کے وین بلاک میں مختلف سڑکوں کی مرمت اور تعمیراتی کام کا سنگ بنیاد علاقائی ایم ایل اے اور بہار حکومت کے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے رکھا۔ ایل او 48 سے راما بگھہ تک سڑک کی تعمیر کے کام کو 29 لاکھ کی رقم سے منظوری دی گئی۔ نالندہ وین پیمار ندی کے پل سے اسری پر سے مے پور کے راستے سڑک کی تعمیر کے کام کو 4 کروڑ 21 لاکھ کی رقم سے منظوری دی گئی۔ نالندہ بین سورے تا مرسوا براستہ عنایت پور سڑک کی تعمیر کے کام کو 2 کروڑ 84 لاکھ کی رقم سے منظوری دی گئی۔ ایل او 28 پرول پور نالندہ روڈ تا پدم بگھہ سڑک کے تعمیراتی کام کا سنگ بنیاد 14 لاکھ کی رقم سے منظور۔ اس موقع پر وزیر شرون کمار نے کہا کہ بہار میں سڑکوں کا جال بچھا دیا گیا ہے۔ ہر گاؤں کو پکی سڑک سے جوڑا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار ہمیشہ بہار کی ترقی کے لیے پرعزم رہے ہیں۔ اب بہاری کہلوانا اعزاز اور فخر کی بات ہے۔ بہار میں نوکریوں اور روزگار کی بہتات ہے۔ اب نوجوانوں کے خواب شرمندہ تعبیر ہوں گے، مالی مجبوریاں رکاوٹ نہیں بنیں گی۔ اب بہار کا کوئی بھی نوجوان حکومت ملازمت کے ابتدائی امتحان میں صرف 100 روپے میں بیٹھ سکتا ہے اور اسے مرکزی امتحان کے لیے ایک روپیہ بھی ادا نہیں کرنا پڑے گا۔ نتیش جی جو بھی کہتے ہیں، وہ ضرور کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار جی کی حکومت نے نوجوانوں کو نہ صرف یقین دلایا ہے بلکہ لاکھوں ہاتھوں کو روزگار اور نوکریاں بھی دی ہیں۔ سات عزائم اسکیم (پارٹ 1) کے تحت ٹائلٹ کی تعمیر، گھروں کی عزت کی قرارداو نے نہ صرف ہر گھر میں صفائی کو پہنچایا، بلکہ خواتین کے وقار، بچوں کی حفاظت اور پورے معاشرے کی سوچ کو بھی بدل دیا۔ بہار کی بیٹیاں اب نہ صرف محفوظ ہیں بلکہ انہیں آگے بڑھنے کے مسلسل مواقع بھی مل رہے ہیں۔ نتیش کمار جی نے ریاست کی بیٹیوں کو آگے بڑھایا ہے، انہیں بااختیار بنایا ہے۔ اب ریاست سے باہر رہنے والے بہاریوں کو تہواروں کے دوران گھر آنے کی پریشانی سے نجات مل جائے گی۔ ریاستی حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی بسیں اب انہیں دوسری ریاستوں سے گھر لائیں گی۔

بقایہ رقم کے تنازع میں بیٹی کو اٹھا کر لے جانے لگا بدمعاش

احتجاج کرنے پر ماں کا گولی مار کر قتل

بہارشریف (مرشد دسنوی) ضلع کے ہرنوت تھانہ علاقہ کے کلیان بگھہ او پی کے بڑی امر گاؤں میں پیر کے روز دوپہر شرپسندوں نے ایک گھر میں گھس کر ایک خاتون کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ اس واقعہ سے پورے گاؤں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ متوفی بڑی میکھن مانجھی کی 45 سالہ بیوی کا نام سنجو دیوی ہے۔ متوفی کے بھتیجے منوج مانجھی نے بتایا کہ میکھن مانجھی نے موکیم پور گاؤں کے کچھ بدمعاشوں کے ساتھ شراب پی تھی۔ اس دوران دو تین سو روپے کا جھگڑا ہوا۔ پیسے نہ دینے پر پیر کو تین چار بدمعاش گھر میں گھس گئے اور گھر والوں کو پیٹنا شروع کر دیا۔ بدمعاش ان کی بیٹی کو زبردستی چھیننے کی کوشش کر رہے تھے۔ اس کی مخالفت کرنے پر شرپسندوں نے اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔ فائرنگ کے دوران سنجو دیوی کے سینے میں گولی لگی جس کی وجہ سے وہ موقع پر ہی دم توڑ گئیں۔ ارتکاب جرم کے بعد ملزمان ہوا میں کئی راؤنڈ فائرنگ کر کے فرار ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی صدر کے ڈی ایس پی 2 سنجے کمار جیسوال، کلیان بگھہ او پی انچارج اور ہرنوت تھانے پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے اور معاملے کی جانچ شروع کی۔ ایف ایس ایل کی ٹیم نے جائے وقوعہ سے کئی اہم سراغ حاصل کیے ہیں۔ ڈی ایس پی نے بتایا کہ مکیم پور گاؤں کے بدمعاشوں نے پیسوں کے تنازعہ میں گھر پر حملہ کیا اور فائرنگ کی جس میں خاتون کی موت ہوگئی۔ لواحقین کے بیان پر مقدمہ درج کر کے ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ واقعہ کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ خاص طور پر اس لیے کہ پیر کی شام بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار ہرنوت بلاک کے پکڑ پنچایت کے نور نگر گاؤں میں ایک شردھا پروگرام میں شرکت کرنے والے ہیں۔ اس سے پہلے بھی شرپسند اس واردات کو انجام دے کر پولس انتظامیہ کے حفاظتی انتظامات پر سوال اٹھا چکے ہیں۔

بہار میں راہل کی ووٹر ادھیکار یاترا میں لوگوں کا جم غفیر

اورنگ آباد (اے این بی) انڈیا اتحاد کی ووٹر ادھیکار یاترا کے دوسرے دن، لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی کو دیکھنے اور ان کا استقبال کرنے کے لیے بڑی تعداد میں لوگ سڑکوں پر امڈ پڑے۔ اس سے پہلے آج صبح 8.15 بجے راہل گاندھی نے اورنگ آباد کے کٹمبا بلاک میں واقع کھیل میدان سے اپنی ووٹر ادھیکار یاترا کے دوسرے دن کا آغاز کیا۔ ان کے ساتھ بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے تیجسوی یادو، وکاس شیل انسان پارٹی (وی آئی پی) کے مکیش سہنی، آر جے ڈی کے رکن پارلیمنٹ ابھے کشواہا اور بہار ریاستی کانگریس صدر راجیش رام سمیت کئی رہنماان کے ہمراہ تھے۔ اس یاترا میں راہل گاندھی ایک کھلی گاڑی میں کھڑے ہو کر سڑک کے دونوں طرف کھڑے لوگوں کا استقبال کر رہے تھے۔ ان کے پیچھے آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو اور کانگریس کے راجیش رام بھی کھلی جیپ سے لوگوں کا استقبال قبول کر رہے تھے۔ غور طلب ہے کہ انڈیا اتحاد کی ووٹر ادھیکار یاترا کے پہلے دن اتوار کو تقریباً 60 کلومیٹر پیدل چلنے کے بعد راہل گاندھی نے دیگر اتحاد کے لیڈروں کے ساتھ اورنگ آباد کے کٹمبا میں آرام کیا تھا۔

عدالت کے مقدمات اور عوامی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹا یا جائے

ریونیو مہا ابھیان کے کام میں تیزی لانے کی ڈی ایم نے دی ہدایات

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کلکٹریٹ میں واقع مہانندا آڈیٹوریم میں ضلع مجسٹریٹ انشول کمار (IAS) کی صدارت میں ہفتہ وار جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ معزز عدالت کے مقدمات ریونیو مہا ابھیان کا جائزہ اسپورٹس کلب کی تشکیل کا جائزہ، ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن آفس محکمہ تعلیم پی ایچ ای ڈی بجلی انسانی حقوق کمیشن سی پی آئی گرام کے کاموں کا جائزہ کام کی تازہ ترین پیشرفت اور سی ایم ڈیش بورڈ سے متعلق سرگرمیوں کا تفصیلی محکمہ وار جائزہ لیا گیا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی طرف سے ایس آئی آر کے کاموں کا جائزہ لینے کے دوران تمام الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز اور اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی گئی کہ ایسے ووٹرز جن کا نام سال 2025 کی انتخابی فہرست میں شامل ہے (مسودہ کی اشاعت سے پہلے) لیکن یکم اگست 2025 کو شائع ہونے والی ڈرافٹ لسٹ میں نام شامل نہیں ہے ایسے تمام ووٹرز کی فہرست متعلقہ اسمبلی وائز پولنگ اسٹیشنوں پر آویزاں کرنے کی ہدایت کی گئی ہے اور متعلقہ اسمبلی حلقہ کے پولنگ اسٹیشنوں پر مردہ/مستقل منتقلی/غیر حاضر/ڈبل انٹری کی وجوہات کے ساتھ۔ ساتھ ہی، اس بات کو یقینی بنائیں کہ موصول ہونے والے اعتراض کو تیز رفتاری سے حل کیا جائے۔ تاکہ کوئی اہل ووٹر محروم نہ رہے۔ ریونیو مہا ابھیان کے جائزہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ مائیکرو پلان کے مطابق گھر گھر جا کر متعلقہ رعیت کو جمع بندی فارم کی دستیابی کو یقینی بنائیں۔ اس ریونیو مہا ابھیان میں اگر کوئی متعلقہ اہلکار غیر حاضر پایا جاتا ہے تو متعلقہ سب ڈویژنل افسر کو ان کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی ہے ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے تمام سب ڈویژنل افسران کو ہدایت کی کہ وہ آئندہ اسمبلی عام انتخابات کے پیش نظر تمام سیلز کی تشکیل اور تربیت کے انتظامات کے ساتھ ساتھ کنٹرول روم کے قیام کو بھی یقینی بنائیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ معزز عدالت کے مقدمات اور عوامی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹانے کو یقینی بنائیں۔ اسپورٹس کلب کی تشکیل کا جائزہ لینے کے دوران بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر، بمانکھی بھوانی پور سری نگر دھمداہا پورنیہ مشرقی بیسا کو ہدایت دی گئی کہ وہ اسپورٹس کلب کی تشکیل سے متعلق رپورٹ جلد فراہم کریں۔ ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن آفس کے کاموں کا جائزہ لینے کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے ضلع لینڈ ایکوزیشن آفیسر کو اراضی کے حصول سے متعلق معاوضے کی ادائیگی کی مزید کارروائی کو تیز کرنے کی ہدایت دی۔ مذکورہ میٹنگ میں اسسٹنٹ کلکٹر، ایڈیشنل کلکٹر ایڈیشنل کلکٹر لاء اینڈ آرڈر، ایڈیشنل کلکٹر ڈسٹرکٹ پبلک گریوانس ریڈسل آفیسر، لیبر سپرنٹنڈنٹ ایگزیکٹیو انجینئر اور تمام محکموں کے ضلعی سطح کے افسران اور سب ڈویژنل اور بلاک سطح کے افسران ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے موجود تھے۔

آگاہی مہم: 20 تاریخ کو نکالی جائے گی موبائل ڈیموسٹریشن وین

چھپرہ: الیکشن کمیشن آف انڈیا اور چیف الیکٹورل آفیسر بہار کی ہدایات کی روشنی میں ضلع میں واقع ہر پولنگ عمارت (PSL)، الیکٹورل لٹریسی کلب وغیرہ میں موبائل ڈیموسٹریشن وین (MDV) چلانے کا پروگرام طے کیا گیا ہے۔ یہ وین 20 اگست کو کلکٹریٹ کے احاطے سے شروع ہوگی۔ مذکورہ اطلاع ڈپٹی الیکشن آفیسر جاوید اقبال نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ وین ضلع کے تمام 10 اسمبلی حلقوں کی 1814 پولنگ عمارتوں کے 3510 بوتھس میں چلائی جائے گی۔ اس کام کے لیے کل 10 ایم ڈی وی چلانے کا منصوبہ ہے۔ مظاہرے کا کام ایک ماہ میں مکمل کر لیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب سے انتخابات کی تاریخ کے اعلان کے فوراً بعد یہ مظاہرہ روک دیا جائے گا۔ مسٹر اقبال نے بتایا کہ ایم ڈی وی کا بنیادی مقصد عام لوگوں کو ای وی ایم کے بارے میں آگاہ کرنا ہے اور انہیں وی وی پی اے ٹی کے استعمال اور کام سے واقف کرایا جائے۔ تاکہ ووٹنگ کے عمل کے بارے میں کسی قسم کی غلط فہمیاں دور ہوں اور ووٹر اعتماد کے ساتھ اپنے حق رائے دہی کا استعمال کر سکیں۔ اس اقدام کا ایک خاص مقصد نوجوانوں، خواتین اور بزرگ شہریوں کو ووٹنگ کے عمل میں آسانی فراہم کرنا ہے جو پہلی بار ووٹ ڈال رہے ہیں۔ کئی بار دیکھا گیا ہے کہ تکنیکی عمل سے ناواقفیت کی وجہ سے ووٹرز پولنگ بوتھ پر جانے میں جھجک محسوس کرتے ہیں۔ اس وین کے ذریعے انہیں پیشگی عملی تجربہ حاصل ہو جائے گا، جس سے وہ پولنگ کے دن بغیر کسی جھجک کے ووٹ ڈال سکیں گے۔ اس وین میں تربیت یافتہ اہلکار دستیاب ہوں گے، جو ای وی ایم بٹن دبانے سے لے کر وی وی پی اے ٹی پرچی دیکھنے تک پورے عمل کا لائیو مظاہرہ کریں گے۔ اس کے علاوہ شہریوں کے سوالات کے جوابات بھی موقع پر دیے جائیں گے۔ ووٹنگ سے متعلق معلومات بھی وین میں آڈیو ویژول مواد، پوسٹرز اور بینرز کے ذریعے فراہم کی جائیں گی۔ اس کے روٹ اور وقت کے بارے میں معلومات وقتاً فوقتاً جاری کی جائیں گی۔ معلوم ہو کہ ریاست کے بھی سب ڈویژن دفاتر میں تین ای وی ایم مظاہرہ مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ اب تک 3764 لوگوں نے ان مراکز کا دورہ کیا ہے اور ای وی ایم کے بارے میں جانکاری حاصل کی ہے۔ ان میں سے 5821 لوگوں نے فرضی ووٹ کاسٹ کر کے ووٹ ڈالنے کی مشق کی۔ الیکشن کمیشن کا خیال ہے کہ ای وی ایم اور وی وی پیٹ کے شفاف اور محفوظ نظام کے بارے میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو آگاہ کرنا ہے۔

نالندہ: پولیس نے 3 ملزمین کو اسلحہ سمیت گرفتار کر لیا

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے پرولپور تھانہ علاقہ کے ملکی پر گاؤں میں انوج کمار اور شکنتلا دیوی کے گھر والوں کے درمیان بدکاری اور جادو ٹونے پر لڑائی اور فائرنگ کا واقعہ پیش آیا تھا اور دونوں فریقین نے تھانے میں 12 نامزد ملزمان کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ 17 اگست کو تھانہ پرول پور کو ایک وائرل ویڈیو موصول ہوئی جس میں ایک لڑکا دیسی ساختہ پستول، کارتوس اور دیسی شراب کی بوتل لیکر ریل بنا رہا ہے۔ جب ویڈیو کی چھان بین کی گئی تو پتہ چلا کہ محل چوکیدار نے ویڈیو میں نظر آنے والے لڑکے کی شناخت انوج کمار کے طور پر کی ہے جو ملکی پر تھانہ پرول پور کے برمانی پرساد کا بیٹا ہے۔ پولیس نے انوج کمار کو فائرنگ کے واقعہ میں ملوث دو دیگر ملزمان کے ساتھ ہلسا تھانہ علاقے کے بھٹ بگھہ گاؤں سے گرفتار کیا۔ انوج کمار کے اعترافی بیان کی بنیاد پر ویڈیو میں نظر آنے والے ساکت پورواکھندھا ملکی پر سے غیر قانونی ہتھیار اور کارتوس برآمد ہوئے ہیں۔ برآمد شدہ اسلحے کے سلسلے میں تھانے میں ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور نامزد ملزمان کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے۔ گرفتار ملزمان میں انوج کمار، مکیش کمار عرف مکیش اور اجے کمار شامل ہیں۔ خان کے قبضے سے ایک دیسی ساختہ پستول اور چار زندہ کارتوس برآمد ہوئے ہیں۔

کرنٹ کی زد میں آنے سے 3 افراد کی موت

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے وبھوتی پور تھانہ حلقہ کے نربن گاؤں میں اتوار کی شام کرنٹ کی زد میں آنے سے ایک ہی خاندان کے تین افراد کی موت ہوگئی جبکہ دو لوگ جھلس کر زخمی ہو گئے۔ مقامی لوگوں کے مطابق بارش کی وجہ سے بجلی کا تار قریب کے درخت سے ٹچ ہو رہا تھا۔ اسے بانس کے سہارے ہٹانے کی کوشش کے دوران ارون رام (40) کرنٹ کی زد میں آ کر گر پڑے۔ انہیں بچانے پہنچی ان کی ماں شانتی دیوی (60) اور پھر بیٹا اجیت رام (16) بھی کرنٹ کی لپیٹ میں آ گئے۔ تینوں نے موقع پر ہی دم توڑ دیا۔ حادثے کے دوران ارون کی اہلیہ اپنی چھ ماہ کی بچی کو لے کر پہنچیں تو دونوں جھلس گئے۔ زخمی ماں اور بچی کا علاج اسپتال میں جاری ہے۔ واقعہ کے بعد بڑی تعداد میں گاؤں والے موقع پر جمع ہو گئے اور بجلی محکمہ کو اس حادثے کے لیے ذمہ دار ٹھہرایا۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ اگر وقت پر درخت کی شاخیں کاٹ دی جاتیں تو یہ حادثہ ٹالا جا سکتا تھا۔

نالندہ: سڑک حادثہ میں ادھیڑ عمر شخص کی موت

بہارشریف (اے این بی) ہرنوت تھانہ علاقہ کے گوڈاون روڈ کے قریب اتوار کے روز شام نامعلوم موٹر سائیکل کی ٹکر سے ایک ادھیڑ عمر کی موت ہوگئی۔ متوفی کا نام 51 سالہ امیش مہتو ہے جو کہ وینا تھانہ علاقہ کے سرتھا کے رہائشی دیونندن مہتو کا بیٹا ہے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ نوجوان کام کے بعد گھر واپس جا رہا تھا۔ اسی دوران تیز رفتاری سے آنے والی نامعلوم موٹر سائیکل نے اسے زور سے ٹکر ماردی۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ نوجوان سڑک پر گر کر شدید زخمی ہو گیا۔ حادثہ دیکھ کر آس پاس کے لوگ موقع کی طرف سے فرار اور فوری طور پر اہل خانہ کو اطلاع دی۔ مقامی لوگوں اور اہل خانہ کی مدد سے امیش کو فوری طور پر ہرنوت پرائمری ہیلتھ سنٹر لے جایا گیا۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد ڈاکٹروں نے اس کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے بہتر علاج کے لیے پٹنہ ریفر کر دیا۔ تاہم پٹنہ لے جاتے ہوئے راستے میں ہی اس کی موت ہوگئی۔ ان کی موت کی خبر ملتے ہی گھر والوں میں کہرام مچ گیا۔ والدین اور رشتہ دار بے ساختہ رو رہے ہیں۔ ایس ایچ او امردیپ کمار نے بتایا کہ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف ماڈل ہسپتال بھیج کر پوسٹ مارٹم کا عمل مکمل ہونے کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کر دی گئی۔ فرار ہونے والے موٹر سائیکل سوار کی شناخت کی کوشش کی جا رہی ہے۔

مدھے پورہ: کسان کا گلا ریت کر قتل

مدھے پورہ (اے این بی) ضلع کے مرلی گنج تھانہ کے تحت بیلوڈیہہ میں پیر کی صبح نہر کنارے دھان کے کھیت میں ایک کسان کی لاش ملی۔ جس کا گلا ریت کر قتل کیا گیا تھا۔ متوفی کی شناخت کھاڑی وارڈ نمبر 14 باشندہ سوبھو لال یادو کے بیٹے 45 سالہ یشونت کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ متوفی کی والدہ ارمیلا دیوی نے بتایا کہ یشونت اور اس کی بیوی پنیتا دیوی کے درمیان تین سال سے زمین کا تنازع چل رہا تھا اور بیوی اپنے داماد امیت کمار کو ایک بیگھہ اراضی دینے پر بضد تھی۔ متوفی کی ماں نے بتایا کہ اسی گاؤں کے انشو کمار نے اتوار کی رات یشونت کو کھاد لوڈ کرنے کے لیے بلایا تھا لیکن وہ رات کو واپس نہیں آیا اور صبح گھر سے پانچ کلومیٹر دور اس کی لاش ملی۔ تھانہ انچارج اجیت کمار نے بتایا کہ لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے مدھے پورہ کے صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے جبکہ بیوی کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور اس سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ متوفی یشونت کی تین بیٹیاں ہیں نیہا (15)، ندھی (13) اور بیوٹی (11)۔ اس کی بیوی نے نیہا کی شادی اسی گاؤں کے امیت کمار سے اپنی مرضی سے کرائی تھی۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

زمین پر قبضہ کرنے پہنچے 13 نوجوان گرفتار

سمستی پور: ضلع کے مفصل تھانہ علاقہ کے موہن پور میں کروڑوں کی زمین پر قبضہ کرنے پہنچے بھو مافیا اور بدنام زمانہ مجرموں کے گینگ پر پولیس نے بڑی کارروائی کی ہے۔ اتوار کی دیر رات پولیس نے چھاپہ ماری کر 13 افراد کو 4 موٹر سائیکل اور 5 موبائل فون کے ساتھ گرفتار کیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کے دفتر سے جاری پریس ریلیز کے مطابق، 17 اگست کو اطلاع ملی تھی کہ 30 سے 35 مجرم اسلحے کے زور پر زمین پر قبضہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ فوری کارروائی کرتے ہوئے ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ وسب ڈویژنل پولیس افسر صدر-1 کی قیادت میں پولیس ٹیم نے موقع پر گھیرا بندی کر چھاپہ مارا اور 13 مجرموں کو دھر دبوچ لیا۔ باقی ملزم موقع سے فرار ہونے میں کامیاب رہے۔ زمین مالک پرکاش کمار کی درخواست پر مفصل تھانہ میں کیس نمبر 346/25 درج کیا گیا ہے۔

این ڈی اے حکومت کے تحت پورنیہ سمیت بہار میں ہمہ جہت ترقی ہوئی ہے: کھیمکا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ NDA کی حلقہ بندیوں کی ایک اہم میٹنگ ایم ایل اے کے پبلک ریلیشن آفس گلاب باغ میں منعقد ہوئی۔ ایسٹ بلاک اور شہری علاقوں سے بی جے پی، جے ڈی یو ایل جے پی آر ایل ایس پی اور ایچ اے ایم پارٹی کے عہدیداروں نے میٹنگ میں شرکت کی میٹنگ کے دوران آئندہ اسمبلی انتخابات کے تحت این ڈی اے اتحاد کے پروگراموں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ نیز 29 اگست بروز جمعہ پورنیہ کلا بھون میں منعقد ہونے والی پورنیہ اسمبلی این ڈی اے ورکرس کانفرنس کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں تمام مقتدر جماعتوں کے قائدین نے کانفرنس کی تیاریوں کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور تنظیمی مضبوطی پر زور دیا۔ بات چیت کے دوران کارکنان پر زور دیا گیا کہ وہ پورنیہ اسمبلی سمیت ضلع کی تمام سیٹوں پر این ڈی اے اتحاد کی جیت کے لیے مزید سرگرم ہو جائیں۔ اس موقع پر ایم ایل اے وجے کھیمکا نے دستور ساز پارٹیوں کے تمام عہدیداروں اور کارکنوں کا شال پہنا کر استقبال کیا اور کہا کہ تمام بوتھوں سے بوتھ ٹیم کے کارکنان پورنیہ اسمبلی این ڈی اے ورکرس کانفرنس میں ضرور شرکت کریں۔ تمام کارکنان لاپتہ اور نئے ووٹرز کے نام بی ایل او کے ذریعے ووٹر لسٹ میں شامل کریں۔ رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے کہا کہ این ڈی اے حکومت کے تحت بہار سمیت پورنیہ میں ہمہ جہت ترقی ہوئی ہے اور حکومت کی اسکیمیں ہر گھر تک پہنچی ہیں این ڈی اے کے کارکنوں کو عوامی رابطہ کے ذریعے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ذریعہ کیے گئے ترقیاتی کاموں کے بارے میں عوام کو آگاہ کرنا چاہئے۔ این ڈی اے کے رہنما اوبناش کمار شیو کمار سنگھ راجو کمار منڈل، بٹو کمار بھگت، پرشانت جھا، جتیندر کمار چوہان، کنچن دیوی، منیش ساہنی، پنو دیوی، سونو جھا، محمد اسماعیل سونو سنگھ، پریم پرکاش منڈل، ونود کمار سنگھ، منیش کمار، ابھیشیک کمار، سنجے سنگھ، سنجے سنگھ، سنجے چندر، سنگھ، سنجے سنگھ، سنجر سنگھ، سنگھ اور دیگر موجود تھے۔

ضلع کلکٹر کی صدارت میں اے ٹی ایم اے گورننگ کونسل کی میٹنگ

بہارشریف (مرشد دسنوی) اے ٹی ایم اے گورننگ کونسل کا جائزہ اجلاس نالندہ کے ڈسٹرکٹ آفیسر کندن کمار کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جائزہ کے دوران ضلع افسر نے ضلع بھر میں ATMA اسکیم کے تحت مختلف کیٹیگریز میں کئی اہم ہدایات دیں۔ ضلع زراعت افسر، نالندہ کو کلسٹر پر مبنی اسکیموں کو نافذ کرتے ہوئے مشروم ولیج اور ڈریگن فروٹ ولیج بنانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اینیمل ہسبنڈری آفیسر، ہارٹیکلچر آفیسر اور فشریز آفیسر، جنرل منیجر ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سنٹر کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں اختراعی تکنیکوں کو خصوصی اہمیت دیں اور انہیں اپنے ایکشن پلان میں شامل کریں اور انہیں زمین پر نافذ کریں۔ تمام افسران کو 20-20 کامیابی کی کہانیاں فراہم کرنے کی ہدایت کی گئی۔ ضلع اینمل ہسبنڈری آفیسر کو ہدایت دی گئی کہ وہ کسانوں کو نیشنل سیمین سنٹر، بی ایچ یو، بنارس میں تربیت/مظاہرہ کرائیں۔ کسان محترمہ سے بات چیت کرتے ہوئے رنکو دیوی، گاؤں مرزا پور، بلاک پربل پور اسے مچھلی کی کھیتی کے بارے میں بتایا گیا۔ ضلع ایگریکلچر آفیسر کو ہدایت دی گئی کہ وہ ان کی پرورش کے ساتھ ساتھ موتیوں کی کاشت کاری کی حوصلہ افزائی کریں اور مناسب تربیت فراہم کریں۔ ضلع ایگریکلچر آفیسر کو ضلع میں قابل کاشت اراضی، قابل کاشت بنجر اراضی اور مکمل طور پر بنجر زمین کے بارے میں رپورٹ تیار کرنے کی ہدایت کی گئی۔ ایک ایکشن پلان تیار کیا جائے کہ کس طرح قابل کاشت بنجر زمین کو زرخیز/قابل کاشت زمین میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ ابتدائی طور پر کاشتکاروں کا زراعت کی جدید اور نئی تکنیکوں کو اپنانے میں الجھن اور تکلیف کا ہونا فطری ہے۔ اس بارے میں کسانوں کو آگاہ کرنے کی ہدایت دی گئی۔ کسانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ روایتی فصلوں کے ساتھ تجارتی/نقدی فصلیں بھی لگائیں۔ ضلع ایگریکلچر آفیسر، نالندہ اور ڈپٹی ڈائریکٹر، ایگریکلچرل انجینئرنگ، نالندہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ضلع میں زرعی کاروبار میں مصروف لوگوں اور گروپوں کی

بیجناتھ پانڈے کی میراث اب بھی متاثر کن: سمریندر

چھپرہ: بہار حکومت کے سابق وزیر صنعت آنجہانی بیجناتھ پانڈے کی برسی پر ایک خراج عقیدت میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں سیاسی، تعلیمی اور سماجی شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ سابق ایم پی گریجا دیوی نے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اپنے خیالات اور شراکت کو آنے والی نسلوں کے لیے تحریک کا ذریعہ قرار دیا۔ ساتھ ہی سارن گریجویٹ حلقہ کے سابق امیدوار اور ٹیچر لیڈر سمریندر بہادر سنگھ نے بیجناتھ پانڈے کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ وہ صحیح معنوں میں عوامی لیڈر تھے۔ ان کی زندگی معاشرے کے ہر طبقے کے لیے وقف تھی۔ وہ نہ صرف ایک ہنرمند سیاست دان تھے بلکہ ہمیشہ غریبوں کے ساتھ ساتھ تمام طبقات کے لوگوں کے حقوق کے لیے لڑنے والے شخص تھے۔

بیٹیوں کو تعلیم، عزت اور مساوی مواقع دینا ہی اصل انقلاب، I.P. گپتا کی یاترا کو مل رہا ہے بھرپور تعاون

مدھے پورہ (اے این بی) بہار کی سیاست میں اس وقت جو نام سب سے زیادہ خبروں میں ہے وہ انجینئر I.P. گپتا کی انقلاب یاترا۔ آج جب یہ یاترا مدھے پورہ ضلع کے عالم نگر کی طرف بڑھ رہی تھی تو ماحول ایک تہوار جیسا دکھائی دے رہا تھا۔ ہر گاؤں اور محلے کے لوگ سڑک کے کنارے کھڑے ہو کر اس کا استقبال کر رہے تھے۔ نوجوان، خواتین، بچے، کسان، ہر طبقے کے لوگ انقلاب یاترا میں شامل ہوتے دیکھے گئے۔ جب یاترا چوسہ ٹولہ سے عالم نگر کی طرف بڑھی تو نعروں، ترانوں اور ڈھول کی گونج نے پورے راستے کو سیاسی جشن میں بدل دیا۔ لوگوں کی بھیڑ اور جوش و خروش صاف ظاہر کر رہا ہے کہ اب پسماندہ، دلت اور محروم طبقے سیاست میں اپنی شمولیت اور عزت کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ عالم نگر کا میدان آج ایک تاریخی لمحے کا گواہ بننے جا رہا ہے۔ انقلاب یاترا کے استقبال کے لیے وہاں ہزاروں لوگ جمع ہوں گے۔

روس۔یوکرین جنگ پر تشویش کی لہر، مگر غزہ قتل عام پر دنیا خاموش

خورشید فرازی

ایسے لوگوں کے کردار پر حقارت آمیز نظر ڈالنا ضروری ہے جو دوغلی ذہنیت رکھتے ہیں اور ایسی دوغلی ذہنیت رکھنے والے لوگ خود کو دوسروں سے برتر و اعلیٰ بھی سمجھتے ہیں اور اگر کوئی ان کی سرزنش نہ کرے تو وہ خود کو بھگوان یا بھگوان کا اوتار تو سمجھ ہی لیتے ہیں، مثال کے طور پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی دوغلی ذہنیت کا جائزہ لیا جائے تو پتہ چلے گا کہ آخر اس کے اندر ایسی کیا خوبی ہے جو وہ دو دو مرتبہ دو خواتین امیدوار ہلیری کلنٹن اور کملا ہیرس کو شکست دیکر مقدر کا سکندر بن بیٹھا اور ایک طرف وہ یوکرین اور روس کے درمیان جنگ بندی کرا کر اپنے لئے نوبل امن انعام کی حصولی کی راہ ہموار کر رہا ہے اور دوسری طرف اسرائیل کے ذریعہ غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی کروا رہا ہے اور اب تک 70000 لوگوں کا قاتل ٹرمپ اور اسرائیلی درندہ بنجامن نیتن یاہو مشترکہ طور پر ہے اور یہ حیرت کی بات ہے کہ ان ستر ہزار لوگوں کا قاتل خود کو نوبل امن انعام کا حقدار سمجھے۔ اس وقت دنیا کی ہوا بدلی ہوئی ہے اور ساری دنیا میں مسلمانوں کے خلاف ظلم و بربریت جاری ہے لیکن اس کے باوجود انہیں رب العزت پر پورا یقین ہے کہ وقت ضرور بدلے گا اور نفرت کی یہ فضا اور یہ چادر جو تنی ہوئی ہے وہ درمیان سے چاک ہو جائے گی اور ظالم مظلوم نظر آئیں گے جب انہیں اپنے کیے کی سزا ملے گی، ستر ہزار معصوموں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا یہاں تو ایک شخص کا قتل قاتل کی نشاندہی کر دیتا ہے لیکن اقتدار میں بیٹھے یہ لوگ اگر یہ سمجھتے ہیں کہ انہیں گاڈ نے کسی خاص مقصد کے لئے بھیجا ہے اور وہ جس انداز میں نہتے معصوموں اور خدا کے نیک بندوں کا اس طرح سے قتل عام کر رہے ہیں تو شاید خدا نے انہیں اسی کام کے لئے بھیجا ہو۔ لیکن ایسے ظالموں کو نمرود کا حشر معلوم ہونا چاہئے اور دور جانے کی ضرورت نہیں، میانمار کی خاتون صدر آنگ ۔سوں کی جس نے ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ روہنگیائی مسلمانوں کا قتل عام کرایا اور مسلم خواتین، بچوں، ضعیفوں کے قتل عام میں انہیں ملوث پایا گیا، وہ سمجھتی تھی کہ وہ میانمار کی صدر ہے اور جو چاہے کر سکتی ہے اور اس کے قتل عام کی حرکتوں پر امریکہ کی طرف سے سرزنش بھی کی گئی تھی لیکن اس نے امریکی سرزنش بھی کی گئی تھی لیکن اس نے امریکی سرزنش کو بھی حقارت سے ٹھکرا دیا تھا۔ لہٰذا امریکہ نے میانمار کی فوج اور اس کے سینئر افسروں کو بغاوت پر اکسا دیا اور نتیجے میں آنگ ۔سون کی کی حکومت الٹ گئی اور فوجی بغاوت کے بعد وہاں اب ایک ڈکٹیٹر کی حکمرانی ہے اور آنگ۔ سون کی، گزشتہ آٹھ برسوں سے جیل کی تاریک سیل میں بند ہے اور شاید اس کی زندگی اب وہیں تمام ہوگی۔ بنجامن نیتن یاہو اور ڈونالڈ ٹرمپ کو بھی اس سے سبق لینے کی ضرورت ہے اور انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ آج وہ اقتدار میں ہیں تو اپنی حکمرانی کی شہہ پر ساری دنیا میں اپنی چودھراہٹ اور اپنے رعب کا سکہ جمانے میں مصروف ہیں لیکن 2029 میں تو ٹرمپ کو اقتدار سے ہٹنا پڑے گا کیونکہ امریکی دستور کے مطابق کوئی بھی صدر دو مرتبہ صدر بن سکتا ہے اس کے بعد نہیں لیکن 2029 میں ابھی چار سال باقی ہے اور اسرائیل تو آئندہ چار ماہ کے اندر اندر غزہ اور غزہ پٹی کو اسرائیلی مملکت میں شامل کر لے گا اور نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ وہ طویل و عریض علاقہ جو غزہ پٹی کہلاتا ہے وہاں ایک عظیم الشان پکنک اسپاٹ بنا کر ٹرمپ کی خدمت میں پیش کرے گا جہاں اسرائیل زمین پر جنگ بنانے کا خواب دیکھ رہا ہے جہاں اعلیٰ ترین عیاشیوں کے سامان مہیا ہوں گے اور نیتن یاہو اپنے سرپرست اعلیٰ ٹرمپ کے لئے ہر سطح سے نیچے گرنے کو تیار ہے لیکن اس جنگ کو تعمیر کرنے والا نیتن یاہو کب شداد بن جائے یہ کوئی بھی کہہ سکتا۔

ابھی ہندستانی وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی کو ایک جذباتی پیغام بھیجا ہے اور کہا کہ میں دل سے چاہتا ہوں کہ یہ جنگ ختم ہو جائے اور روس کے ساتھ طویل المدتی امن معاہدہ ہو جسے مستقل کیا جا سکتا ہے نریندر مودی نے بے حد افسوس کے ساتھ کہا کہ انہیں بہت دکھ ہے کہ روس کے ساتھ خونریز جنگ میں روزانہ درجنوں یوکرینی ہلاک ہو رہے ہیں۔ نریندر مودی نے بیحد افسوس کے ساتھ کہا کہ انہیں بہت دکھ ہے کہ روس کے ساتھ خونریز جنگ میں روزانہ درجنوں یوکرینی ہلاک ہو رہے ہیں۔ نریندر مودی ایک طرف زیلنسکی کے غم میں دبلے ہو رہے ہیں اور اقرار کرتے ہیں کہ وہ دل سے چاہتے ہیں کہ دونوں ملکوں کے درمیان مستقل معاہدہ امن ہو۔ لیکن مودی جہاں یوکرین کی تباہی پر آنسو بہا رہے ہیں، انہوں نے کبھی اس بابت کچھ نہیں سوچا کہ غزہ میں اسرائیلیوں نے 70000 فلسطینیوں کو شہید کر دیا ہے اور مزید ڈیڑھ لاکھ کی زندگی عنقریب خاتمہ کر دے گا۔ لیکن مودی نے ایک مرتبہ بھی غزہ کے بارے میں نہیں سوچا کیونکہ وہ معاملہ مسلمانوں کا ہے اور ان کی نظر میں مسلمانوں پر ہر قسم کا حملہ جائز ہے۔ ویسے مودی نے یوکرین۔ روس جنگ کے بارے میں سنجیدگی سے سوچا لیکن تین برسوں کے دوران 70000 فلسطینی جو شہید ہوئے کبھی اس بابت اپنی زبان سے ایک لفظ تک نہیں نکالا بلکہ اسرائیل نوازی کرتے ہوئے غزہ کی حمایت میں احتجاج کرنے والوں کو گرفتار کرایا۔ جیل میں بند کیا، کیا ہندستان کا معاہدہ فلسطین جو یاسر عرفات کے ساتھ کیا گیا تھا اسے یکسر فراموش کر دیا گیا ہے۔

جنگ آزادی میں مسلمان 19 ویں صدی کے اختتام تک میر کارواں بنے رہے : مولانا فضل الرحیم مجددی

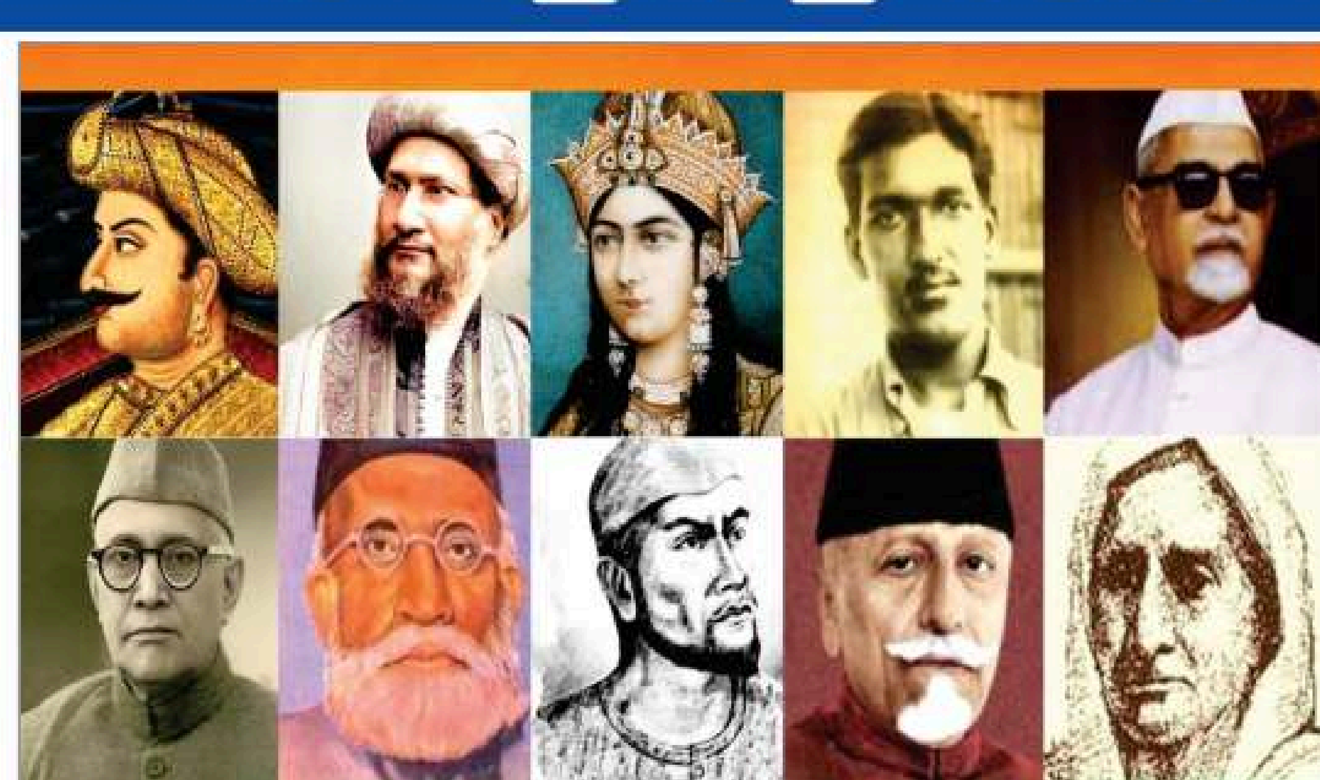

جنگ آزادی میں مسلمانوں کے کردار کا ذکر کرتے ہوئے آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے جنرل سکریٹری اور جامعہ ہدایہ جے پور کے سربراہ مولانا فضل الرحیم مجددی نے کہا کہ جنگ آزادی میں مسلمان 19 ویں صدی کے اختتام تک اس کے میر کارواں بنے رہے۔ یہ بات انہوں نے جامعہ ہدایہ میں آزادی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

انہوں نے کہا کہ مسلمانوں نے اس جنگ کو ایک مقدس مذہبی فریضہ کی طرح لڑا۔ اپنے جان مال، عیش و آرام اور عہدوں کو آزادی کی بھینٹ چڑھا دیا، ہنستے کھیلتے خوشی خوشی پھانسی کے پھندوں پر جھول گئے۔ علماء نے اس میں کلیدی رول ادا کیا۔ افسوس کہ عصر حاضر کے متعصب مورخین سیکولر اور مسلم مجاہدین کے کردار مسخ کرنے پر تلے ہوئے ہیں اور حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کر رہے ہیں۔ غدر سے پہلے حیدر علی اور ٹیپو سلطان نے انگریزوں سے چار جنگیں لڑیں اور بالآخر جام شہادت نوش فرمایا۔ جنرل ہارس کو جب آپکی شہادت کی خبر ملی تو وہ خوشی کے مارے پھولے نہیں سما رہا تھا۔ پھر ٹیپو کی نعش پر کھڑے ہوکر بولا: [؟] آج سے ہندوستان ہمارا ہے [؟]۔

انہوں نے کہا کہ ایک عام شہری کے لئے آزادی کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی بات کہنے کا حق استعمال کر سکے، آزادیٔ اظہار سے لطف اندوز ہو سکے، اپنی مرضی کے مطابق کھانے کا انتخاب کر سکے، اپنی پسند کا لباس پہن سکے وغیرہ۔ ہمارا آئین ہمیں یہ تمام حقوق دیتا ہے اور کسی بھی بنیاد پر۔۔ چاہے وہ مذہب ہو، نسل، ذات، جنس، زبان ہو۔۔۔کوئی امتیاز روا نہیں رکھتا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ موجودہ وقت میں یہ تمام حقوق حکومت اور اسکے اداروں کی طرف سے شدید حملوں کی زد میں ہیں۔ ایک ایسا ماحول پیدا کیا جا رہا ہے جہاں انسان اپنی پسند یا ناپسند کے مطابق چیزوں کا انتخاب کرنے میں آزاد نہیں، بلکہ ایک مخصوص انداز فکر سب پر مسلط کیا جا رہا ہے۔ اسکی مزاحمت کی جانے پر یا اس ڈگر سے ہٹ کر چلنے پر انجام کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ ایک پر تشدد ہجوم جسے سیاسی حمایت حاصل ہوتی ہے، اپنی مرضی کا نفاذ کر دیتا ہے اور آپ اسکا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے۔ یہ دراصل کوئی خود رو ہجوم نہیں ہوتا بلکہ منظم گروہ ہوتا ہے جسکا مقصد خوف کا ماحول پیدا کرنا ہوتا ہے تاکہ لوگوں کی ترجیحات ایک خاص سمت میں متعین ہو جائیں۔

مولانا مجددی نے کہا کہ حیرت کی بات ہے کہ شہریوں کی آزادی اور حقوق پر یہ حملے 'ملک' اور 'قوم پرستی' کے نام پر کیے جا رہے ہیں۔ قوم پرست بننے کے لئے ایک خاص تہذیب کو اپنانا ضروری قرار دیا جا رہا ہے۔ آپ کو ان تصورات کو ماننا لازمی ہے۔ آپ کو بتایا جاتا ہے کہ ایک قوم کی تشکیل کیسے ہوتی ہے اور اسکے 'پہلے درجے کے شہری' کون ہو سکتے ہیں۔ اگر کوئی شخص ان تصورات کو معقول اور منطقی بنیادوں پر چیلنج کرنے کی کوشش کرے تو اسے 'غدار' یا 'ملک دشمن' قرار دیا جا سکتا ہے۔ یہ سب ایک ایسے ملک میں ہو رہا ہے جو اپنے ثقافتی تنوع کے لئے مشہور ہے جس نے 'کثرت میں وحدت' کے اصول کو طویل عرصے تک کامیابی کے ساتھ محفوظ رکھا ہے۔ صرف ایک ہی قسم کی ثقافت سب پر مسلط کرنے کی سعی مسلسل جاری ہے جو بنیادی طور پر اکثریتی طبقے کی ضروریات اور پسند پر مبنی ہے۔

انہوں نے کہا کہ آزادی کوئی تحفہ نہیں ہے بلکہ ایک کارنامہ ہے۔ ہر قیمتی چیز کی طرح اسکی بھی حفاظت کرنا پڑتی ہے۔ اسکی کوئی ضمانت نہیں ہے کہ کوئی قوم ہمیشہ آزاد رہے گی۔ آزادی کو خطرہ ہمیشہ باہر ہی سے نہیں ہوتا بلکہ اکثر اسکی ابتدا ملک کے اندر ہی سے ہوتی ہے۔ تاریخ شاہد ہے کہ اتحادی کی آزادی کے لئے کسی بھی باہری عنصر سے زیادہ خطرناک ہے۔ جمہوریت میں شہریوں پر قابل اور ایماندار لیڈروں کو چننے کی اور اپنے فرائض کی انجام دہی کی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے۔ اس طرح آزادی کی جنگ کبھی ختم نہیں ہوتی۔ یہ پشت در پشت چلتی ہے۔ ہر نسل آزادی کی مشعل کو آگے آنے والی نسل کو حفاظت کے ساتھ سونپ دیتی ہے۔

مولانا مجددی نے کہا کہ جس آزادی کا خواب ہمارے اسلاف نے دیکھا تھا وہ پورا نہیں ہوا کیونکہ لوگوں میں معاشی عدم مساوات بہت زیادہ ہے اور یہ خلیج دن بہ دن بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ ملک کی اچھی خاصی آبادی غیر انسانی حالات میں غربت کی زندگی گزارنے پر مجبور ہے۔ ہندوستان کے صرف ایک فی صد امیر ترین افراد کے پاس کل قومی دولت کا 58.4% حصہ ہے، جبکہ بھاری اکثریت یعنی 70٪ لوگوں کے پاس کل قومی دولت کا محض 7% حصہ ہی ہے۔ اس کڑوی حقیقت کو قبول کرنا بہت مشکل ہے کیوں کہ آزادی کی جدوجہد کا بنیادی مقصد ہی مساوات کا حصول تھا۔ موجودہ حالات میں امیر مزید امیر ہو رہے ہیں، جبکہ غریب صرف زندہ رہنے کی جدوجہد کر رہا ہے۔

☆

سماجوادی پارٹی نے 18 ہزار ووٹرس کا حلف نامہ دیا

لیکن آج تک الیکشن کمیشن نے کارروائی نہیں کی: رام گوپال یادو

انڈیا بلاک کی پارٹیاں 'ووٹ چوری' کے خلاف پوری طرح متحد نظر آ رہی ہیں۔ آج دہلی واقع کانسٹی ٹیوشن کلب میں انڈیا بلاک کے کچھ سرکردہ لیڈران پریس کانفرنس کر الیکشن کمیشن کو نشانے پر لیا۔ اس پریس کانفرنس میں سماجوادی پارٹی کے جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ رام گوپال یادو نے بھی شرکت کی۔ انھوں نے راہل گاندھی کے ذریعہ 'ووٹ چوری' سے متعلق کیے گئے انکشافات پر الیکشن کمیشن کے ذریعہ حلف نامہ مانگے جانے کو محض رسمی قرار دیا۔ رام گوپال یادو نے میڈیا کے سامنے کہا کہ ''الیکشن کمیشن نے پریس کانفرنس میں

کہا۔ جو الزام عائد کیا ہے، اس کا حلف نامہ دینا ہوگا۔ اس لیے میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ 2022 میں یوپی اسمبلی انتخاب کے وقت جب اکھلیش یادو نے کہا کہ سماجوادی پارٹی کے ووٹ کاٹے گئے ہیں، تب الیکشن کمیشن نے نوٹس دے کر کہا کہ آپ حلف نامہ کے ذریعہ سے بتائیے۔ سماجوادی پارٹی نے 18 ہزار ووٹرس کا حلف نامہ دیا، لیکن آج تک الیکشن کمیشن نے ایک پر بھی کارروائی نہیں کی۔'' سماجوادی پارٹی لیڈر نے اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ '2024 میں جب اتر پردیش میں انتخاب ہوا تو اس میں انھوں نے بی ایل اوز کو بدل دیا۔ اس کی بھی شکایت ہم نے کی، لیکن کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''مین پوری میں انتخاب کے وقت صرف ایک برادری کے لوگوں کی پوسٹنگ کی گئی تھی۔ اس کی بھی شکایت ہم نے کی، لیکن کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔'' الیکشن کمیشن کے رویہ پر سوالیہ نشان لگاتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ''الیکشن کمیشن ہمیشہ سے اپوزیشن کی شکایتوں کو نظر انداز کرتا رہا ہے۔ بی جے پی حکومت اور الیکشن کمیشن کی منشا صاف ہے کہ کس طرح لوگوں سے ووٹ کا حق چھین لیا جائے۔''

ڈونالڈ ٹرمپ کا کاسہ گدائی خالی

کیا اس جنگ باز کو نوبل انعام نہیں ملے گا؟

ابھی ساری دنیا کا چودھری امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے روس اور یوکرین کے درمیان تین برسوں سے چلی آ رہی خوفناک جنگ کو روکنے کے لئے امریکہ میں روسی صدر ولادیمیر پوتن کو دعوت دیکر بلایا تھا اور ان کے سامنے تجویز رکھی تھی کہ وہ یوکرین کے ساتھ چل رہی خوفناک جنگ کو ختم کریں اور یوکرینی صدر زیلنسکی ولادیمیر سے جنگ بندی کا معاہدہ کر لیں، لیکن ولادیمیر پوتن خود ایک گھاگ سیاستداں ہیں اور وہ اس حقیقت سے واقف ہیں کہ ٹرمپ کو یا کسی بھی دوسرے امریکی صدر کو روس کے معاملے میں بہی خواہ سمجھا نہیں جا سکتا، اگر سابق صدر جو بائیڈن اور موجودہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو روس اور یوکرین کے درمیان جنگ بندی کرانے میں دلچسپی ہوتی تو سابق اور موجودہ صدر گزشتہ تین برسوں سے یوکرین کو مسلح نہ کرتے رہتے۔ جو بائیڈن نے اپنے دور میں یوکرین کو کم از کم 1800 ملین ڈالر کے ہتھیار دیئے جس میں جنگی طیارے، طیارہ شکن توپیں، جنگی ہیلی کاپٹر، بارودی سرنگیں، پیٹن ٹینک اور لاکھوں کی تعداد میں اسٹین گن، برین گن، میزائلیں، میزائل لانچر اور بموں کا بھاری ذخیرہ بڑے بڑے ٹرکوں میں لاد کر یوکرین کو سپلائی کئے گئے جس میں امریکہ نے زور دیکر فرانس، برطانیہ، جرمنی اور آسٹریلیا کو بھی مجبور کیا تھا کہ وہ ہر طرح سے یوکرین کو مسلح کریں تاکہ روس کا خواب شرمندہ تعبیر نہ ہو سکے، لیکن ان حقیقتوں کی یاد دہانی پوتن نے اپنے دورہ امریکہ میں ٹرمپ کے سامنے رکھیں تو ٹرمپ کے پاس الفاظ نہیں تھے کہ وہ روسی صدر سے معذرت ہی کر سکتے، البتہ اپنی کرنی کا پھل انہیں سامنے نظر آیا کہ انہوں نے آخر کس بنیاد پر روس کے خلاف سازش رچی اور انہیں اس سازش سے کیا مل گیا، اگر وہ یوکرین کو بھرپور فوجی تعاون نہ دیئے ہوتے تو شاید اس وقت وہ ولادیمیر پوتن کے سامنے اپنا مطالبہ رکھ سکتے تھے کہ وہ یوکرین کے ساتھ جنگ بندی کا معاہدہ کر لیں۔ دوسری طرف یہ بات بھی سوچنے والی ہے کہ آخر ٹرمپ اس وقت روس اور یوکرین کے درمیان جنگ بندی پر اتنا زور کیوں دے رہے ہیں، دراصل ان کے دعوے کے مطابق ہند پاک جنگ کو انہوں نے ٹھنڈا کر دیا اور 88 گھنٹوں کے اندر وہ جنگ بند ہوئی جبکہ یہ شبہہ کیا جا رہا تھا کہ اب دونوں ممالک ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کے لئے نیوکلیائی جنگ شروع کر دیں گے۔ ٹرمپ نے یہ دعویٰ پبلک کے سامنے کم از کم 25 مرتبہ دہرایا ہوگا کہ انہوں نے نیوکلیائی جنگ رکوادی لہٰذا وہ نوبل انعام برائے امن 2025 کے صحیح حقدار ہیں، انہوں نے دعویٰ کیا کہ سوڈان میں جنگ بند کروائی، لہٰذا انہیں نوبل انعام ملنا چاہئے، یہ بات سمجھ سے بالاتر ہے کہ آخر ٹرمپ کو نوبل انعام حاصل کرنے کی للک اس قدر کیوں ہے۔ کیا وہ خود کو ساری دنیا کا مسیحا سمجھ رہے ہیں۔ اگر عالم اسلام کی رائے لی جائے (سعودی عرب اور دیگر عرب ممالک کو چھوڑ کر) تو ان سبھوں کی رائے یہی ہوگی کہ ٹرمپ سے بڑا دشمن انسانیت کوئی اور نہیں ہوگا۔ امریکہ یہ دو صدر سابق اور موجودہ دونوں ابلیس اعظم سے کم نہیں ہیں دونوں نے مل کر غزہ میں نسل کشی کروائی اور 70000 سے زائد فلسطینیوں کو شہید کر دیا اب امریکہ کے اشارے پر ہزاروں کی تعداد میں اسرائیلی بری فوجیں غزہ میں اتاری جا رہی ہیں جو وہاں باقیماندہ فلسطینیوں کو یا تو شہید کر دیں یا انہیں بندوقوں کی نوک پر سوڈان کی طرف ڈھکیل دیں گے جہاں اس وقت بھی خانہ جنگی جاری ہے اور وہاں بھی روزانہ 100 افریقی مسلمان اوسطاً مارے جا رہے ہیں۔ ایسے میں لاکھوں کی تعداد میں فلسطینیوں کو وہاں ڈھکیلا جائے گا تو ظاہر ہے کہ ان پر بھی گولیاں اور ٹینک کے گولے پھینکیں جائیں گے۔ اسرائیل نے خونی درندے ٹرمپ کی ہدایت پر غزہ کو مکمل طور پر اپنی مملکت میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور اسرائیل کے اس منصوبے پر عرب کے چند ممالک نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ گزشتہ 2023 کے 7 اکتوبر سے وہ صرف تشویش ظاہر کرتے رہے ہیں۔ (خ الف ف)

کسی صورت بھی اب ترک وطن کرنا نہیں ممکن

بے نام گیلانی

حکومت ہند دنیا کی سب سے انوکھی اور منفرد حکومت ہے۔ جو خود اپنے ہی عوام کو ہمہ اوقات پریشان و حیران رکھنا چاہتی ہے تا کہ عوام متعدد پریشانیوں میں مبتلا رہ کر حکومت کی کمیوں، کوتاہیوں نیز بدعنوانیوں پر نگاہ نہ رکھ سکیں۔ پھر حکومت وقت جو اور جیسی منمانی چاہے کر گزرے۔ موجودہ حکومت ہند کا ذرا عمیق نگاہی کے ساتھ مطالعہ کرنے کے بعد کہیں سے بھی یہ ایک جمہوری سوشلسٹ اور سیکولر ملک کی حکومت معلوم ہی نہیں ہوتی ہے۔ حقیقت بھی یہی ہے کہ یہ حکومت جس کوکھ سے وجود پزیر ہوئی ہے وہ کوکھ ہی جمہوریت ،سوشلزم اور سیکولرزم کی مخالف تھی۔ یہ دراصل ہندو مہا سبھا کی کوکھ سے جنم لینے والی سیاسی جماعت جن سنگھ کی کوکھ سے جنم لینے والی سیاسی جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت ہے۔ ہندو مہا سبھا انگریزوں کی طرف دار رہی اور بیشتر تحریک آزادی کی مخالف بھی رہی۔ جب 1950 میں آئین ہند کا نفاذ عمل پزیر ہوا اس نے اس وقت بھی اسنے اور آر ایس ایس نے اس کی یہ کہتے ہوئے مخالفت کی تھی کہ اس کی ہندوستان کو کوئی ضرورت ہی نہیں ہے۔ یہاں کے لئے منوسمرتی کافی ہے۔ اس نے آزادی کے پچاسوں سال تک یوم آزادی اور یوم جمہوریہ میں ترنگا پرچم کشائی نہیں کی۔ لیکن صد افسوس اس وقت کی حکومت ہند یعنی کانگریس نے ایسے شدید ملک مخالف عمل کے خلاف کوئی چارہ جوئی نہیں کی۔ جبکہ اس وقت نہرو اور پٹیل جیسی قد آور کانگریسی شخصیات موجود تھیں۔ معلوم نہیں ان پر کون سا خوف طاری تھا۔ اپ سب صاحبان اقتدار تھے اور مسلسل پچاس سالوں تک اقتدار پر قابض رہے پھر بھی نہ جانے کیوں اس قدر خوفزدہ رہے کہ ہندو مہا سبھا، ار ایس ایس نیز جن سنگھ اور بی جے پی کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جراءت نہیں کر سکے۔ یہی سبب ہے کہ لوگ کہنے لگے کہ اس کھادی کے پائجامے کے اندر خاکی نیکر ہی ہے۔ یہ قول مبنی بر حقیقت معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ کبھی بھی کانگریسیوں نے ان منووادیوں کے خلاف کوئی قدم نہیں اٹھایا۔ گاندھی جی کے قتل کے بعد آر ایس ایس پر پابندی عائد ہوئی۔ کیونکہ گاندھی کا قاتل گوڈسے ہندو مہا سبھا کا رکن تھا۔ ہندو مہا سبھا ہی آر ایس ایس کی جائے پیدائش ہے۔ چنانچہ اس وقت کے وزیر داخلہ سردار ولبھ بھائی پٹیل نے آر ایس ایس پر پابندی عائد کر دی تھی مگر ایک جھوٹے حلف نامے کی بنیاد پر وہ پابندی دو تین ہی مہینے میں ہٹا دی گئی جس کا خمیازہ آج بھی کانگریس کے علاوہ سارے عوام کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ اج جو حصول اقتدار کے لئے کانگریس کو اس قدر جد و جہد کرنا پڑ رہا ہے۔ اگر اتنی جلدی میں آر ایس ایس سے پابندی نہیں اٹھائی جاتی تو کم ازکم اتنا پریشان نہیں ہونا ہوتا اور نہ ہی۔ اس قدر جد و جہد کی ضرورت درپیش ہوتی۔ اگر کانگریس نے ذرہ برابر بھی دور اندیشی سے کام لیتے ہوئے اسی وقت آر ایس ایس پر عائد پابندی نہیں ہٹاتی تو کم ازکم آج جو یہاں جمہوریت اور سیکولرزم اس قدر خطرات سے دوچار ہیں۔ یہ نہیں ہوتیں۔ کانگریسی حکومت نے یہ پابندی ہٹا کر خود اپنے پاؤں پر کلہاڑی ماری ہی ہے۔ ہندوستان کی اصل شناخت گنگا جمنی تہذیب کے دامن کو تار تار کر کے رکھ دیا۔ یہاں جو مذہبی و معاشرتی ہم آہنگی تھی اسے ختم کروا دیا۔ یہاں سے بھائی چارہ و مساوات کے جذبے کو فنا کے گھاٹ اتارا دیا۔ متذکرہ تمام گناہوں کی ذمہ داری کانگریس پر عائد ہوتی ہے۔ اس طرح یہ کہا جاسکتا ہے کہ حکومت وقت کے تمام مکر و فریب اور ظلم و جبر و ستم کی اصل ذمہ دار کانگریس ہی ہے۔ کہنے کی غرض غایت یہ ہے کہ آج جو بی جے پی اور آر ایس ایس اس قدر مضبوط و مستحکم حالت میں ہیں اس کا سہرا کانگریس اور اس کی دوہری پالیسی کے سر جاتا ہے۔ کانگریس میں عہد آغاز سے ہی آر ایس ایس کے سلیپر سیل موجود رہے ہیں اور فی زمانہ بھی کثیر تعداد میں موجود ہیں۔ یہی سبب ہے کہ کانگریس کو بار بار شکست فاش سے دوچار ہونا پڑ رہا ہے۔ ایسا ہونا عین فطرت کے ہے۔ کیونکہ اس کانگریس نے بھی عوام خصوصاً اقلیتو کی پشت پر خنجر زنی کچھ کم نہیں کی ہے۔ میرٹھ ملیانہ اور بھاگلپور و بہار شریف جیسی مسلم نسل کشی اور فرقہ وارانہ فسادات اسی کانگریس کے عہد حکومت میں عمل پزیر ہوئے۔ نیز حکومت و حکومتی ایجنسیاں محض تماشائی بنی رہیں۔ جیسا کہ ہر فساد کے بعد ایک انکوائری کمیشن بٹھا دی جاتی ہے جس کی رپورٹ کبھی آتی ہی نہیں ہے۔ اگد مجبوری کے تحت کبھی آ بھی گئی تو اسے پارلیا منٹ میں نہ رکھ کر سرد خانے میں ڈال دیا جاتا رہا ہے۔ القصہ وال ختم۔ ایسے تمام فسادات کی ساری ذمہ داریاں ختم۔ یہ ہے اس کانگریس کا حقیقی کردار اور کریہ چہرہ۔ اب یہ کردار ادا خود نام نہاد کانگریسی یا آر ایس ایس کے سلیپر سیل والے کانگریس کے ساتھ کر رہے ہیں۔ دھوکہ دہی میں کوئی کسی سے کم نہیں ہے۔

آر ایس ایس کا دیرینہ منصوبہ ہے کہ بھارت میں صرف ہندو ہی رہیں۔ یہ منصوبہ صرف رہنے تک ہی محدود نہیں ہے۔ جس طرح ہندوؤں نے بودھوں کا قتال کیا اور جو ماندہ بچے انہیں ہجرت کو مجبور کر دیا گیا۔ اسی طرح یہ مسلمانوں اور عیسائیوں کو بھی یا قتل کر دیں یا ہجرت کو مجبور کر دیں۔ اس مقصد کے تحت آر ایس ایس نے بجرنگ دل اور وشو ہندو پریشد جیسی تنظیم کو کھڑی کر رکھا ہے۔ آج جس طرح حکومت کی نگاہوں کے نیچے اور پولس انتظامیہ کے زیر سایہ مسلسل اقلیتوں خصوصاً مسلمانوں پر مظالم کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں۔ جھوٹے الزامات عائد کر کے انہیں صعوبت خانوں میں ڈالا جا رہا ہے نیز مسلمانوں کی حراستی اموات کی شرح میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے، ہجومی تشدد کے بہانے مسلمانوں کے قتال کا سلسلہ جاری ہے، مسلمانوں کے مساجد و مدارس کو بے دریغ منہدم کیا جا رہا۔ ایسے حالات میں کیا کہا جا سکتا ہے کہ یہ ملک ایک سوشلسٹ، سیکولر اور جمہوری ملک ہے۔ یا یہ کہ یہاں آئین کی حکومت ہے۔ کتابوں میں یقیناً متذکرہ بالا صفات عالیہ درج ہیں لیکن تجربات و مشاہدات کی بنیاد پر ایسا کہنا خود فریبی میں ہی شمار ہوگا۔ ایسا کیوں عمل پزیر ہو رہا ہے۔ یہ سمجھنا کوئی بہت مشکل امر نہیں ہے۔ جیسا کہ ناچیز قبل میں بھی رقم کر چکا ہے کہ یہ سب مذہبی منافرت کی بنیاد پر ہو رہا ہے۔ یہ لوگ ایک ہندو راشٹر کے قیام کے لئے کوشاں ہیں۔ وہ بھی ویسا ہندو راشٹر جس کے شہری صرف ہندو ہوں۔ حالانکہ کہ ہندو راشٹر کس بلا کا نام ہے اس حقیقت سے ہی یہ لوگ بیگانہ ہیں۔ ان سے کچھ سال قبل جب نیپال میں راج شاہی تھی۔ ملک نیپال دنیا کا واحد ہندو راشٹر تھا۔ لیکن وہ کیسا ہندو راشٹر تھا جس میں دنیا کی تمام قوموں و تمام مذاہب کے پیروکاروں کے لئے گنجائش تھی۔ وہاں زندگی میں صرف ایک دفعہ فرقہ واریت نے سر اٹھایا تھا اور پولس نے مذہبی بنیاد پر ہندوؤں کا ساتھ دیا تھا۔ شاہ وقت نے اپنے محل میں تعینات شاہی فوج بھیج کر پہلے ان پولس والوں کو گولیوں سے بھنوا دیا جو اپنا منصبی فریضہ بھول کر جانبداری سے کام لے رہے تھے۔ وہاں بلا تاخیر فسادات پر قابو پالیا گیا۔ بات بس یہیں ختم نہیں ہو جاتی ہے۔ ایسا قابو پایا گیا کہ پھر کبھی فرقہ وارانہ فسادات نہ مشاہدات اور نہ سماعت سے گزرے۔ لیکن اس پر امن ملک کی فضا کو بھی یہاں کے بھگوا دھاری منووادی حکومت ہند نے زہر آلودہ کر کے رکھ دیا۔ دراصل منووادیوں کا تصور ہندو راشٹر رام راج سے جدا ہے۔ رام راج میں سرو دھرم سمبھاؤ کو یہ نہیں جانتے۔ یہ نہیں جانتے کہ دنیا کا سب سے بڑا دھرم انسانیت کا ہے۔ لیکن انہیں یہ حقیقت کون سمجھائے۔ جن کو کامیابی فتنہ و فساد اور قتل و غارتگری میں ہی نظر آتی ہو۔ اج جس طرح آئین کو طاق پر رکھ کر مسلمانوں کو اذیت سے دوچار کیا جا رہا ہے، بے قصور و بے گناہ کو راہ بات میں چلتے چلتے کسی نہ کسی بہانے ہونی تشدد کے ذریعے قتل کر دیا جا رہا ہے۔ بزرگ مسلمانوں کو داڑھیاں نوچ نوچ کر زدو کوب کیا جا رہا ہے، ریل پر مسلمانوں کو ذات پوچھ کر گولیاں ماری جارہی ہیں۔ انتہا تو یہ ہے کہ جہازوں میں بھی مسلمان اب محفوظ نہیں رہے۔ دختران ملت کی نقاب اور دوپٹہ سربازار کھینچنا عام بات ہو کر رہ گئی ہے۔ انہیں ارتداد کی جانب راغب کرنا عام سی بات ہو کر رہ گئی ہے۔ آر ایس ایس اور بی جے پی کی یہ ساری کوششیں صرف ایک ایسے ہندو راشٹر کے قیام کے لئے ہیں جس میں مسلمانوں اور عیسائیوں کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ لیکن مشیت الٰہی کچھ اور ہی نظر آتی ہے۔ شاید یہی سبب ہے کہ اس نے ان بھگوا دھاریوں سے ایک ایسی فاش غلطی کروا دی جس سے ہونے والے زیاں کا کوئی ازالہ ہی نہیں ہے۔ اس پر مستزاد یہ بھگوا دھاری اپنی قدیم روش پر ہی گامزن نہیں ہیں۔ بلکہ یہ اپنے طور طریقے کی اصلاح کے قائل ہی نظر نہیں آتے ہیں۔ ان بھگوا دھاریوں کے اسلاف و اجداد نے جو ورن وادی اساس ڈالی ہیں۔ اس کے باعث ان کی صفوں میں اتحاد ممکن ہی نہیں ہے۔ چنانچہ نہ یہ ہندو راشٹر بنانے میں کامیاب ہوں گے اور نہ ہی یہ تشدد و غارتگری کی راہ ترک کر سکتے ہیں۔ جب تک ان کے سروں پر یہ جنون سوار رہے گا تب تک وطن عزیز میں امن و سکون کا قیام ناممکن ہے۔ یہ بھی ایک طے شدہ امر ہے کہ بودھوں کی طرح اب مسلمانان ہجرت کرنے کے حق میں نہیں ہیں۔ ان کا مصمم ارادہ ہے کہ ہمیں کہیں نہیں جانا ہے اور یہیں پیوند خاک ہو جانا ہے۔ اب یہ بھی ایک قابل غور امر ہے کہ اس 30-25 کروڑ کی ابادی کو کون سا ملک قبول کر سکتا ہے۔ چنانچہ ترک وطن کا اب سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ہے۔

benamgilani@gmail.com.

راہل گاندھی کی یاترا، ووٹ چوری اور بہار میں ایس آئی آر

شمس آغاز

ہندوستانی جمہوریت کی سب سے بڑی پہچان یہ ہے کہ یہاں ہر شہری کو مساوی حق رائے دہی حاصل ہے۔ ''ایک فرد، ایک ووٹ'' کا اصول اس نظام کی بنیاد ہے، اور یہی اصول ملک کو کثرت میں وحدت اور عوامی طاقت کا عملی اظہار بناتا ہے۔ لیکن جب اسی بنیادی حق پر شبہات جنم لینے لگے اور جب عوام کو یہ محسوس ہونے لگے کہ ان کا ووٹ محفوظ نہیں ہے یا کسی پوشیدہ عمل کے ذریعے اسے بے اثر کیا جا رہا ہے تو یہ نہ صرف ایک فرد کی بے بسی ہے بلکہ جمہوری ڈھانچے کے متزلزل ہونے کا اشارہ بھی ہے۔ اسی احساس کے تحت رکن پارلیامنٹ اور اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے اپنی حالیہ یاترا کا آغاز بہار سے کیا ہے، جسے ''ووٹ ادھیکار یاترا'' کا نام دیا گیا ہے۔ یہ یاترا محض ایک سیاسی سفر نہیں بلکہ عوام کے درمیان جا کر اس بنیادی سوال کو زندہ کرنے کی کوشش ہے کہ کیا ہمارا ووٹ واقعی اتنی ہی اہمیت رکھتا ہے جتنی ہمارے آئین نے اسے عطا کی ہے؟ یہ یاترا جمہوری شعور کو بیدار کرنے کی ایک سنجیدہ کوشش ہے جو عام شہریوں کو یہ یاد دلاتی ہے کہ اس کا ووٹ صرف ایک پرچی نہیں، بلکہ ایک طاقت ہے۔ اگر ووٹنگ کے عمل کی شفافیت اور غیر جانبداری پر سوالات اٹھیں گے، تو پورے انتخابی نظام پر عوام کا اعتماد متزلزل ہو جائے گا۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہر ادارہ، ہر شہری اور ہر سیاسی جماعت اس حق کے تحفظ کے لیے بیدار اور مستعد رہے۔ ایک زندہ جمہوریت کی بنیاد عوام کے اعتماد پر قائم ہوتی ہے، اور جب یہ اعتماد کمزور پڑتا ہے تو پورا نظام خطرے میں آ جاتا ہے۔ یہ یاترا بہار کی زمین پر ایک ایسے وقت میں شروع ہوئی ہے جب ریاست میں انتخابی فہرست کے حوالے سے سب سے بڑا تنازعہ کھڑا ہوا ہے۔ بہار میں انتخابی کمیشن نے ''Special Intensive Revision'' یعنی ایس آئی آر کے نام پر ایک ایسی مشق شروع کی جس کا مقصد یہ بتایا گیا کہ ووٹر لسٹ کی صفائی اور اسے درست بنایا جائے۔ لیکن اعداد و شمار نے عوام کو چونکا دیا۔ رپورٹس کے مطابق اس عمل کے دوران تقریباً 65 لاکھ ووٹروں کے نام فہرست سے خارج کرنے کی بات سامنے آئی۔ انتخابی کمیشن کے مطابق ان میں سے بیشتر untraceable یا dead ہیں، مگر سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں نے اسے ایک بڑے پیمانے پر ووٹ چوری اور مخصوص طبقات کو حق رائے دہی سے محروم کرنے کی کوشش قرار دیا۔ بہار جیسی ریاست جہاں غریب، مزدور، پسماندہ طبقات اور مائگرینٹس کی بڑی تعداد بستی ہے، وہاں یہ اقدام سیدھے سیدھے ان طبقات کو انتخابی عمل سے باہر کرنے کے مترادف سمجھا جا رہا ہے۔ مخالفین نے انتخابی کمیشن پر سخت تنقید کی اور کہا کہ یہ دراصل حکومتِ وقت کی ایماء پر ہوا تا کہ کمزور طبقے کے ووٹ دبائے جا سکیں۔ راہل گاندھی نے اسی پس منظر میں بہار میں قدم رکھا اور عوام کو یہ باور کرانے کی کوشش کی کہ یہ محض لسٹ کی صفائی نہیں بلکہ ایک منظم ''حق رائے دہی سے محرومی'' کی سازش ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بہار میں 65 لاکھ ووٹروں کے نام فہرست سے غائب کرنا محض ایک تکنیکی غلطی نہیں بلکہ جمہوری حق پر ڈاکا ڈالنے کے مترادف ہے۔ وہ عوام سے خطاب کرتے ہوئے بار بار یہ نعرہ دہراتے ہیں کہ ''یہ لڑائی کانگریس یا کسی ایک پارٹی کی نہیں، یہ آپ سب کی لڑائی ہے، یہ جمہوریت کو بچانے کی لڑائی ہے۔'' راہل گاندھی کے اس بیانیے کو مزید تقویت اس وقت ملی جب انہوں نے ملک گیر سطح پر اعداد و شمار پیش کیے اور کہا کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں متعدد نشستوں پر ووٹ چوری کی گئی۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ان نشستوں پر کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کی شکست محض چند ہزار ووٹوں کے فرق سے ہوئی اور یہ وہی جگہیں ہیں جہاں منظم انداز میں ووٹوں میں گھپلا کیا گیا۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ کچھ حلقوں میں ایک ہی شخص کے نام پر ڈپلیکیٹ ووٹ ڈالے گئے، کہیں ہزاروں ووٹرز ایک ہی پتے پر رجسٹرڈ کر دیے گئے، کہیں فارم 6 کے غلط استعمال سے ہزاروں جعلی ووٹرز فہرست میں شامل ہوئے، اور کئی جگہ مردہ افراد کے نام بھی برقرار رکھے گئے تا کہ جعلی ووٹ ڈالے جا سکیں۔ ان کے مطابق ایک تفصیلی تجزیے میں سامنے آیا کہ 11,965 ڈپلیکیٹ ووٹرز، 40,009 جعلی پتے، 10,452 ایک ہی پتے پر رجسٹرڈ ووٹرز، 4,132 غلط فوٹو اور 33,692 فارم 6 کے تحت جھوٹے اندراج پائے گئے۔ اگرچہ یہ تمام مثالیں ملک کے مختلف حصوں سے دی گئیں لیکن ان کا مقصد یہ تھا کہ عوام کو یہ احساس دلایا جائے کہ یہ مسئلہ بہار یا کسی ایک ریاست تک محدود نہیں بلکہ پورے ہندوستانی جمہوریت پر حملہ ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ اگر واقعی لاکھوں ووٹروں کے نام انتخابی فہرست سے غائب ہو جائیں یا انہیں کسی بھی طریقے سے ووٹ ڈالنے سے روکا جائے، تو اس کے سیاسی اور سماجی اثرات کیا ہوں گے؟ سب سے پہلا اور فوری اثر یہ ہوگا کہ عوام کا جمہوری نظام پر اعتماد متزلزل ہو جائے گا۔ ایک عام شہری، جس نے برسوں یہ یقین رکھا کہ اس کا ووٹ تبدیلی لا سکتا ہے، جب یہ جانتا ہے کہ اس کا نام ہی فہرست میں موجود نہیں، تو وہ خود کو نہ صرف بے بس بلکہ جمہوریت سے کٹا ہوا محسوس کرے گا۔ دوسرا بڑا اثر ان سماجی طبقات پر پڑے گا جو پہلے ہی حاشیے پر ہیں جیسے غریب، دلت، پسماندہ طبقات، اقلیتیں اور مہاجر (مائگرینٹ) مزدور، جو مسلسل سماجی انصاف کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ اگر یہ طبقات ووٹ کے عمل سے محروم کر دیے گئے، تو ان کی آواز سیاسی منظرنامے سے غائب ہو جائے گی۔ اس کا مطلب صرف انتخابی خاموشی نہیں بلکہ سماجی نمائندگی کا فقدان ہوگا۔ اس صورتِ حال کا سب سے خطرناک پہلو یہ ہے کہ جمہوریت ایک نمائندہ نظام ہونے کے بجائے چند طبقات تک محدود ہو کر رہ جائے گی، جہاں طاقتور کی آواز تو سنی جائے گی لیکن کمزور طبقہ مسلسل دبایا جائے گا۔ یہ صرف انتخابی عمل کا نقصان نہیں، بلکہ پورے جمہوری ڈھانچے کی روح کو چوٹ پہنچانے کے مترادف ہوگا۔ بہار میں راہل گاندھی کی یاترا کا مقصد صرف یہ نہیں کہ وہ جلسے جلوس کریں، بلکہ وہ ایک نقشہ بنا کر ریاست کے 20 سے زیادہ اضلاع میں عوام تک پہنچ رہے ہیں۔ سہسرام سے شروع ہو کر یہ قافلہ گیا، نوادہ، شیخپورہ، مونگیر، بھاگلپور، پورنیہ، ارریہ، سپول، دربھنگہ، مدھوبنی، مظفرپور، سیتامڑھی، مشرقی و مغربی چمپارن، سیوان، سارن، بھوجپور سے ہوتا ہوا پٹنہ میں ختم ہوگا۔ اس سفر کا کل فاصلہ 1300 کلومیٹر سے زیادہ ہے اور اسے 16 دنوں میں مکمل کیا جا رہا ہے۔ یہ راستہ دراصل ایک علامتی پیغام ہے کہ راہل گاندھی عوام کے درمیان جا کر ان سے براہِ راست جڑنا چاہتے ہیں اور انہیں بتانا چاہتے ہیں کہ یہ جمہوریت بچانے کی لڑائی ہے۔ راہل گاندھی نے اپنی تقاریر میں بار بار یہ نکتہ اٹھایا کہ ''اگر ووٹ ہی محفوظ نہیں تو جمہوریت کا کیا مطلب ہے؟'' ان کا کہنا ہے کہ حکومتیں عوام کے ووٹ سے بننی چاہئے نہ کہ طاقت اور سرکاری مشینری کے کھیل سے۔ وہ عوام کو یہ یاد دلا رہے ہیں کہ یہ ملک بے شمار قربانیوں کے بعد حاصل ہوا ہے، اور اس کے آئین نے ہمیں یہ حق دیا ہے کہ ہم آزادانہ طور پر اپنی پسند کی حکومت منتخب کریں۔ لیکن اگر یہی بنیادی حق ہم سے چھین لیا جائے یا اس میں خلل ڈالا جائے تو یہ نہ صرف آئین سے غداری ہے بلکہ ان لاکھوں شہداء کی قربانیوں کی توہین بھی ہے جنہوں نے آزادی اور عوامی خودمختاری کے لیے اپنی جانیں نچھاور کیں۔ راہل گاندھی کا موقف ہے کہ جمہوریت محض ووٹنگ کے دن ایک پرچی ڈالنے کا نام نہیں بلکہ ایک مسلسل جدوجہد ہے، جس میں ہر شہری کی شمولیت، آگاہی اور آواز شامل ہے۔ اگر ووٹ کے تقدس کو پامال کیا گیا، تو یہ جمہوریت کی بنیادوں کو متزلزل کر دیگا اور ایک عام شہری کی امید، اعتماد اور حق بری طرح متاثر ہوں گے۔ یہ بات بھی یاد رکھنے کی ہے کہ بہار کی سرزمین ہمیشہ بڑی سیاسی تحریکوں کا مرکز رہی ہے۔ جے پرکاش نارائن کی تحریک نے پورے ملک کو بدل ڈالا تھا اور آج پھر اسی بہار کی دھرتی سے ایک نئی صدا بلند ہو رہی ہے۔

ادھورے جواب، گھٹتا اعتبار: انتخابی کمیشن کٹہرے میں''

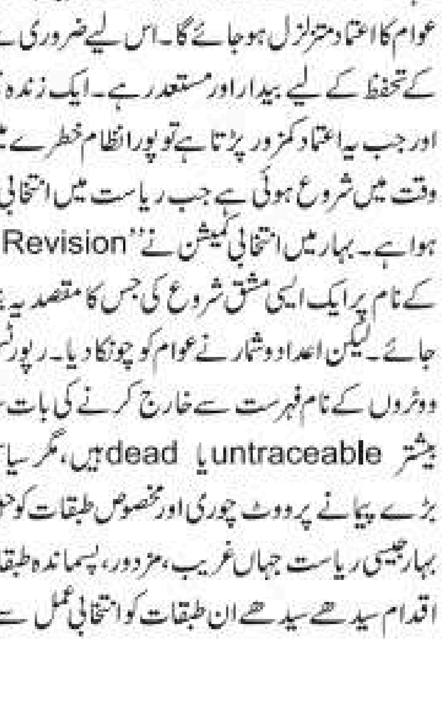

ڈاکٹر سید تابش امام

بہار میں اسمبلی انتخابات کے پیش نظر انتخابی کمیشن نے جس عجلت کے ساتھ ''خصوصی نظر ثانی'' (Special Intensive Revision (SIR)) مہم کا آغاز کیا، وہ ابتدا ہی سے شکوک وشبہات کے دائرے میں آ گیا۔ حزب اختلاف نے سب سے پہلے اس قدر بڑی مشق کے لیے محدود وقت کو ناکافی قرار دیا۔ بعد ازاں صورت حال اس وقت مزید پیچیدہ ہو گئی جب گنتی فارم کے ساتھ طلب کیے گئے بیشتر کاغذات کو شہریت سے جوڑ دیا گیا۔ معاملہ عدالت تک پہنچا اور سپریم کورٹ نے ایس آئی آر کو مشروط اجازت دیتے ہوئے کہا کہ اگر بڑے پیمانے پر ووٹروں کے نام حذف کیے گئے تو عدالت مداخلت کرے گی۔

یہ خدشہ اس وقت حقیقت میں بدل گیا جب یکم اگست کو جاری ڈرافٹ میں پینسٹھ لاکھ سے زائد ووٹروں کے نام فہرست سے غائب پائے گئے۔ عدالت نے عبوری فیصلے میں کمیشن کو ہدایت دی کہ حذف شدہ ناموں کی فہرست عام کی جائے، اس کی تشہیر ہو، اور آدھار کو ایک معتبر شناخت تسلیم کیا جائے۔ اسی دوران کانگریس رہنما راہل گاندھی نے نہ صرف بہار بلکہ دیگر ریاستوں میں بھی ووٹر لسٹ کی بے ضابطگیوں کے شواہد پیش کرتے ہوئے کمیشن پر ''ووٹ چوری'' کے سنگین الزامات عائد کیے۔ کرناٹک کے مہادے پورا حلقہ سے متعلق اپنے مطالعے میں انہوں نے ایک لاکھ سے زائد جعلی یا ڈپلیکیٹ ووٹروں کا دعویٰ کرتے ہوئے اسے "بھایانک چوری قرار دیا"۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک ہی کمرے کے پتے پر اسی سے زیادہ ووٹروں کی رجسٹریشن، ایک ووٹر کا مختلف ریاستوں میں اندراج، فرضی ناموں کا اضافہ اور یہاں تک کہ ''مردہ ووٹروں'' کو زندہ ووٹروں کی طرح فہرست میں شامل کرنا انتخابی عمل کی شفافیت پر سوالیہ نشان ہے۔ راہل گاندھی کے مطابق یہ سب کسی خاص جماعت کے فائدے کے لیے ہوا جو کمیشن کی شمولیت کے بغیر ممکن نہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کمیشن الیکٹرانک ڈیٹا عوام کے سامنے لائے تا کہ یہ طے ہو سکے کہ کس کو اس کا سیاسی فائدہ پہنچا۔ الزامات کے بعد بی جے پی کھل کر کمیشن کے دفاع میں آ گئی۔ راہل گاندھی نے اسی پہلو کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اگر سوال کمیشن پر اٹھے ہیں تو جواب بھی کمیشن کو دینا چاہیے، مگر جب بی جے پی صفائی پیش کر رہی ہے تو یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ''کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے''۔ ثبوت کے طور پر راہل گاندھی نے مردہ قرار دیے گئے 12 ووٹروں کے ساتھ اپنی ملاقات اور چائے نوشی کی ویڈیو دکھائی۔ اس پر کمیشن نے محض یہ کہہ کر جان چھڑائی کہ ''جانچ کرائی جائے گی''۔ سوال یہ ہے کہ اگر جانچ مکمل ہے تو رپورٹ کہاں ہے؟ اور اگر ابھی جانچ باقی ہے تو پھر محض تردید پر اکتفا کیوں کیا گیا؟ مزید برآں، کمیشن نے وضاحت دینے کے بجائے معاملے کو سیاسی رنگ دیا اور براہِ راست راہل گاندھی سے حلف نامہ طلب کر لیا۔ بڑھتے دباؤ اور عوامی اضطراب کے درمیان بالآخر 17 اگست کو کمیشن نے پریس کانفرنس کی، مگر یہ وضاحت مزید سوالات کو جنم دے گئی۔ پہلا سوال یہ کہ پریس کانفرنس کا وقت وہی کیوں منتخب کیا گیا جب راہل گاندھی سہسرام سے اپنی ''ووٹ ادھیکار یاترا'' کا آغاز کر رہے تھے؟ کیا یہ محض اتفاق تھا یا سوچی سمجھی حکمتِ عملی؟ دوسری بڑی خامی یہ رہی کہ کمیشن نے اپنے خلاف لگے الزامات کا کوئی مدلل جواب دینے کے بجائے بار بار یہ کہا کہ راہل گاندھی نے جو ڈاٹا عام کیا ہے وہ کمیشن کا نہیں ہے۔ علاوہ ازیں کمیشن نے کہا کہ راہل گاندھی ایک ہفتہ کے اندر حلف نامہ داخل کریں اور عوام سے معافی مانگیں۔ کمیشن نے خود کو ووٹروں کے مفادات کا نگہبان تو بتایا مگر ۶۵ لاکھ سے زائد ووٹروں کے نام حزف کرنے اور تفصیلات پوشیدہ رکھنے کے وجوہات پر خاموش رہی۔ نتیجتاً میڈیا کو سخت مایوسی ہوئی کیونکہ کانفرنس میں نہ تو راہل گاندھی کے پیش کردہ شواہد پر وضاحت دی گئی اور نہ ہی صحافیوں کے سوالات کا تسلی بخش جواب ملا۔ یوں کمیشن کی جانب سے غیر جانبداری کے دعوے بار بار دہرائے گئے، لیکن عملی رویہ مسلسل جانبداری کا تاثر دیتا رہا۔ یہاں یہ نکتہ بھی اہم ہے کہ 2023 میں مرکزی حکومت نے انتخابی کمیشن کے قانون میں ترمیم کر کے چیف الیکشن کمشنر کو قانونی کارروائی سے استثنیٰ دے دیا تھا۔ یعنی ان کے خلاف ایف آئی آر درج نہیں ہو سکتی۔ ایسے میں یہ سوال اور سنگین ہو جاتا ہے کہ کمیشن کس اختیار کے تحت ایک عوامی نمائندے سے حلف نامہ طلب کر رہا ہے؟ یاد رہے کہ انتخابی کمیشن آئین کی پیداوار ہے، آئین کے برابر نہیں۔ اس کی سب سے بڑی طاقت اس کی غیر جانبداری ہے۔ لیکن جب یہ ادارہ اپنے ہی خلاف اٹھنے والے بنیادی سوالات سے دامن بچائے تو عوامی اعتماد متزلزل ہونا لازمی ہے۔ مندرجہ بالا صورتحال میں سب کی نظریں راہل گاندھی کی 1300 کلومیٹر طویل ''ووٹ ادھیکار یاترا'' پر مرکوز ہیں۔ یہ یاترا محض سیاسی مظاہرہ نہیں بلکہ عوامی سطح پر ووٹ کے حق اور انتخابی شفافیت کی جدوجہد ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا یہ یاترا کمیشن کو اس کی آئینی ذمہ داریوں کا احساس دلائے گی یا پھر ادارہ یوں ہی رسمی وضاحتوں کے سہارے وقت گزار تا رہے گا؟

رابطہ:9934933992

ناظم میواتی سہسرامی فن اور شخصیت: ایک تنقیدی مطالعہ

ڈاکٹر احسان عالم
پرنسپل الحراء پبلک اسکول، دربھنگہ

محمد صلاح الدین اپنے قلمی نام صلاح الدین سلطان کے نام سے اردو زبان و ادب کی دنیا میں اپنی پہچان رکھتے ہیں۔ ان کی پیدائش 13 مارچ 1974 کو چھاؤنی محلہ، بھبھوا، کیمور میں ہوئی۔ تعلیم حاصل کرنے کے بعد درس و تدریس کے پیشے سے منسلک ہو گئے۔ زیر مطالعہ کتاب ''ناظم میواتی سہسرامی: فن اور شخصیت'' ڈاکٹر محمد صلاح الدین کی تحقیقی کتاب ہے۔ اس کتاب کو انہوں نے چھ ابواب میں منقسم کیا ہے۔ باب اول میں ناظم میواتی سہسرامی کی حالات زندگی ہے۔ باب دوم تاریخی شہر سہسرام کا ادبی پس منظر (نثری ارتقاء اور شعری پس منظر) پر محیط ہے۔ باب سوم کے تحت ناظم میواتی سہسرامی اور ان کے چند معاصرین سہسرام مثلاً مانوس سہسرامی، کیف سہسرامی، سلطان اختر، ظفر رضوی کاکوی، حاذق ضیائی سہسرامی اور مولانا محمود الحسن محمود سہسرامی کے تذکرے شامل ہیں۔ باب چہارم میں ناظم میواتی سہسرامی کے شعری خدمات کا ذکر ہے۔ باب پنجم میں ناظم میواتی سہسرامی کی نثری خدمات سے بحث کی گئی ہے۔ باب ششم میں ناظم میواتی سہسرامی کا ادبی پس منظر میں مقام و مرتبہ متعین کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کتاب کے آخری حصے میں محاکمہ اور کتابیات شامل ہیں۔ اپنے تحقیقی کتاب کے پیش لفظ میں ''تعارف'' کے موضوع سے ڈاکٹر محمد صلاح الدین لکھتے ہیں کہ مولانا نثار احمد خاں ناظم میواتی سہسرامی مختلف الجہات شخصیت کے مالک تھے ان کی تخلیقی شخصیت اپنے ہم عصروں سے منفرد تھی۔ انہوں نے ہر صنف میں اپنی ذہانت کے کرشمے پیش کیے ہیں۔ ان کی زندگی میں ان کے دو شعری مجموعے بہار اردو اکادمی کے مالی تعاون سے منظر عام پر آئے اور کئی نثری تصنیفات جن میں مقالے، افسانے، تراجم، ادب الاطفال، جالب مضاعف القرآن، مذہبی امور بالخصوص قاری ملفوظات شامل ہیں زیور طبع سے آراستہ ہوئیں۔

ڈاکٹر محمد صلاح الدین نے باب اول کے تحت ناظم میواتی سہسرامی: حالات زندگی (پیدائش سے مرگ) تفصیل سے بیان کیا ہے۔ انہیں اپنی فارسی دانی پر اعتماد تھا جس کا بین ثبوت جہاں ان کی شعری و نثری تخلیقات ہیں وہیں اس زمانے کے مشہور فارسی داں ڈاکٹر حکیم نجابت حسین صاحب جو ایران سے ڈی۔ لٹ کی ڈگری لے کر آئے تھے ان کی فارسی دانی پر ناظم میواتی نے حرف گیری کی اور وہ مضمون فارسی کے مؤقر رسالے میں شائع بھی ہوا۔ باب دوم میں تاریخی شہر سہسرام کا ادبی پس منظر کے عنوان سے ڈاکٹر محمد صلاح الدین نے عمدہ جائزہ پیش کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ تاریخی اعتبار سے سہسرام کی ادبی تاریخ بھی اتنی ہی قدیم ہے جتنی صوبہ بہار کے کسی دوسرے خطے کی۔ کہا جاتا ہے کہ سہسرام کو سہسارام نامی ایک ہندو سرکار نے آباد کیا تھا۔ اس زمانے میں مسلمانوں کی فتوحات کا سلسلہ شروع ہو چکا تھا۔ سہسرام میں اردو نثر کے ارتقاء سے پہلے یہ ضروری ہے کہ بہار میں نثری ارتقاء کی تاریخ پر روشنی ڈالی جائے۔ اس سلسلے میں ڈاکٹر اختر اورینوی لکھتے ہیں: ''عہد قدیم میں بہار، اوپنیشد کے برہم ودیا کا گہوارہ تھا۔ جین دھرم اور بودھ مت نے یہیں پرورش پائی اور عہد وسطیٰ میں صوفیائے کرام نے یہاں اسلام کا نور پھیلایا۔'' سہسرام کے شعری پس منظر کے تعلق سے ڈاکٹر خالد سجاد لکھتے ہیں کہ ''سہسرام کی ادبی تاریخ شیر شاہ سوری ہی کے دور سے شروع ہو جاتی ہے جو ہندوستانی طرز میں برجستہ شعر کہنے پر قادر تھا اور اس طرح ادبی و شعری تخلیق کے ابتدائی نمونوں کا سراغ اسی دور سے مل جاتا ہے۔۔۔۔۔ علوم مشرقیہ کی ترویج و اشاعت کی ابتدائی حسن خاں سوری کے عہد سے ہو جاتی ہے۔'' (مانوس سہسرامی شخص اور شاعر، خالد سجاد، ص: 18) مدرسہ خانقاہ کبیریہ سہسرام سے وابستہ مولانا ابوالحسن بیدل مشہور اساتذہ سخن میں سے تھے موصوف صوفی حسن جان خاں سہسرامی کے شاگرد تھے۔ جن کے بارے میں حاذق ضیائی نے لکھا ہے کہ ایک صاحب دل بزرگ تھے۔ ان کا رنگ تغزل موثر اور دل پذیر تھا۔ شعر ملاحظہ کریں:

دل میں اس خط کا تصور نہیں اچھا محمود
زنگ آئینہ میں کیوں تم نے لگا رکھا ہے

دانش سہسرامی کو داغ دہلوی سے شرف تلمذ حاصل تھا۔ اس لئے وہ خود کو دلی اسکول کا پیرو شمار کرتے تھے۔ دانش کا یہ شعر ملاحظہ کریں:

خدا کو حشر میں کیا منہ دکھائیں گے دانش
تمام عمر گناہوں میں ہم خراب رہے

ناظم میواتی سہسرامی کے مشہور و معروف دو مجموعے ''دل و نظر'' اور ''چراغ زار'' باذوق قارئین اور ناقدین سے خراج تحسین حاصل کر چکے ہیں۔ چند اشعار ملاحظہ ہوں:

ناگن نے ڈس لیا تو لاکھوں سپیرے آئے
کیا اس پہ گزری جس کو خود ڈس گئے سپیرے
دنیا کو نہ تم اور نہ ہم یاد رہیں گے
ابھرے ہوئے کچھ نقش قدم یاد رہیں گے
دنیا نے جنم جن کو دیا، کھا گئی ان کو
جو دے گئے دنیا کو جنم یاد رہیں گے
پیام عیش مسرت ہے فصل گل تجھ کو
تری بہار ہمارے لئے بہار نہیں
(ناظم میواتی)

باب سوم میں ناظم میواتی سہسرامی کے چند اہم معاصرین کا تذکرہ ہے۔ ان کے چند اہم معاصرین میں مانوس سہسرامی، کیف سہسرامی، سلطان اختر، ظفر رضوی کاکوی، حاذق ضیائی سہسرامی، مولانا محمود الحسن محمود سہسرامی وغیرہ ہیں۔ یہاں چند سطروں میں ناظم میواتی کے ان ہمعصر شاعروں کا تذکرہ کر دینا مناسب معلوم پڑتا ہے۔

☆ مانوس سہسرامی: مانوس سہسرامی کا پورا نام محمد الطاف حسن تھا جو ابن منشی اصغر حسین بن دلاور حسین محلہ جوکھنڈی کے رہنے والے تھے۔ مانوس نے اپنے ابتدائی مشق کے دور میں اپنے عہد کے اساتذہ سخن عشرت لکھنوی، شفق عماد پوری، وحشت کلکتوی، سیماب اکبر آبادی اور دل شاہ جہاں پوری سے اکتساب فیض کیا۔ مانوس کے چند اشعار ملاحظہ کریں:

انسان کے شعور کی تعریف کیا کروں
جس میں ہزار ملا، اسی سانچے میں ڈھل گیا
وہ مذاق عشق نہیں رہا، وہ کہاں تصور زندگی
جو مزہ ملا ترے جور میں کبھی لطف میں بھی ملا نہیں
کون روئے ان کی ناکامی پہ تیری بزم میں
جو متاع دل لٹا کر تا سحر بیٹھے رہے

☆ کیف سہسرامی: کیف کی تمام زندگی سخت کوشی سے معمور رہی ہے وہ ہمیشہ تنگے چھنتے رہا۔ ساتھی اور دوستوں میں ہنس ہنس کر سارا غم بھی غلط کرتا تھا لیکن موت کو ہمیشہ یاد کرتے رہا۔ انہیں حالات کی وجہ سے ان کے اشعار میں غم کی فراوانی ہے۔ چند اشعار ملاحظہ ہوں:

دنیا میں ہزاروں ساتھی تھے ہنس بول کے گذری یاروں میں
افسوس مگر تقدیر ازل آخر مجھے تنہا ہونا تھا
وہ کیف گذرتی تھی جس کی ہنس بول کے ہردم یاروں میں
کچھ دور ادھر ویرانے میں اب چادر تانے سوتا ہے

ناظم میواتی نے اردو شعر و ادب کی ترویج و ترقی اور تعمیر و تشکیل میں کارہائے نمایاں انجام دیئے۔ ان کے شعری مجموعے ''دل و نظر'' اور ''چراغ زار'' شائع ہوئے۔ اس مجموعے میں اردو اور فارسی غزلوں کے علاوہ دیگر اصناف سخن بھی ہیں۔ یہاں ناظم میواتی سہسرامی کی غزلیہ شاعری کو پیش کرنا مقصود ہے۔ انہوں نے اپنے غزلیہ کلام میں نقش ہائے رنگا رنگ پیش کئے ہیں جس کے سبب ایک باذوق قاری ان کی غزلوں میں بڑی کوشش محسوس کرتا ہے۔ ان کی غزلیہ شاعری کے کچھ اشعار ملاحظہ کریں:

مانا کہ مری زندگی اک دردسری ہے
ہے کون وہ اس دردسری سے جو بری ہے
میں نے جو چاہا کبھی آپ نے ہونے نہ دیا
غم کے مارے کو تہہ خاک بھی سونے نہ دیا
آنسو جسے کہتے ہیں کیا چیز وہ ہوتی ہے
پانی کا وہ قطرہ ہے یا خون کا موتی ہے
خودی کے دل میں تمنا ہے، التماس نہیں
خدا کا شکر کسی دوسرے کی آس نہیں

ناظم میواتی سہسرامی نے بہت سی نظمیں بھی تخلیق کی ہیں۔ ان کی ایک نظم ''ایک سوال'' کے عنوان سے ہے۔ اس نظم میں انہوں نے بتانا چاہا ہے کہ آزادی سے سارے ملک کے لوگوں کو مثبت توقع تھی، یہ گمان تھا کہ ملک کی آزادی کے نئے امکانات اور نئی امیدوں کا پیش خیمہ ثابت ہوگی لیکن سب کچھ اس کے برعکس ہوا۔ ملک تقسیم ہوا، اس کے بعد آزادی سے وابستہ ساری امیدیں خواب بن کر رہ گئیں۔ یہ نظم ملاحظہ کریں:

ظلمت شب کہیں مسلط ہے
زندگی کی کہیں ہے بارش نور
کوئی اک بوند کو ترستا ہے
خم کا خم پی کے ہے کوئی مخمور
جان سے بھی گراں کہیں لقمہ
اور کہیں عام عیش حور و قصور
انقلاب چمن کے خوب حسیں
تیری تعبیر یہ بھی ہے کہ نہیں

(نظم۔ ایک سوال) ناظم میواتی سہسرامی کی نعتیہ شاعری بھی کافی متاثر کرتی ہیں۔

رابطہ:9431414808

☆☆☆

اپوزیشن کا راجیہ سبھا سے واک آؤٹ

نئی دہلی، 18 اگست (یو این آئی) انتخابی فہرستوں کی خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) پر بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے پیر کی سہ پہر کو اپوزیشن ارکان نے راجیہ سبھا میں ہنگامہ کیا اور بحث کی اجازت نہ ملنے پر کارروائی کا بائیکاٹ کیا۔ حکومت نے اپوزیشن پارٹی کے ارکان کے طرز عمل کو غیر ذمہ دارانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہنگامہ کی وجہ سے اس اجلاس میں اب تک 69 گھنٹے ضائع ہو چکے ہیں۔ وقفہ صفر کے دوران ہنگامہ آرائی کے بعد ایوان کی کارروائی دوپہر دو بجے دوبارہ شروع ہوئی تو اپوزیشن ارکان نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہو کر شور وغل شروع کر دیا۔ ڈپٹی چیئرمین کی اجازت سے بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے وزیر سربانند سونووال نے انڈین پورٹس بل 2025 کے مقاصد کا مختصر تعارف پیش کرتے ہوئے بل کو پاس کرنے کے لیے پیش کیا۔ ہنگامہ کے درمیان ڈپٹی چیئرمین نے انا ڈی ایم کے کے تروچی سیوا کو بل میں اپنی ترمیم پیش کرنے کے لیے بلایا، مگر انہوں نے ایس آئی آر کا ذکر کرنا شروع کر دیا۔ بنچ نے اس کی اجازت نہیں دی۔ اس دوران اپوزیشن ارکان نے پوائنٹ آف آرڈر اٹھانا شروع کر دیا۔

ڈپٹی چیئرمین نے اپوزیشن لیڈر ملک ارجن کھڑگے کو اپوزیشن کی طرف سے بولنے کی اجازت دی، لیکن وہ الیکشن کمیشن کے بارے میں کچھ کہنا چاہتے تھے۔ جس پر حکمران جماعت کے ارکان نے احتجاج شروع کر دیا۔ بنچ نے حکم دیا کہ بحث کے موضوع کے علاوہ کچھ بھی ریکارڈ پر نہیں لیا جائے گا۔

بنچ کی اجازت سے بات کرتے ہوئے قائد ایوان جگت پرکاش نڈا نے اپوزیشن کی تنقید کی اور اسے غیر ذمہ دارانہ اور ایوان کے وقت کا ضیاع قرار دیا۔ اس دوران کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کے ارکان اٹھ کر ایوان سے واک آؤٹ کر گئے۔

مسٹر جے پی نڈا نے کہا کہ انہوں نے 21 جولائی کو سیشن کے آغاز میں ہی کہا تھا کہ حکومت قواعد کے تحت کسی بھی موضوع پر بات کرنے کے لئے تیار ہے۔ انہوں نے کہا، [؟] اپوزیشن کے ہنگامہ سے ایوان کے 69 گھنٹے ضائع ہو گئے، اپوزیشن کا طرز عمل غیر ذمہ دارانہ ہے، وہ بحث میں دلچسپی نہیں رکھتے، انتشار پر یقین رکھتے ہیں، وہ ان کی مذمت کرتے ہیں۔"

مسٹر نڈا نے کہا، "ہم نے اصول کے مطابق ہر معاملے پر بات چیت کی، ہم نے آپریشن سندور پر بحث کی، ان لوگوں کو اس میں شکست ہوئی، انہوں نے پارٹی کی مخالفت کر کے ملک کی مخالفت شروع کر دی ہے۔" صدارت کرنے والے ڈپٹی چیئرمین ڈاکٹر پاترا نے کہا کہ وہ پہلے ہی یہ حکم دے چکے ہیں کہ بغیر اجازت کے کہی جانے والی کوئی بھی چیز ریکارڈ میں درج نہیں کی جائے گی۔

اپوزیشن کی غیر موجودگی میں پورٹ بل پر بحث کے دوران ڈاکٹر تھمبی دورائی کے بیان کے دوران ڈی ایم کے کے اراکین دوبارہ لوٹ آئے اور ہنگامہ کرنے لگے۔ ڈی ایم کے کے تروچی سیوا نے تمل ناڈو میں بندرگاہوں کے ذریعے منشیات کی اسمگلنگ کے سلسلے میں ڈاکٹر دورائی کی طرف سے کہی گئی کچھ باتوں پر پوائنٹ آف آرڈر اٹھاتے ہوئے کہا کہ ممبر کے بیان کو کارروائی سے ہٹا دیا جانا چاہئے۔ ڈاکٹر دورائی نے کہا کہ انہوں نے جو کچھ کہا ہے وہ بل پر بحث کے دائرے میں آتا ہے۔

مرکز کو ٹرینی فوجی کیڈٹس کو ان کی ریٹائرمنٹ پر انشورنس فوائد دینے پر غور کرنا چاہئے: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 18 اگست (یو این آئی) سپریم کورٹ نے سوموٹو کیس کی سماعت کرتے ہوئے پیر کو مختلف فوجی اداروں میں کمیشنڈ آفیسر بننے کے لیے سخت تربیت حاصل کرنے والے کیڈٹس کو معذوری یا سنگین چوٹ سے متعلق کسی بھی ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لیے انشورنس کور کے تحت لانے کے امکانات کے تعلق سے مرکزی حکومت کو نوٹس جاری کیا ہے۔ جسٹس بی وی ناگرتنا اور جسٹس کے وی وشواناتھن کی بنچ نے ایک انگریزی روزنامہ کے ایک مضمون پر از خود نوٹس لیتے ہوئے مرکزی حکومت کو اپنا موقف پیش کرنے کی ہدایت دی۔ بینچ نے سماعت کے دوران کہا کہ اگر کیڈٹس کے لیے گروپ انشورنس ہے تو اس کا بوجھ متعلقہ محکمے پر نہیں بلکہ بیمہ کرنے والے پر پڑے گا۔ دیکھئے خطرہ بہت زیادہ ہے، ہم چاہتے ہیں کہ بہادر اور دلیر لوگ فوج میں بھرتی ہوں لیکن اگر انہیں مناسب سہولتیں نہیں دی جائیں گی تو وہ مایوس ہوں گے۔ مضمون میں زخمی ہونے پر کیڈٹس کے دکھ اور تکلیف پر روشنی ڈالی گئی۔

بنچ نے اپنے حکم میں کہا، ہم نے آرٹیکل کا جائزہ لیا ہے۔ ہم نے سوچا اور اسے چیف جسٹس کے سامنے از خود رٹ پٹیشن کے طور پر رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ چیف جسٹس نے اسے بینچ کے سامنے رکھا ہے۔ ہم اس سوموٹو رٹ درخواست پر نوٹس جاری کرتے ہیں۔

عدالت عظمیٰ نے مرکز کی طرف سے پیش ہونے والے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایشوریہ بھاٹی سے کہا کہ وہ تربیتی پروگرام کے دوران مختلف معذور کیڈٹس کو طبی اخراجات کے لیے دیے جانے والے 40,000 روپے کے امداد کو بڑھانے کے لیے حکومت سے ہدایات طلب کریں۔ عدالت عظمیٰ نے مرکزی حکومت سے یہ بھی کہا کہ وہ ان مختلف معذور امیدواروں کو کام فراہم کرنے کی اسکیم بنانے پر غور کرے۔ عدالت نے کہا کہ ان کا علاج مکمل ہونے کے بعد انہیں ڈیسک جاب یا دفاعی خدمات سے متعلق کوئی اور کام دینے پر غور کیا جائے۔

بنچ نے کہا، ہم چاہتے ہیں کہ بہادر کیڈٹس فوج میں رہیں۔ ہم نہیں چاہتے کہ ان کیڈٹس کے لیے چوٹ یا معذوری کسی قسم کی رکاوٹ بن جائے جو مختلف مسابقتی امتحانات میں کامیابی کے بعد تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ عدالت عظمیٰ نے 12 اگست کو ایک خبر میں ان کیڈٹس کا مسئلہ اٹھائے جانے کے بعد از خود نوٹس کی بنیاد پر معاملہ اٹھایا تھا، جو کبھی نیشنل ڈیفنس اکیڈمی (این ڈی اے) اور انڈین ملٹری اکیڈمی (آئی ایم اے) جیسے ملک کے اعلیٰ فوجی اداروں میں تربیت حاصل کر رہے تھے۔

آرٹیکل میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ تقریباً 500 آفیسر کیڈٹس، جنہیں 1985 سے ان فوجی اداروں سے طبی بنیادوں پر تربیت کے دوران مختلف معذوری کا سامنا کرنا پڑا، اب وہ بڑھتے ہوئے طبی بلوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ یہ بھی کہا کہ انہیں ادا کی جانے والی ماہانہ ایکس گریشیا رقم ان کی ضروریات سے بہت کم ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ صرف این ڈی اے میں ہی تقریباً 20 ایسے کیڈٹس تھے جنہیں 2021 سے جولائی 2025 (صرف پانچ سالوں میں) طبی وجوہات کی بنا پر فارغ کر دیا گیا تھا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایسے کیڈٹس سابق فوجی (ای ایس ایم) کا درجہ حاصل کرنے کے حقدار نہیں تھے۔ اس زمرے کے سپاہیوں کے برعکس، جو ای ایس ایم کا درجہ حاصل کرنے کے حقدار تھے، ان افسر کیڈٹس کو معذوری کی حد کے لحاظ سے ماہانہ 40,000 روپے تک کی ایکس گریشیا ادائیگی ملتی ہے، جو بنیادی ضروریات کے لحاظ سے بہت کم تھی۔ سپریم کورٹ نے کیس کی اگلی سماعت کے لیے 4 ستمبر کی تاریخ مقرر کی ہے۔

فیکلٹی آف ڈینٹسٹری کے طلبہ نے آئی سی ایم آر-ایس ٹی ایس موقر گرانٹ جیتی

نئی دہلی، 18 اگست (یو این آئی) فیکلٹی آف ڈینٹسٹری، جامعہ ملیہ اسلامیہ کو یہ اعلان کرتے ہوئے فخر کا احساس ہو رہا ہے کہ بیچلر آف ڈینٹل سرجری (بی ڈی ایس) پروگرام کے دو طلبہ کو انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) نئی دہلی کی جانب سے انتہائی مقابلہ جاتی مختصر مدتی اسٹوڈینٹ شپ (ایس ٹی ایس) دو ہزار چوبیس کی ریسرچ گرانٹ ملی ہے۔

پروفیسر صائمہ سعید، افسر اعلی، تعلقات عامہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جاری کردہ ریلیز کے مطابق آئی سی ایم آر کا ایس ٹی ایس پروگرام ایک قومی پہل ہے جو ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس پروگراموں کے انڈر گریجویٹ طلبہ میں تحقیقی انداز نظر کے فروغ کے مقصد سے تیار ہوا ہے نیز تجربہ کار فیکلٹی کی رہنمائی و سرپرستی میں طلبہ کو تحقیقی طریقہ کار اور تکنیک سے عملی طور پر آراستہ کر کے انھیں اہل بنانے کے لیے ہے۔ ہر منتخب طالب علم کو تعلیمی سال دو ہزار چوبیس پچیس میں اپنا منظور شدہ تحقیقی پروجیکٹ کرنے کے لیے پچاس ہزار روپے کا وظیفہ ملے گا۔ فیکلٹی آف ڈینٹسٹری نے تواتر کے ساتھ توانا تحقیقی فضا کی استواری میں اپنا رول ادا کیا ہے، اس میں زیر تعلیم طلبہ ڈینٹل سائنس سے لے کر بین علوی شعبوں میں بھی اپنی اختراعی تحقیق سے بڑی تعداد میں آئی سی ایم آر کا ایس ٹی ایس کے انعامات حاصل کیے ہیں۔

اس سال کے انعام یافتگان درج ذیل ہیں:

ایک۔ فونا راؤ۔ پروجیکٹ کا عنوان: کمپریٹیو ایویلوایشن آف ٹو ریڈیو گرافک میتھڈس آف ڈینٹل ایج ایسٹی میشن ان چلڈرین اینڈ ایڈولسنٹس: اے اسٹینڈ پوائنٹ آف فارینسک اوڈونٹولوجی۔ نگراں و سرپرست: پروفیسر (ڈاکٹر) امن چودھری

دو۔ زائرہ حسین۔ پروجیکٹ کا عنوان: کمپریٹیو اسیسمنٹ آف ٹیمپورومنڈیبولر جوائنٹ اینڈ مسٹیکیٹری مسلز ایکٹی ویٹی یوزنگ یونی لیٹرل ورسیس بائی لیٹرل جا واوپیئران پیشینٹس ودٹرمس۔ نگراں و سرپرست: پروفیسر (ڈاکٹر) دیبورہ سائی بل

پروفیسر (ڈاکٹر) کیا سرکار، ڈین، فیکلٹی آف ڈینٹسٹری انڈر گریجویٹ سطح پر تحقیق پہل اقدام کی پرزور وکالت کرتی ہیں۔ انھوں نے دونوں طلبہ کو ان کی شان دار کامیابی کے لیے مبارک باد دی اور افضلیت کی جانب رہنمائی کے لیے ان کے نگراں حضرات کی ستائش کی۔ فیکلٹی نے انعام یافتگان اور ان کے نگراں کو اس شان دار کامیابی پر مبارک باد دی جس سے فرائض کے تئیں متواتر وقف ہونے کے ساتھ ساتھ تعلیمی افضلیت، تحقیقی جدت اور ہیلتھ کیئر سیکٹر میں بامعنی تعاون کے تئیں یونیورسٹی کا عہد جھلکتا ہے، مستقبل میں بھی فیکلٹی کو امید ہے کہ آئندہ برسوں میں اس طرح کی مزید کامیابیاں سامنے آئیں گی۔

دہلی میں تین اسکولوں اور ایک کالج کو بم سے اڑانے کی دھمکیاں

نئی دہلی، 18 اگست (یو این آئی) قومی راجدھانی کے تین اسکولوں، دہلی پبلک اسکول (ڈی پی ایس) دوارکا، ماڈرن کانوینٹ اسکول دوارکا اور گریٹر کیلاش کے بلیو بیلس اسکول اور ایک کالج کو پیر کے روز بم سے اڑانے کی دھمکی آمیز کال اور ای میل موصول ہوئے۔ اس کے علاوہ ساگر پور کے دیپ ماڈل اسکول کو بھی دھمکی آمیز میل موصول ہوا۔ دھمکی ملنے کے بعد پولس اور سکیورٹی ادارے الرٹ پر ہیں۔ دہلی فائر سروس نے کہا کہ کنٹرول روم کو آج صبح 7:24 بجے بم دھماکے کی دھمکی سے متعلق کال موصول ہوئی۔ اسکولوں کو بم کی دھمکی ملنے کے بعد اسکول کے احاطے کو خالی کرا لیا گیا۔ بم کی اطلاع ملتے ہی پولس، بم ڈسپوزل اسکواڈ اور فائر ڈپارٹمنٹ کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور سرچ آپریشن شروع کر دیا۔ اطلاع کے مطابق ڈی پی ایس دوارکا کو آج بم کی دھمکی کی کال موصول ہوئی۔ احتیاط کے طور پر حکام نے اسکول کے احاطے کو فوری طور پر خالی کرا لیا۔ تلاشی کے لیے پولس اور بم ڈسپوزل اسکواڈ کو موقع پر طلب کر لیا گیا ہے۔ بچوں کے سرپرست نے بتایا کہ ہمیں اسکول سے بچوں کو واپس لے جانے کا پیغام ملا ہے، انہوں نے کوئی وجہ نہیں بتائی، اسی لیے ہم اپنے بچے کو واپس لینے آئے ہیں۔ دوارکا سیکٹر 4- میں واقع ماڈرن کانوینٹ اسکول کو بھی بم دھماکہ کی دھمکی ملی ہے۔ احتیاط کے طور پر حکام نے اسکول کے احاطے کو خالی کرا لیا ہے۔ پولس اور بم ڈسپوزل اسکواڈ کو تلاش کے لیے موقع پر طلب کر لیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ اس سے پہلے بھی دہلی کے متعدد اسکولوں کو دھمکی آمیز ای میل موصول ہوئے ہیں۔ اسکولوں کے علاوہ دہلی کے آئی پی کالج فار ویمن، ہندو کالج اور شری رام کالج آف کامرس کو ای میل کے ذریعے بم دھماکہ کی دھمکیاں ملی ہیں۔ لیکن تفتیش کے بعد تمام دھمکیاں جھوٹی نکلی تھیں۔

جعلی کھادوں اور بیجوں کی فروخت میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے: شیوراج

نئی دہلی، 18 اگست (یو این آئی) مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے پیر کو جعلی کھاد، بیج اور جراثیم کش ادویات فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ مسٹر چوہان یہاں محکمہ زراعت اور انڈین ایگریکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (آئی سی اے آر) کے اعلیٰ عہدیداروں کی ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے۔

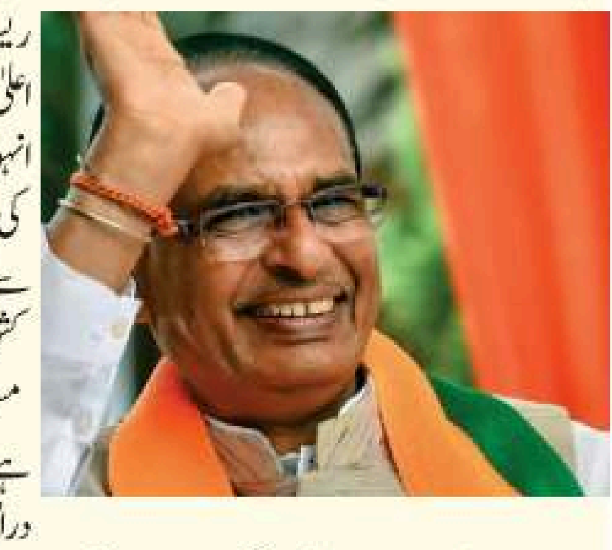

انہوں نے میٹنگ میں موجود عہدیداروں سے کہا کہ اگر خراب ادویات کی وجہ سے کسانوں کی فصلوں کو نقصان پہنچتا ہے تو اسے بہت سنجیدگی سے لیا جائے۔ ایک دو نہیں بلکہ سینکڑوں کسان جعلی ادویات اور جراثیم کش ادویات کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔

مسٹر چوہان نے کہا کہ انہوں نے خود کسانوں کے کھیتوں کا دورہ کیا ہے اور دیکھا ہے کہ خراب ادویات کی وجہ سے فصل برباد ہو گئی ہے۔ دراصل جعلی کھاد، بیج اور جراثیم کش ادویات کسانوں کے لیے ایک لعنت ہیں۔ اس لئے عہدیداروں کو خود کھیتوں میں جا کر تحقیقات کرنی چاہئے۔ محکمہ زراعت کے افسران بڑے پیمانے پر اچانک چھاپوں کی مہم چلا کر کارروائی کریں۔ مرکزی وزیر نے پولی ہاؤس، گرین ہاؤس، میکانائزیشن کے لیے مرکزی حکومت کی طرف سے دی جانے والی امداد کی تصدیق کرنے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ اس کے لیے کسانوں میں وسیع پیمانے پر بیداری بھی پھیلانا ہوگی۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ اگر کارروائی ہوتی ہے تو اس میں ملوث افراد کے ذہنوں میں خوف پیدا ہوتا ہے اور کسانوں کو راحت ملتی ہے۔ اگر افسران کو کوئی بے ضابطگی نظر آئے تو وہ ایسی فیکٹریوں اور دکانوں کو سیل کر دیں۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 18 اگست (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 19 اگست کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

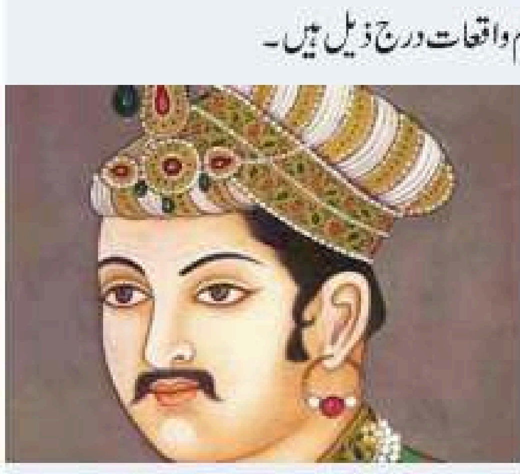

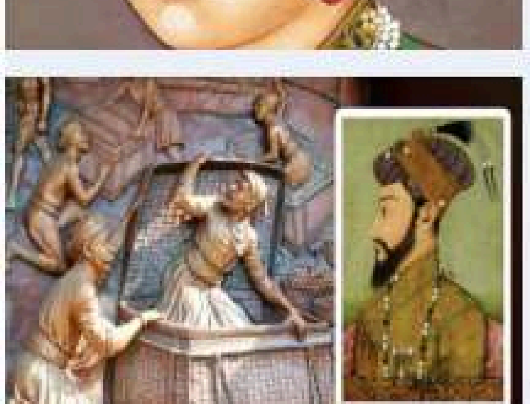

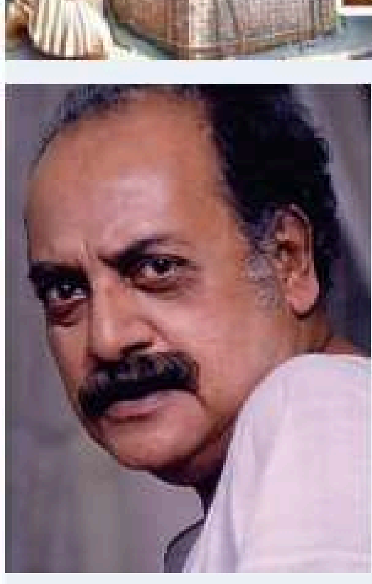

1600: اکبر نے احمد نگر فتح کیا۔
- 1666 شیواجی آگرہ میں پھلوں کی ٹوکری میں چھپ کر اورنگ زیب کی قید سے فرار۔
- 1757 ایسٹ انڈیا کمپنی نے پہلی بار ایک روپے کا سکہ تیار کیا۔
- 1796 اسپین اور فرانس نے برطانیہ کے خلاف ایک معاہدے پر دستخط کیے۔
1907 مشہور ہندی مضمون نگار، ناول نگار، نقاد ہزاری پرساد دویدی کی پیدائش۔
1909 ، بدرالدین طیب جی کا انتقال ہوا۔ وہ مشہور وکیل، جج اور رہنما تھے۔
- 1918 ہندوستان کے نویں صدر شنکر دیال شرما کی پیدائش۔
- 1919 افغانستان نے برطانیہ سے آزادی کا اعلان کیا۔
- 1944 آخری جاپانی فوجی دستے کو ہندوستان سے نکال دیا گیا۔
- 1949 بھونیشور اوڈیشہ کا دارالحکومت بنا۔
- 1964 مواصلاتی سیٹلائٹ سنکوم 3 کا آغاز ہوا۔
- 1967 ستیہ ناڈیلا پیدا ہوئے۔ وہ دنیا کی سب سے بڑی سافٹ ویئر کمپنی مائیکروسافٹ کے سی ای او ہیں۔
- 1977 سوویت یونین نے سیری ساگان میں جوہری تجربہ کیا۔
- 1978 ایران میں ایک سینما گھر میں آگ لگنے سے 422 افراد ہلاک ہوئے۔
- 1993 اتپل دت کا انتقال ہو گیا۔ وہ ہندی اور بنگالی فلموں کے مشہور اداکار اور پروڈیوسر تھے۔
- 1998 امریکہ نے سوڈان اور افغانستان میں دہشت گردوں کے کیمپوں پر میزائلوں سے حملہ کیا۔
- 1999 ہندوستان کی جوہری پالیسی کے مسودے پر ناراض جی 8- نے ہر قسم کی امداد پر پابندی کا اعلان کیا۔
- 2000 حنا جلالی کو دنیا کی پہلی انسانی حقوق کی محافظ نمائندہ مقرر کی گئی۔
- 2004 وین ڈین ہوگن بینڈ اولمپکس میں تیز ترین تیراک بن گئے۔
- 2005 سری لنکا کی حکومت اور ایل ٹی ٹی ای نے امن مذاکرات دوبارہ شروع کرنے پر اتفاق کیا۔
- 2006 اسرائیل نے فلسطینی نائب وزیر اعظم کو گرفتار کیا۔
- 2007 خلائی اسٹیشن پر مشن اینڈیور کے مسافروں نے اسپیس واک مکمل کی۔
- 2009 بحریہ کے کمانڈر دلیپ ڈونڈی نے مقامی طور پر بنائی گئی بحریہ کی کشتی مہادیئی کے ذریعہ پوری دنیا کے سفر پر روانہ ہوئے۔
- 2009 بغداد، عراق میں سلسلہ وار بم دھماکوں میں 101 افراد ہلاک اور 565 زخمی ہوئے۔
- 2019 ہندوستانی فلموں کے مشہور موسیقار خیام انتقال کر گئے۔
- 2019 ہندوستانی سیاست دان اور بہار کے سابق وزیر اعلیٰ جگن ناتھ مشرا کا انتقال۔

الیکشن کمیشن پر پارلیمنٹ میں ہنگامہ نہیں ہونا چاہئے: رجیجو

نئی دہلی، 18 اگست (یو این آئی) پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے پیر کو کہا کہ حکومت الیکشن کمیشن جیسے آئینی ادارے کی ترجمان نہیں ہے، اس لیے اپوزیشن کو اسے مسئلہ نہیں بنانا چاہیے اور پارلیمنٹ میں ہنگامہ آرائی نہیں کرنی چاہیے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا، "الیکشن کمیشن اور کانگریس کے درمیان معاملے پر صرف کمیشن ہی جواب دے سکتا ہے۔ کمیشن سے کیا پوچھا گیا ہے اس کے بارے میں صرف کمیشن ہی بتا سکتا ہے۔ پارلیمنٹ میں ہنگامہ کھڑا کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ ہم الیکشن کمیشن کے ترجمان نہیں ہیں، یہ ایک آئینی ادارہ ہے، ہم اس کا جواب نہیں دے سکتے۔" کیپٹن سوربھ شکلا کے خلائی سفر کی کامیابی پر آج پارلیمنٹ کے ایجنڈے میں خصوصی بحث کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خلا کے میدان میں ہندوستان کی کامیابی کے لیے تمام فریقین کو اس اہم بحث میں حصہ لینا چاہیے۔ اپوزیشن کو پارٹی سیاست سے اوپر اٹھ کر بحث میں شامل ہو کر ہمارے خلابازوں، سائنسدانوں اور اسرو کے پروگرام میں شامل لوگوں کی ستائش کرنی چاہیے۔

رواں مالی سال میں ٹیلی کام کمپنیوں کا منافع 12 تا 14 فیصد بڑھنے کا امکان: کریسل

نئی دہلی، 18 اگست (یو این آئی) مارکیٹ ریسرچ اور کریڈٹ ریٹنگ کمپنی کریسل نے پیر کو کہا کہ رواں مالی سال میں ملک کی ٹیلی کام کمپنیوں کا اوسط آپریٹنگ منافع 12 سے 14 فیصد بڑھ کر تقریباً 1.55 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچنے کی توقع ہے۔

کریسل نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ ڈیٹا کے بڑھتے ہوئے استعمال سے ٹیلی کام کمپنیوں کی فی صارف اوسط آمدنی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ساتھ ہی 5G نیٹ ورک کے لیے بنیادی ڈھانچے کی توسیع کے مکمل ہونے کے بعد سرمایہ جاتی اخراجات میں بھی کمی آئے گی، جس سے کمپنیوں کا آپریٹنگ منافع بلند سطح پر برقرار رہے گا۔ ایجنسی نے جن تین بڑی کمپنیوں کا تجزیہ کیا ہے، پچھلے مالی سال میں ان کا آپریٹنگ منافع تقریباً 17 فیصد تھا۔

کریسل ریٹنگز کے ڈائرکٹر آنند کلکرنی نے کہا کہ ٹیلی کام کمپنیوں کی فی صارف اوسط آمدنی پچھلے مالی سال کے 205 روپے سے بڑھ کر 220 سے 225 روپے کے درمیان رہنے کی توقع ہے۔ اس اضافے میں سب سے بڑا کردار 5G نیٹ ورک کی توسیع کا ہے جس سے ڈیٹا کا استعمال تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ مارچ 2025 میں 5G نیٹ ورک کا دائرہ 35 فیصد تھا جو اگلے سال مارچ تک بڑھ کر 45 سے 47 فیصد ہونے کی امید ہے۔

انہوں نے کہا کہ 5G کے بڑھتے دائرہ کے ساتھ لوگ سوشل میڈیا، ویڈیو، گیمنگ اور جنریٹیو اے آئی کا زیادہ استعمال کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ کمپنیاں کم ڈیٹا والے پلان کی تعداد گھٹا رہی ہیں، جس کے باعث صارفین زیادہ ڈیٹا والے مہنگے پلان لینے پر مجبور ہے۔

کریسل نے کہا ہے کہ فی صارف اوسط آمدنی میں ایک روپیہ اضافہ ہونے سے اس صنعت کا آپریٹنگ منافع 850 سے 950 کروڑ روپے تک بڑھ جاتا ہے۔

رپورٹ کے مطابق، رواں مالی سال کے اختتام تک گاؤں اور نیم شہری علاقوں میں انٹرنیٹ کی موجودگی 4 سے 5 فیصد بڑھ کر 82 فیصد تک پہنچ جائے گی۔ عام طور پر 28 دن کے 2G پلان کے مقابلے اتنی ہی مدت کے سب سے سستے انٹرنیٹ پلان کی قیمت 100 روپے زیادہ ہوتی ہے۔

مودی سے رادھا کرشنن کی ملاقات

نئی دہلی، 18 اگست (یو این آئی) قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی طرف سے نائب صدر جمہوریہ کے امیدوار اور مہاراشٹر کے گورنر سی پی رادھا کرشنن نے پیر کے روز یہاں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ مسٹر رادھا کرشنن آج ممبئی سے یہاں پہنچے۔ وہ وزیر اعظم کی رہائش گاہ پر مسٹر مودی سے ملاقات کی۔ مسٹر مودی نے انہیں نائب صدر جمہوریہ کے لیے این ڈی اے کا امیدوار بننے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ملک کو مختلف شعبوں میں ان کے طویل تجربے سے فائدہ ہوگا۔ اس ملاقات کے بعد وزیر اعظم نے انسٹاگرام پر لکھا، "سی پی رادھا کرشنن سے ملاقات کی۔ انہیں نائب صدر جمہوریہ کے لیے این ڈی اے کا امیدوار بننے پر مبارکباد دی۔ ان کی عوامی خدمات اور مختلف شعبوں میں طویل تجربے سے ملک کو فائدہ پہنچے گا۔ مجھے امید ہے کہ وہ ہمیشہ اسی لگن اور عزم کے ساتھ ملک کی خدمت کرتے رہیں گے۔"

قبل ازیں، ممبئی سے دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ان کی آمد پر مرکزی وزراء کرن رجیجو، پرہلاد جوشی، اور بھوپیندر یادو اور مرکزی وزیر اور تیلگو دیشم پارٹی کے لیڈر کے رام موہن نائیڈو نے ان کا استقبال کیا۔ دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا، بھارتیہ جنتا پارٹی کے جنرل سکریٹری ونود تاوڑے، دہلی بی جے پی کے صدر وریندر سچدیوا اور دیگر رہنما بھی ان کے استقبال کے لیے موجود تھے۔

ایئر انڈیا کے طیارے میں ٹیک آف کے دوران تکنیکی خرابی، مسافروں کو تاخیر کا سامنا

نئی دہلی، 18 اگست (یو این آئی) کیرالہ کے کوچی ہوائی اڈے پر اتوار کی رات دہلی جانے والے ایئر انڈیا کے ایک طیارے کو تکنیکی خرابی کے باعث اپنا ٹیک آف درمیان میں ہی روکنا پڑا۔

ایئر انڈیا کے ایک ترجمان نے پیر کو بتایا کہ 17 اگست کو ٹیک آف کے مرحلے میں تکنیکی خرابی کے باعث پرواز نمبر AI-504 منسوخ کرنی پڑی، جس کی وجہ سے پرواز میں تاخیر ہوئی۔ عملے کے ارکان نے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے ٹیک آف روک کر طیارے کو جانچ کے لیے 'بے' میں منتقل کرنے کا فیصلہ کیا۔ ترجمان نے مزید کہا کہ بعد میں تمام مسافروں کو بحفاظت طیارے سے اتار کر ایک اور پرواز کے ذریعے دہلی روانہ کیا گیا۔

اسی پرواز سے دہلی آنے والے کیرالہ کے ایرناکلم سے کانگریس رکن پارلیمنٹ ہبی ایڈن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر گزشتہ رات 1:50 بجے لکھا کہ پرواز AI-504 کے ساتھ کچھ غیر معمولی ہوا۔ ایسا محسوس ہوا کہ طیارہ رن وے پر پھسل گیا اور اس کے بعد سے اب تک ٹیک آف نہیں کر سکا ہے۔

اسرائیلی فوج کے سربراہ نے غزہ پر قبضے کے منصوبے کی منظوری دیدی

تل ابیب، 18 اگست (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی فوج کی جانب سے نہتے فلسطینیوں کی نسل کشی کا سلسلہ تاحال جاری ہے، ایسے میں اسرائیلی آرمی چیف نے غزہ پر قبضے کے منصوبے کی منظوری بھی دے دی ہے ۔غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اسرائیلی فوج کے سربراہ ایال ضامر نے اتوار کو غزہ جنگ کے اگلے مرحلے کی منظوری دی۔اس حوالے سے ان کے فیلڈ ٹور کے موقع پر ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ غزہ پر حملوں کی شدت میں اضافہ کیا جائے گا اور علاقے پر دوبارہ قبضہ کرنے کے لیے دباؤ ڈالا جائے گا۔اسرائیلی آرمی چیف نے دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیلی فوج نے آپریشن گڈیون چاریوٹس کے مقاصد حاصل کر لیے ہیں، جو مئی میں ایک زمینی حملہ تھا جس کا مقصد غزہ کی پٹی کے مقبوضہ علاقوں کو مزید بڑھانا اور شمالی غزہ سے فلسطینیوں کو مکمل طور پر نکالنا تھا۔ دوسری جانب حماس نے اپنے بیان میں خبردار کیا ہے کہ صہیونی فوج کا آج غزہ شہر پر قبضے کے منصوبے کی منظوری اور عسکری کارروائیوں میں تیزی لانا، دراصل ایک نئے اور بڑے پیمانے کی نسل کشی اور جبری ہجرت کا اعلان ہے ۔بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ اعلان صہیونی عناد، عالمی قوانین کی بے حرمتی اور امریکی پشت پناہی کے سائے میں ہونے والی 22 ماہ سے جاری جنگ نسل کشی کا تسلسل ہے ۔جنوبی غزہ میں خیمے لگانے کے نام پر نام نہاد انسانی انتظامات در اصل ایک مجرمانہ دھوکہ ہیں تاکہ بڑے پیمانے پر بے دخلی اور قتل عام کو چھپایا جاسکے۔حماس نے کہا کہ غزہ کی تباہی، مغربی کنارے میں روزانہ کی یلغار اور مسلح بستیوں کی دہشت گردی ایک ہی منصوبے کا حصہ ہیں جس کا مقصد فلسطینیوں کو ان کی زمین سے بے دخل کرنا اور مقدسات کو یہودیانا ہے، نتنیاہو اور اس کی حکومت اپنے اصل عزائم کھل کر ظاہر کر رہی ہے کہ وہ نام نہاد [؟] گریٹر اسرائیل [؟] کا منصوبہ اردن، مصر، شام، لبنان اور حتیٰ کہ عراق تک پھیلانا چاہتے ہیں۔حماس نے زور دیا کہ یہ خطرناک منصوبہ صرف فلسطین نہیں بلکہ پورے عالمِ عرب و اسلام کے لیے ایک براہ راست خطرہ ہیں، اس لیے عرب اور اسلامی ممالک پر لازم ہے کہ وہ واضح عملی اقدامات کریں اور فلسطینی عوام اور مزاحمت کا بھرپور ساتھ دیں۔

پاکستان میں مون سون بارشیں، 344 افراد ہلاک

اسلام آباد، 18 اگست (یو این آئی) پاکستان کے شمالی پہاڑی علاقے میں سیلاب سے کم از کم 344 افراد کی ہلاکت کے بعد پاکستانی امدادی کارکنوں نے اتوار کے روز بارش اور گھٹنوں تک کیچڑ کا مقابلہ کرتے ہوئے بڑے بڑے پتھروں کے نیچے سے گھروں کو کھود کر زندہ بچ جانے والوں کی تلاش شروع کردی۔ پاکستان کے شمال مغربی علاقے میں 150 سے زائد افراد لاپتہ ہیں۔ترک میڈیا کے مطابق سب سے زیادہ ہلاکتیں صوبہ خیبر پختونخوا میں ہوئی ہیں جہاں مون سون کی بارشوں میں شدت آنے والے دنوں میں مزید شدت آنے کا خدشہ ہے جس کی وجہ سے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ ہوئی جس سے مکانات منہدم ہوگئے ۔صوبائی ریسکیو ادارے کے ترجمان نے خبر رساں ادارے اے ایف پی کو بتایا کہ سب سے زیادہ متاثرہ ضلع بونیر میں کم از کم 208 افراد ہلاک اور 10 سے 12 پورے گاؤں جزوی طور پر دب گئے ہیں۔ خیبر پختونخوا کی ریسکیو ایجنسی کے بلال احمد فیضی نے بتایا کہ ملبے تلے دبے لوگوں کو نکالنے کا آپریشن جاری ہے ۔انہوں نے کہا کہ اب بھی خدشہ ہے کہ درجنوں افراد ملبے تلے دبے ہوسکتے ہیں۔ ملبے تلے دبے افراد کے زندہ بچنے کے امکانات بہت کم ہیں۔انہوں نے کہا کہ تقریبا 2000 امدادی کارکن ملبے سے لاشیں نکالنے اور نو اضلاع میں امدادی کارروائیوں میں مصروف ہیں، جہاں بارش کی وجہ سے اب بھی کوششیں متاثر ہو رہی ہیں۔ بونیر میں اے ایف پی کے صحافیوں نے دیکھا کہ آدھی دبی ہوئی گاڑیاں اور سامان کیچڑ میں بکھرا ہوا ہے، گھروں اور دکانوں کو کیچڑ سے ڈھانپ دیا گیا ہے ۔سیلاب زدہ سڑکوں پر امدادی گاڑیوں کی آمدورفت میں خلل پڑا کیونکہ کچھ دیہاتیوں نے پانی کم ہونے کے بعد راستہ صاف کرنے کے لئے گرے ہوئے درختوں کو کاٹنے کا کام کیا۔مقامی دکاندار نور محمد نے اے ایف پی کو بتایا کہ 'ہمارا سامان بکھرا ہوا ہے، تباہ ہو چکا ہے اور خراب حالت میں ہے۔' صوبائی حکومت نے شدید متاثرہ پہاڑی اضلاع بونیر، باجوڑ، سوات، شانگلہ، مانسہرہ اور بٹگرام کو آفت زدہ علاقے قرار دیا ہے۔ یہ آفت ہر جگہ پھیل چکی ہے اور ہمیں چاروں طرف سے گھیر لیا ہے۔ بونیر کے ایک اور رہائشی سید وہاب باچا نے اے ایف پی کو بتایا کہ ہم اپنے گھروں میں پھنس ے ہوئے تھے اور باہر نہیں نکل سکے ۔انہوں نے مزید کہا" ہماری پوری غریب برادری متاثر ہوئی ہے۔ نچلے بازار میں دکانیں تباہ ہوگئی ہیں۔ یہ سڑک ہمارا واحد راستہ تھا، اور یہ بھی بہہ گیا ہے ، "۔ سینچر کو سینکڑوں مقامی لوگ اجتماعی تدفین کے لیے جمع ہوئے ، جہاں خون آلود سفید شالوں میں لپٹی لاشوں کو گاؤں کے میدان میں رکھا گیا۔گرے ہوئے درخت اور بھوسے کا ملبہ آس پاس کے کھیتوں میں بکھر گیا جبکہ مکینوں نے سیلاب کی وجہ سے لائی گئی کیچڑ کو اپنے گھروں سے باہر نکال لیا۔ پاکستان کے محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ اتوار کے بعد سے مون سون سرگرمیوں کے ساتھ "موسلا دھار بارشوں "میں "شدت آنے کا امکان "ہے ۔محکمہ موسمیات نے ملک کے شمالی علاقوں میں مزید سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے بارے میں خبردار کیا ہے اور لوگوں سے کہا ہے کہ وہ خطرناک علاقوں میں جانے سے گریز کریں۔ مون سون کا موسم جنوبی ایشیا کی سالانہ بارشوں کا تقریباً تین چوتھائی لاتا ہے، جو زراعت اور غذائی تحفظ کے لئے ضروری ہے ، لیکن تباہی بھی لاتا ہے ۔موسم کے دوران لینڈ سلائیڈنگ اور فلیش فلڈ عام ہیں، جو عام طور پر جون میں شروع ہوتا ہے اور ستمبر کے آخر تک کم ہوجاتا ہے ۔نیشنل ڈیزاسٹر ایجنسی کے سید محمد طیب شاہ نے اے ایف پی کو بتایا کہ رواں سال مون سون کا موسم معمول سے پہلے شروع ہوا تھا اور توقع ہے کہ یہ بعد میں ختم ہوجائے گا۔ پاکستان میں موسم گرما کے مون سون کے آغاز کے بعد سے ہونے والی موسلا دھار بارشوں، جسے حکام نے 'غیر معمولی 'قرار دیا ہے، کم از کم 650 افراد ہلاک اور 910 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ پاکستان کا شمار دنیا کے ان ممالک میں ہوتا ہے جو موسمیاتی بحران کے اثرات سے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں اور شدید موسمی واقعات کا سامنا کر رہے ہیں۔ سال 2022 میں مون سون کے سیلاب نے ملک کا ایک تہائی حصہ زیر آب لایا اور تقریباً 1700 افراد ہلاک ہوئے۔ بونیر کے ایک دیہاتی نے ہفتے کے روز اے ایف پی کو بتایا کہ رہائشیوں نے ابھی بھی اپنے پیاروں کی لاشوں کو تلاش کرنے میں رات گزاری۔ 32 سالہ اسکول ٹیچر سیف اللہ خان نے کہا، "پورا علاقہ شدید صدمے سے دوچار ہے ۔"میں نے ان بچوں کی لاشیں نکالنے میں مدد کی جو میں پڑھاتا تھا۔ میں سوچتا رہتا ہوں کہ فطرت نے ان بچوں پر کس طرح کی آزمائش مسلط کی ہے۔

ہند۔پاک کی موجودہ صورتحال پر گہری نظر: امریکہ

واشنگٹن، 18 اگست (یو این آئی) امریکی سیکریٹری خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ جاری پاکستان اور ہندوستان کے درمیان موجودہ صورتحال پر گہری نظر ہے اور دونوں فریقین کے درمیان جنگ بندی ختم بھی ہوسکتی ہے۔ امریکی نیوز چینل کے پروگرام میں دیے پریس میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ واشنگٹن نہ صرف جنوبی ایشیا بلکہ دنیا کے دیگر خطوں میں جاری کشیدگی پر بھی مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔اس موقع پر روس یوکرین جنگ پر بات کرتے ہوئے انہوں نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جاری جنگ بندی پر بھی گفتگو کی۔انہوں نے بتایا کہ ہم ہر روز نظر رکھتے ہیں کہ ہندوستان۔ پاکستان کے درمیان کیا چل رہا ہے کیونکہ جنگ بندی بہت جلد ختم بھی ہوسکتی ہے۔امریکی سکریٹری خارجہ مارکو روبیو نے روس یوکرین جنگ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ دنیا کے مختلف تنازعات میں جنگ بندی کا مطالبہ کرتا رہا ہے لیکن یہ عمل آسان نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ جنگ بندی اسی وقت ممکن ہے جب دونوں فریق ایک دوسرے پر فائرنگ روکنے پر متفق ہوں، تاہم روسیوں نے تاحال اس پر آمادگی ظاہر نہیں کی ہے۔مارکو روبیو نے مزید کہا کہ طویل لڑائیوں کے بعد جنگ بندی کو برقرار رکھنا اکثر مشکل ہوجاتا ہے اور جنگ بندی بہت تیزی سے ٹوٹ بھی سکتی ہے، جیسا کہ گزشتہ ساڑھے تین سالہ یوکرین جنگ کے بعد ہم دیکھ رہے ہیں۔ہمارا مقصد مستقل جنگ بندی نہیں ہے بلکہ مستقل امن معاہدہ ہے تاکہ مستقبل میں بھی جنگ نہ ہو۔

نیویارک کے کلب میں فائرنگ سے 3 افراد ہلاک

نیویارک، 18 اگست (یو این آئی) امریکی شہر نیویارک میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 3 افراد ہلاک جبکہ 8 زخمی ہوگئے ۔امریکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق فائرنگ کا واقعہ بروکلین کاؤنٹی کے ایک کلب میں پیش آیا۔امریکی میڈیا نے عینی شاہد کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ حملہ آوروں نے اچانک اندھا دھند فائرنگ شروع کردی جس کے نتیجے میں 3 افراد موقع پر ہلاک ہوگئے جبکہ 8 افراد زخمی ہوئے جنھیں فوری طور پر اسپتال منتقل کردیا گیا۔حملہ آور فائرنگ کے بعد فرار ہوگئے جن کی تلاش کے لیے چھاپے مارے جارہے ہیں۔پولیس نے بتایا کہ فائرنگ کا مقصد تاحال واضح نہیں ہوسکا، علاقے کو گھیرے میں لینے کے بعد تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے اور سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے ملزمان تک پہنچنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

یوکرینی صدر امریکی صدر ٹرمپ سے ملاقات کیلئے واشنگٹن پہنچ گئے

واشنگٹن، 18 اگست (یو این آئی) یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے لیے واشنگٹن پہنچ گئے ۔یوکرینی صدر نے امریکی صدر کی دعوت پر شکریہ ادا کرتے ہوئے سوشل میڈیا بیان میں کہا کہ ہم سب اس جنگ کو جلدی اور محفوظ طریقے سے ختم کرنا چاہتے ہیں۔زیلنسکی نے مزید کہا کہ انہیں یقین ہے کہ امریکہ اور یورپی دوستوں کے ساتھ یکجہتی روس کو حقیقی امن کے لیے مجبور کرے گی۔یاد رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور یوکرینی صدر زیلنسکی کے درمیان دو طرفہ ملاقات آج دوپہر 1 بج کر 15 منٹ پر (امریکی وقت کے مطابق) وائٹ ہاؤس میں ہوگی۔ٹرمپ یوکرین جنگ فوری روکنے میں ناکامی پر تنقید کی زد میں آگئے ۔وائٹ ہاؤس کے مطابق صدر ٹرمپ سہ پہر 3 بجے یورپی رہنماؤں کے ساتھ ملاقات میں بھی شریک ہوں گے ۔پاکستانی وقت کے مطابق ٹرمپ کی یورپی رہنماؤں کے ساتھ ملاقات آج رات 12 بجے ہوگی۔

ایکواڈور کے شمال مغرب میں فائرنگ، 7 افراد ہلاک

کوئٹو، 18 اگست (یو این آئی) ایکواڈور کے شمال مغربی صوبے سینٹو ڈومنگو ڈی لاس ساچیلس میں اتوار کی صبح فائرنگ میں سات افراد ہلاک ہوگئے ۔ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق، سیاہ لباس میں کئی بندوق بردار اتوار کی صبح صوبہ سینٹو ڈومنگو میں ایک بلیئرڈ ہال میں پہنچے اور وہاں موجود لوگوں پر فائرنگ کردی۔ مقامی پولیس نے واقعے کے بعد جائے وقوعہ کو گھیرے میں لے لیا۔ابتدائی تفتیش سے پتہ چلا کہ متوفی میں ایک ریٹائرڈ پولیس افسر اور ایک مشتبہ مجرمانہ گروہ لیڈر تھا۔اینڈیز پہاڑوں اور بحرالکاہل کے ساحل کے درمیان اور منشیات کی اسمگلنگ کے متعدد راستوں کے درمیان واقع، صوبے میں گینگ تنازعات کی وجہ سے اکثر پرتشدد واقعات دیکھنے میں آئے ہیں۔

کینیڈا ایئرلائن کے فضائی میزبانوں کا ہڑتال جاری رکھنے کا اعلان

اوٹاوا، 18 اگست (یو این آئی) کینیڈا ایئرلائن کے فضائی میزبانوں نے ہڑتال جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ خبر ایجنسی کے مطابق ایئر کینیڈا کے دس ہزار سے زائد فضائی میزبان ہفتے کے روز سے ہڑتال پر ہیں۔ایئر کینیڈا نے پروازیں بحال ہونے کا اعلان پیر کی شام تک ملتوی کردیا ہے۔ایئر کینیڈا کے ہڑتال کرنے والے فضائی میزبان تنخواہوں میں اضافے کا مطالبہ کررہے ہیں۔

شانگلہ میں طغیانی سے 36 افراد جاں بحق ہوئے

پشاور، 18 اگست (یو این آئی) خیبر پختونخوا کے علاقے شانگلہ میں طوفانی بارشوں اور کلاؤڈ برسٹ کے بعد ہونے والی تباہی کے بعد لاشوں کی برآمدگی کا سلسلہ جاری ہے ۔اے آر وائی نیوز کی رپورٹ کے مطابق شانگلہ کے ڈپٹی کمشنر نے بتایا ہے کہ اب تک صرف شانگلہ میں سیلاب اور طغیانی سے 36 افراد جاں بحق ہوئے ہیں۔ڈپٹی کمشنر کے مطابق سیلاب سے 56 اسکول، 177 سڑکیں متاثر ہوئیں، جبکہ 95 گھر تباہ، ایک مسجد اور 2 اسپتال متاثر ہوئے ۔اس کے علاوہ 27 رابطہ پل، 5 پن بجلی گھر متاثر ہوئے ہیں اور سیلاب سے 53 مویشی بھی ہلاک ہوئے ۔خیبر پختونخوا میں طوفانی بارشوں اور کلاؤڈ برسٹ کے بعد سیلابی صورتحال کی تباہی سے 48 گھنٹے میں ہونے والی اموات کی مجموعی تعداد 340 تک جا پہنچی ہے۔

میانمار: فوجی حکومت نے ملک بھر میں عام انتخابات کروانے کا اعلان کردیا

ینگون، 18 اگست (یو این آئی) میانمار میں فوجی حکومت کی جانب سے ملک بھر میں عام انتخابات کروانے کا اعلان کردیا گیا۔خبر ایجنسی کے مطابق میانمار کے یونین الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ انتخابات کا پہلا مرحلہ 28 دسمبر 2025ء کو شروع ہوگا جبکہ دیگر مراحل کی تاریخوں کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔خبر ایجنسی کے مطابق میانمار میں اپوزیشن گروپوں نے انتخابات کا بائیکاٹ کر رکھا ہے جبکہ بین الاقوامی مبصرین کی جانب سے اس پر تنقید کی گئی ہے۔یاد رہے کہ میانمار کی فوجی حکومت نے فروری 2021ء کی فوجی بغاوت کے بعد سے نافذ ملک گیر ہنگامی حالت کو گزشتہ ماہ ختم کردیا تھا۔

ویزوں میں سہولت دینے والی تنظیموں کے حماس سے روابط: مارکو روبیو

واشنگٹن، 18 اگست (یو این آئی) امریکہ نے غزہ کے شہریوں کے لیے سیاحتی ویزے معطل کردیے ہیں، وزیر خارجہ مارکو روبیو نے الزام لگایا ہے کہ ویزوں میں سہولت دینے والی تنظیموں کے حماس سے روابط ہیں۔تفصیلات کے مطابق امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ محکمہ خارجہ نے غزہ کے شہریوں کے ویزے معطل کردیے ہیں کیوں کہ اسے "ثبوت" ملا ہے کہ کچھ تنظیمیں جو امریکی ویزوں کے حصول میں مدد فراہم کررہی تھیں، ان کے "حماس جیسی تنظیموں سے مضبوط تعلقات ہیں۔" تاہم انھوں نے اس بارے میں مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔محکمہ خارجہ نے ہفتے کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اعلان کیا کہ وہ تمام وزیٹر ویزے معطل کر رہا ہے تاکہ اس عمل کا جائزہ لیا جاسکے جو غزہ کے افراد کو علاج اور انسانی بنیادوں پر عارضی طور پر امریکہ آنے کی اجازت دیتا ہے ۔روبیو نے اتوار کو سی بی ایس کے پروگرام "فیس دی نیشن" میں بتایا کہ "ثبوت" ٹرمپ انتظامیہ کو متعدد کانگریسی دفاتر کی جانب سے فراہم کیے گئے ہیں اور یہ کہ محکمہ خارجہ کو کئی کانگریسی دفاتر سے اس معاملے پر سوالات موصول ہوئے تھے ۔انھوں نے اس ثبوت یا ان دفاتر کے بارے میں کوئی تفصیل فراہم نہیں کی۔ ٹرمپ کی انتہائی دائیں بازو کی حامی لاورا لوومر نے غزہ سے آنے والے خاندانوں کو "قومی سلامتی کے لیے خطرہ" قرار دیتے ہوئے ویزوں کی معطلی کا کریڈٹ خود کو دیا ہے۔لوومر نے خاص طور پر "ہیل فلسطین" نامی امریکی غیر منافع بخش تنظیم کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے، جو فلسطینی خاندانوں کو امداد فراہم کرتی ہے، جن میں شدید زخمی، نفسیاتی صدمے اور غذائی قلت کے شکار بچے شامل ہیں جنھیں علاج کے لیے امریکہ لایا جاتا ہے۔اس تنظیم کا کہنا ہے کہ اب تک وہ 63 زخمی بچوں سمیت 148 افراد کو منتقل کرچکی ہے ۔یہ تنظیم ان فلسطینیوں کو امریکہ میں علاج کے بعد دوبارہ مشرق وسطی واپس بھیج دیتی ہے ۔ اس نے ٹرمپ انتظامیہ کی ویزے معطل کرنے کی پالیسی پر تنقید کرتے ہوئے اتوار کو اپنے بیان میں کہا"یہ ایک طبی علاج کا پروگرام ہے، نہ کہ پناہ گزینوں کی آبادکاری کا پروگرام۔" مئی تک امریکہ تقریباً 4,000 ویزے جاری کرچکا ہے جن کے ذریعے فلسطینی اتھارٹی کے پاسپورٹ رکھنے والے افراد امریکہ میں علاج کرواسکتے ہیں۔اس تعداد میں مغربی کنارے میں رہنے والے فلسطینی بھی شامل ہیں۔روبیو نے کہا کہ اگرچہ "تعداد میں کم" ویزے، بچوں کو دیے گئے ،لیکن "وہ ظاہر ہے بڑوں کے ہمراہ آتے ہیں، اور ہم اس پروگرام کو روک کر دوبارہ جائزہ لیں گے کہ ان ویزوں کی جانچ کس طرح ہورہی ہے ۔"صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ ماہ اس بات کا اعتراف کیا کہ غزہ میں "حقیقی بھوک" ہے ۔یہ بیان اسرائیلی وزیراعظم بن یامین نیتن یاہو کے مؤقف سے مختلف ہے، جن سے ٹرمپ کی بڑھتی ہوئی ناراضی سامنے آرہی ہے۔

ھیل فلسطین نامی تنظیم کی امریکی فیصلے پر شدید تنقید

واشنگٹن، 18 اگست (یو این آئی) امریکہ نے یہ کہہ کر غزہ کے زخمی شہریوں کے لیے وزیٹر ویزے معطل کر دیے ہیں کہ ان ویزوں میں سہولت دینے والی تنظیموں کے حماس سے روابط ہیں، تاہم ہیل فلسطین (ہیل فلسطین) نامی تنظیم نے امریکی فیصلے پر شدید تنقید کی ہے ۔ہیل فلسطین نامی تنظیم زخمی فلسطینی بچوں کو علاج کے لیے امریکہ منتقل کرتی رہی ہے ، ادارے کے مطابق اب تک 63 زخمی بچے اور 148 افراد امریکہ منتقل کیے جا چکے ہیں، یہ تنظیم فلسطینیوں کو امریکی اسپتالوں میں علاج کے بعد واپس مشرق وسطی بھیج دیتی ہے ۔تنظیم نے اتوار کو ایک بیان میں کہا کہ یہ طبی علاج کا پروگرام ہے، پناہ گزینوں کی آباد کاری کا پروگرام نہیں۔سی این این کے مطابق مئی تک امریکہ نے فلسطینی اتھارٹی کے پاسپورٹ رکھنے والے لوگوں کو تقریباً 4,000 ویزے جاری کیے ہیں، اس ویزے پر انھیں امریکہ میں علاج کروانے کی اجازت حاصل ہے۔ان چار ہزار ویزوں میں غزہ سے باہر رہنے والے یعنی مغربی کنارے کے فلسطینی بھی شامل ہیں۔امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اتوار کو کہا کہ اگرچہ غزہ کے بچوں کو بہت کم تعداد میں ویزے جاری کیے گئے ہیں، تاہم ظاہر ہے کہ وہ اپنے بڑوں کے ساتھ آتے ہیں، اس لیے ہم اس پروگرام کو روکنے جارہے ہیں اور اس کا دوبارہ جائزہ لیں گے کہ ان ویزوں کی جانچ کیسے کی جا رہی ہے ۔واضح رہے کہ ٹرمپ کی انتہائی دائیں بازو کی حامی لاورا لوومر نے غزہ سے آنے والے خاندانوں کو "قومی سلامتی کے لیے خطرہ" قرار دیتے ہوئے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا تھا کہ 'امریکہ فرسٹ' کی پالیسی میں اسلامی تارکین وطن کو آنے کی اجازت کیسے دی جا رہی ہے؟ متعدد امریکی سینیٹرز اور کانگریس کے اراکین نے بھی اس پر اپنے غصے کا اظہار کرنے کے لیے مجھے میسیجز کیے ہیں۔لوومر نے خاص طور پر ہیل فلسطین پر تنقید کی، جو کہ ایک امریکی این جی او ہے، جو فلسطینی خاندانوں کو ہم امداد فراہم کرنے کے لیے وقف ہے، جس میں شدید چوٹوں، نفسیاتی صدمے اور غذائیت کے شکار بچوں کو امریکا میں دیکھ بھال کے لیے لانا شامل ہے۔اس گروپ کا کہنا ہے کہ اس نے غزہ سے 63 زخمی بچوں اور کل 148 افراد کو نکالا۔مارکو روبیو نے اپنے بیان میں کہا کہ ہم ان گروپوں کے ساتھ شراکت نہیں کریں گے جن کے حماس کے ساتھ روابط یا ہمدردی ہے ۔صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ ماہ تسلیم کیا تھا کہ غزہ میں' حقیقی فاقہ کشی' ہورہی ہے۔

یوکرین روس کو اپنے بعض علاقے دینے کے لیے تیار رہے: ٹرمپ

واشنگٹن، 18 اگست (یو این آئی) صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنے ٹروتھ سوشل پلیٹ فارم پر ایک صارف کے پیغام کو دوبارہ پوسٹ کیا جس میں کہا گیا ہے کہ یوکرین کو اپنے علاقوں کا کچھ حصہ روس کے حوالے کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے ۔"یوکرین کو روس کے ہاتھوں کچھ علاقہ کھونے کے لئے تیار رہنا چاہئے بصورت دیگر، جنگ جتنی دیر تک جاری رہے گی وہ مزید علاقے کھوتے رہیں گے ۔قبل ازیں، امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا تھا کہ روس اور یوکرین دونوں کو امن معاہدے کے لیے 'مراعات 'دینے کی ضرورت ہے ۔انہوں نے کہا کہ آپ دو متحارب دھڑوں کے درمیان اس وقت تک امن معاہدہ نہیں کر سکتے جب تک کہ دونوں فریق کچھ ترک کرنے پر راضی نہ ہوں بصورت دیگر، اگر ایک فریق کو وہ سب کچھ مل جاتا ہے جو وہ چاہتا ہے تو یہ امن معاہدہ نہیں ہے، اس کا نام ہتھیار ڈالنا ہے ۔انھوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کے درمیان جمعے کے روز الاسکا کے شہر اینکوریج میں ہونے والی ملاقات کے باقی ماندہ اہم معاملات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ ان معاملات میں علاقائی حدود کا تعین اور طویل مدتی سلامتی کی ضمانتوں کے بارے میں سوالات اور یوکرین کے ممکنہ فوجی اتحاد جیسے عناصر شامل تھے ۔روبیو نے مزید کہا کہ علاقائی فیصلے بالآخر یوکرین کے ہیں۔ ٹرمپ اور پوتن نے الاسکا میں تین گھنٹے تک بند کمرے میں ملاقات کی جس میں پوتن نے کہا کہ وہ ایک "مفاہمت" پر پہنچ گئے ہیں۔سربراہی اجلاس کے بعد ٹرمپ نے فاکس نیوز کو بتایا کہ اہم نکات پر اتفاق کیا گیا ہے اور صرف معمولی چیزیں باقی ہیں۔سینئر یورپی رہنماؤں اور نیٹو کے سربراہ کا ایک گروپ یوکرین کے معاملے پر مذاکرات میں شرکت کے لیے پیر کو واشنگٹن کا دورہ کرے گا۔فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون، اطالوی وزیر اعظم جارجیا میلونی، جرمن چانسلر فریڈرک مرز، فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر اسٹب، یورپی کمیشن کی صدر ارسلا وان ڈیر لیئن اور نیٹو کے سیکریٹری جنرل مارک روٹے اجلاس میں شرکت کریں گے۔اتوار کے روز ایک علیحدہ ٹروتھ سوشل پوسٹ میں ٹرمپ نے میڈیا کی ان خبروں کی مذمت کی جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ پوتن کو امریکہ میں ایک اہم سربراہی اجلاس کی اجازت دے کر انہیں 'بڑی شکست' کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

الجیریا میں 5.8 شدت کا زلزلہ

الجزائر، 18 اگست (یو این آئی) مشرقی الجزائر کے صوبہ ٹبیسا میں اتوار کے روز مقامی وقت کے مطابق رات 8 بجکر 11 منٹ پر 5.8 کی شدت کا زلزلہ آیا۔جس کی اطلاع مرکز برائے فلکیات، فلکی طبعیات اور ارضیات (سی آر اے اے جی) نے دی۔ سی آر اے اے جی کے مطابق زلزلے کا مرکز صوبہ ٹبیسا میں نیگرائن سے 10 کلومیٹر جنوب مشرق میں واقع تھا۔انہوں نے مزید بتایا کہ 4.7 کی شدت کے ساتھ دوسرا جھٹکا مقامی وقت کے مطابق رات آٹھ بجکر 22 منٹ پر آفٹر شاک کے طور پر ریکارڈ کیا گیا، اس کا مرکز نیگرین سے 26 کلومیٹر جنوب مشرق میں واقع ہے۔زلزلے کے جھٹکے کئی پڑوسی علاقوں میں محسوس کیے گئے جن میں خنشلہ، سوق اہراس اور الوادشامل ہیں۔تاہم ابھی تک کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

نائجیریا میں کشتی حادثے کا شکار 40 سے زائد افراد لاپتہ

ابوجا، 18 اگست (یو این آئی) نائجیریا میں کشتی الٹنے کا افسوسناک واقعہ رونما ہوا ہے، جس کے نتیجے میں 40 سے زائد افراد لاپتہ ہوگئے ۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق نائجیریا کی شمال مغربی ریاست سکوٹو میں کشتی کو حادثہ پیش آیا ہے، اطلاعات کے مطابق کشتی میں 50 سے زائد مسافر سوار تھے ۔رپورٹس کے مطابق نائجیریا کی نیشنل ایمرجنسی مینجمنٹ (این ای ایم اے) نے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر جاری ہونے والے بیان میں کہا،' 10 مسافروں کو ریسکیو کرلیا گیا ہے۔'نائجیریا کے میڈیا نے رپورٹ کیا کہ کشتی میں گنجائش سے زیادہ افراد کے سوار ہونے کے باعث بوٹ حادثے کا شکار ہوئی۔اس سے قبل رواں ماہ میں اٹلی کے جزیرے لیمپیڈوسا کے قریب تقریباً 100 تارکین وطن کو لے جانے والی ایک بوٹ الٹ گئی تھی، جس کے نتیجے میں کم از کم 26 افراد ہلاک اور ایک درجن کے قریب لاپتہ ہوگئے تھے ۔اطالوی کوسٹ گارڈ اور اقوام متحدہ کی ایجنسیوں کے مطابق بدھ کو اطالوی جزیرے لیمپیڈوسا کے قریب بین الاقوامی پانیوں میں تقریباً 100 تارکین وطن کو لے جانے والی ایک کشتی الٹ گئی، جس کے نتیجے میں کم از کم 26 افراد ہلاک اور ایک درجن کے قریب لاپتہ ہوگئے ۔اٹلی میں یو این ایچ سی آر کے ترجمان فلیپو انگارو نے بتایا کہ بچ جانے والے 60 افراد کو لامپیڈوسا کے مرکز میں منتقل کردیا گیا، زندہ بچ جانے والوں کے اکاؤنٹس کے مطابق جب کشتی لیبیا سے روانہ ہوئی تو اس میں 92 سے 97 تارکین وطن سوار تھے ۔کوسٹ گارڈ نے ایک بیان میں کہا کہ مرنے والوں کی تعداد 26 ہے، لیکن اس تعداد میں اضافہ ہوسکتا ہے ،فوری طور پر یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ تارکین وطن کب سے سمندر میں تھے۔

باپ بیٹی کو بچانے کیلئے سمندر میں کود گیا دل دہلا دینے والی ویڈیو وائرل

واشنگٹن، 18 اگست (یو این آئی) باپ نے بیٹی کو بچانے کے لئے زندگی کی پرواہ کیے بغیر گہرے سمندر میں چھلانگ لگا دی، دیکھنے والے کو حیران رہ گئے ۔غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق مذکورہ شخص نے ڈزنی کروز شپ پر اپنی بیٹی کو سمندر میں گرنے کے بعد ڈوبنے سے بچالیا۔مذکورہ واقعہ گزشتہ دنوں پیش آیا جب ڈزنی ڈریم نامی کروز شپ چار راتوں کا سفر مکمل کرنے کے بعد فورٹ لاڈرڈیل واپس آ رہا تھا۔کروز شپ کی چوتھی منزل سے ایک کم عمر لڑکی اچانک سمندر میں گر گئی تو اسے بچانے کیلیے لڑکی کا والد بھی سمندر میں کود گیا۔تقریباً 10 منٹ تک دونوں باپ بیٹی گہرے سمندر میں زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا رہے، اور اس دوران باپ نے اپنی بیٹی کو تھامے رکھا جس کے بعد ریسکیو حکام نے ایک چھوٹی امدادی کشتی کے ذریعے دونوں کو ریسکیو کیا اور بحفاظت واپس جہاز پر منتقل کردیا۔مذکورہ واقعے کی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر خوب وائرل ہورہی ہیں جس میں دیکھا جاسکتا ہے کہ کیسے ایک چھوٹی سی کشتی میں سوار ہوکر ریسکیو حکام اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر باپ بیٹی کو بچا کر واپس لا رہے ہیں۔صارفین کی جانب سے اس فوری اقدام کی بھرپور تعریف کرتے ہوئے مذکورہ شخص کو ہیرو قرار دیا جارہا ہے۔

روس فیکٹری دھماکہ ہلاکتوں کی تعداد 20، 134 دیگر زخمی

ماسکو، 18 اگست (یو این آئی) روس کے ریازن ریجن کی ایک فیکٹری میں گزشتہ ہفتے ہوئے دھماکے میں ہلاک افراد کی تعداد 20 ہوگئی جبکہ دیگر 134 دیگر زخمی ہوگئے ہیں۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق گزشتہ ہفتے روسی فیکٹری دھماکے میں 134 افراد زخمی ہوئے ۔حکام کا کہنا ہے کہ دھماکا فیکٹری میں ایک ورکشاپ کے اندر آگ لگنے سے ہوا۔تاہم اب تک آگ لگنے کی وجوہات معلوم نہ ہوسکیں۔

مغربی بردوان ضلع اعزاز 2025 کا عظیم الشان جشن

آسنسول:18 اگست (عوامی نیوز سروس) درگاپور کے سروجنی آڈیٹوریم میں مغربی بردوان ضلع اعزاز 2025 کی ایک عظیم الشان تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ مہمانوں نے شمع روشن کر کے پروگرام کا افتتاح کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس تقریب کا اہتمام آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی، درگاپور میونسپل کارپوریشن اور آسنسول میونسپل کارپوریشن FASBECCI، درگاپور چیمبر، رانی گنج چیمبر، آسنسول چیمبر، مغربی بردوان ڈسٹرکٹ چیمبر (PBDCC) کے اشتراک سے کیا گیا تھا ریاستی محنت اور قانون کے وزیر مولئے گھٹک، ریاستی پنچایت راج کے وزیر ڈاکٹر پردیپ مجمدار، اطلاعات و ثقافت کے وزیر اندرنیل سین، ایم پی اور تجربہ کار اداکار شتروگھن سنہا، رکن پارلیمنٹ اور سابق کرکٹر کیرتی آزاد جھا، ڈی ایم ایس پونم بلم سابق رکن پارلیمنٹ اداکارہ نصرت جہاں، اے ڈی ڈی اے کے چیئرمین کوی دت، ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی چیئرمین اے ڈی ایم اے، ضلع کونسل کے چیئرمین وشواناتھ باوڑی، ایس بی ایس ٹی سی کے چیئرمین سبھاش منڈل، پولیس کمشنر سنیل چودھری، صنعت کار سبھاش اگروال، بیچے شرما، پون گلگٹیا اور دیگر اس موقع پر مہمانوں کے طور پر موجود تھے۔

تقریب میں کاروباری افراد کے لیے چار زمروں میں ایوارڈ دیے گئے، جن میں بہترین صنعت کار امیت سنگھ، خاتون کاروباری خاتون سوکنیا بنرجی، سوارندیپ باجوریا اور وجے ٹوڈی MSME کے لیے شامل ہیں اس کے علاوہ چار دیگر کیٹیگریز جیسے کھیل، تعلیم، صحت وغیرہ میں بھی ایوارڈ دیے گئے

اس موقع پر FOSBECCI چیئرمین چن رائے، مشیر آر پی کھیتان، CREDAI کے ضلع سکریٹری ونود گپتا، ویسٹ بردوان ڈسٹرکٹ چیمبر (PBDCC) کے سکریٹری اجے کھیتان، آسنسول چیمبر آف کامرس کے مشیر نریش اگروال، سکریٹری شمبھو ناتھ جھا، آسنسول چیمبر آف کامرس کے صدر اور اگرش گوال کے صدر اور دیگر موجود تھے۔

جانوروں سے محبت کرنے والوں نے عدالت کے فیصلے کے خلاف احتجاج کیا

آسنسول:18 اگست (عوامی نیوز سروس) جانوروں سے محبت کرنے والوں نے سٹی سنٹر میں واقع میونسپل کارپوریشن کے دفتر کے سامنے آوارہ کتوں کے حوالے سے سپریم کورٹ کے حکم کے خلاف احتجاج کیا اور مطالبہ کیا کہ اس حکم کو واپس لیا جائے۔ احتجاج کے دوران شہر کے مختلف علاقوں سے جانوروں سے محبت کرنے والوں کے گروپس موجود تھے۔ جانوروں سے محبت کرنے والی اوشیکا رائے چودھری نے کہا کہ دہلی میں آوارہ کتوں کے حوالے سے سپریم کورٹ کا حکم غلط ہے۔ یہ حکم نامہ کہا گیا ہے کہ دہلی میں رہنے والے تمام آوارہ کتوں کو ایک جگہ پر رکھا جائے۔ دواؤں کی موت کی وجہ کتے کو کاٹنا بتائی گئی ہے۔ عدالت کا حکم غلط جانوروں سے محبت کرنے والوں نے کہا کہ ہم سپریم کورٹ کے حکم کو نہیں مانتے۔ عدالت کو یہ فیصلہ واپس لینا ہوگا بصورت دیگر جانوروں سے محبت کرنے والوں کی تحریک جاری رہے گی۔

آسنسول میں قومی لوک عدالت 13 ستمبر کو

آسنسول:18 اگست (عوامی نیوز سروس) 13 ستمبر کو آسنسول میں قومی لوک عدالت لگائی جائے گی آج لوک عدالت کے سلسلے سے صحافیوں کو خطاب کیا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ لیگل سروس اتھارٹی کی سیکریٹری ہمراپالی چکروتی نے کہا کہ 13 ستمبر کو آسنسول میں لوک عدالت لگائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ لوک عدالت کے ذریعے دوطرح کے مقدمات کا نپٹارا ہوتا ہے جو عدالت میں زیر التوا ہیں اور دوسری پری لیٹیگیشن کی صورت میں انہوں نے ان کا خلاصہ کرتے ہوئے کہا کہ زمین یا مکان کا نپٹارا لوک عدالت میں جاری ہے کہ زمین کے بٹوارے یا مکان کے بٹوارے کے معاملے میں بھی لوگ عدالت میں پیش ہوں گے۔ چیک باؤنس کے معاملے میں بھی لوگ عدالت کیذریعے سلجھے جاتے ہیں انہوں نے کہا کہ لوگوں کو عدالت میں پیش کرنے کے لیے دیگر مقدمات کے حل کے لیے اگر دونوں فریقوں کے خلاف تنازعہ نکلتا ہے تو اس کے حل کے لیے کچھ وکیلوں کو عدالت میں پیش کیا جاتا ہے۔ گزشتہ سال لوک عدالت میں 6000 مقدمات کی کامیابی حاصل ہوئی تھی اس سال ان کی تعداد بڑھنے کی امید ہے۔

جموڑیہ ہندی ہائی اسکول میں سات روزہ نمائش

آسنسول:18 اگست (عوامی نیوز سروس) سات روزہ نمائش میلے کا جموڑیہ ہندی ہائی اسکول میں بڑی خوشی اور شان و شوکت کے ساتھ افتتاح کیا گیا۔ اس دوران نمائش میلے کی افتتاحی تقریب میں کئی معززین موجود تھے۔ سابق سکریٹری پون کمار اگروال اور اسکول انسپکٹر اجیت منڈل نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی اس کے علاوہ ایس آئی آفس کے تمام افسران اور ملازمین بھی پروگرام میں موجود تھے۔ اسکول کے بہت سے اساتذہ اور عملے نے بھی فعال کردار ادا کیا ان میں سریش پانڈے، شمشیر انصاری، کرن جی تانتی، سنتوش پرساد ساو، پراویر کمار سرکار، نیرج کمار شرما، بنود کمار شا، کوشلیش کمار سنگھ، اشونی کمار سنگھ اور رنبیر کمار مہتو خاص طور پر قابل ذکر تھے۔ اسکول کے پرنسپل روہن رام راجک نے پوری تقریب کو کامیابی سے چلایا پروگرام میں ذہین شخصیت پرتیبھا رائے بھی بطور مہمان موجود تھیں۔ انہوں نے اپنے خطاب میں طلباء کو تعلیم اور نظم و ضبط کی اہمیت کے بارے میں بتایا۔ نمائش میں طلباء کے سائنس، آرٹ، ادب اور سماجی مسائل پر مبنی بہت سے ماڈلز اور نمائشیں شامل ہیں پریزنٹیشنز کی نمائش کی گئی حاضرین نے بچوں کی صلاحیتوں کو سراہا اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔

آئندہ انتخابات کے لیے ترنمول کی جانب سے ووٹ تحفظ کے موضوع پر ایک ورکشاپ کا انعقاد

آسنسول:18 اگست (عوامی نیوز سروس) بنگال اسمبلی انتخابات میں ابھی تقریباً 1 سال باقی ہے لیکن ٹی ایم سی کی جانب سے تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ آسنسول نارتھ اسمبلی ترنمول کانگریس کی طرف سے آسنسول کے رابندر بھون میں بنگال کے ووٹ کے تحفظ کے موضوع پر ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، چیئرمین امرناتھ چٹرجی، پارٹی کے اسٹیٹ سکریٹری وی شیوداسن داسو اور ڈپٹی میئر وسیم الحق، ایم ایم آئی سی گورداس چٹرجی، بورو کے چیئرمین راجیش تیواری، اتپل سنہا، کونسلر جیتو سنگھ کے علاوہ دیگر کونسلرز اور ٹی ایم سی کارکنان اور بوتھ لیول ایجنٹس موجود تھے۔ اس موقع پر ابھیجیت گھٹک نے کہا کہ بنگال کے ووٹر آنے والے اسمبلی انتخابات میں پورے دل سے ٹی ایم سی کو ووٹ دیں گے۔ فہرست کو محفوظ کرنا ہوگا۔ انہوں نے تمام بوتھ لیول ایجنٹوں سے کہا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں ووٹرز کے نام اور ووٹر لسٹ کو پڑھیں اور یاد رکھیں اور جب بھی کوئی تضاد دیکھیں تو اپنے سینئر افسر کو اس کی اطلاع دیں ان کے ذریعے یہ معلومات وی شیوداسن داسو تک پہنچے گی اور وہ اسے پارٹی کی اعلیٰ قیادت تک پہنچائیں گے۔ ووٹر لسٹ کی حفاظت کا یہی واحد طریقہ ہے اور ایسا کرنا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے ٹی ایم سی کے ہر کارکن کو پارٹی کے کاموں میں زیادہ وقت دینے کی ہدایت دی۔

نجی کالج کی چوتھی منزل سے گر کر مزدور جاں بحق معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کیا

آسنسول:18 اگست (عوامی نیوز سروس) شہر کے ایک پرائیویٹ انجینئرنگ کالج کے گیٹ کے قریب مزدور کی موت کے بعد مشتعل لواحقین نے معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے گھنٹوں احتجاج کیا۔ احتجاج کے بعد کالج گیٹ کے قریب کشیدگی پھیل گئی۔ اطلاع ملتے ہی ودھان نگر فردی پولیس موقع پر پہنچی اور حالات کو قابو میں کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ 8 اگست کو کالج کی چوتھی منزل پر کام چل رہا تھا اس دوران 25 سالہ شیخ حیدر علی نامی مزدور شدید زخمی ہو گیا۔ اسے علاج کے لیے نجی اسپتال بھیج دیا گیا، جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ متوفی بڈبڈ کے علاقے دیوشالہ کا رہنے والا تھا مزدور کی موت کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ کے ساتھ ساتھ مسلم برادری کے لوگ بھی مشتعل ہوگئے اور کالج انتظامیہ اور ٹھیکیدار کے خلاف احتجاج شروع کر دیا۔ اس دوران درگاپور اقلیتی سیل کے شیخ ظہیر نے بتایا کہ کالج میں مزدور کے کام کرتے وقت ٹھیکیدار کی جانب سے حفاظتی انتظامات نہیں کیے جاتے رواں ماہ کی 8 تاریخ کو حیدر علی چوتھی منزل پر مستری کے معاون کے طور پر کام کر رہا تھا۔ اس دوران وہ چوتھی منزل سے زمین پر گر گیا۔ اسے علاج کے لیے پہلے بیدھان نگر کے سرکاری اسپتال بھیجا گیا جہاں اس کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے اسے بردوان ریفر کر دیا گیا گذشتہ رات اسپتال میں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ حیدر علی کے علاج کے دوران کنٹریکٹ کمپنی کا کوئی بھی ان سے ملنے نہیں آیا۔ ٹھیکیدار کوئی اہمیت نہیں دے رہا کنٹریکٹ کمپنی کو مرنے والوں کے لواحقین کو معاوضہ اور خاندان کے ایک فرد کو نوکری دینا ہوگی بصورت دیگر احتجاج جاری رہے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ احتجاج کے بعد کمپنی کا ٹھیکہ منسوخ کر دیا جائے گا۔ کمپنی، کالج انتظامیہ اور متوفی کے لواحقین کے ساتھ معاوضے کے حوالے سے میٹنگ جاری ہے۔

سرکاری اے سی بس سروس درگاپور شہر میں آٹو ٹوٹو سے کم کرایہ پر شروع، ٹائم ٹیبل اور کرایہ میں کوئی تبدیلی نہیں

آسنسول: 18 اگست (عوامی نیوز سروس) درگاپور میں آٹو ٹوٹو سے دفتر جانے کے دن اب ختم ہو چکے ہیں اس بار آپ ان پبلک ٹرانسپورٹ سے کم کرایہ پر اے سی بس لے کر اپنی منزل تک پہنچ سکتے ہیں درگاپور میں ایک نئی ایئر کنڈیشنڈ، ماحول دوست الیکٹرک بس شروع کی گئی ہے یہ بس درگاپور شہر کے اندر چلے گی اس سروس کا نام 'ٹاؤن سروس' ہے یہ اے سی بس کب اور کس روٹ پر چلے گی؟ تفصیلی معلومات یہاں دی گئی ہیں۔

آٹو سے کم کرایہ، مکمل؟ اے سی بس کا کرایہ کیا ہے؟

ساؤتھ بنگال اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (ایس بی ایس ٹی سی) نے یہ بس سروس شروع کی ٹاؤن سروس بس کا کم از کم کرایہ 20 روپے اور زیادہ سے زیادہ کرایہ 30 روپے ہے ایس بی ایس ٹی سی کے مینیجنگ ڈائریکٹر پرنب گھوش نے کہا، "یہ قیمت عام آدمی کو مدنظر رکھتے ہوئے طے کی گئی ہے ہم نے کوشش کی ہے کہ عام آدمی کے لیے کرایہ سستی ہو۔" یہ اے سی بس سروس کس وقت اور کن روٹس پر دستیاب ہوگی؟

ایس بی ایس ٹی سی کے عہدیداروں نے بتایا کہ فی الحال دو بسیں درگاپور سے پرانتیکا بس اسٹینڈ تک چلائی جائیں گی۔ تاہم دونوں بسوں کے روٹس مختلف ہیں۔

ایک بس صبح 8:30 بجے پرانتیکا سے روانہ ہوگی۔ یہ صبح 8:50 بجے بیدھان نگر کے اپیزہ اسپتال پہنچے گا اپیزہ اسپتال سے صبح 9:30 بجے موچی پاڑہ کے راستے درگاپور اسٹیشن پہنچے گی۔ اس کے بعد یہ درگاپور اسٹیشن سے صبح 9:40 بجے روانہ ہوگی اور اسی راستے سے صبح 10:40 بجے پرانتیکا پہنچے گی۔

یہی بس پرانتیکا سے شام 4 بجے روانہ ہوگی اور شام 5 بجے درگاپور اسٹیشن پہنچے گی۔ یہ اسٹیشن سے شام 5:10 بجے روانہ ہوگی اور شام 6 بجے پرانتیکا پہنچے گی۔

دوسری اے سی بس پرانتیکا سے صبح 7:50 بجے روانہ ہوگی اور صبح 8:05 بجے سٹی سینٹر پہنچے گی۔ یہ صبح 8:25 بجے درگاپور اسٹیشن پہنچے گی۔ سٹی سینٹر کے راستے پر، بس zone-A، zone-B اور اسٹیل ٹاؤن شپ کے C-زون کے ایک حصے سے گزرے گی بس صبح 9 بجے اسٹیشن سے روانہ ہوگی اور صبح 10 بجے پرانتیکا پہنچے گی۔ بس پرانتیکا سے دوپہر 3 بجے روانہ ہوگی۔ یہ سٹی سینٹر سے ہوتا ہوا 3:40 بجے اسٹیشن پہنچے گی۔ یہ دوبارہ اسٹیشن سے 4:10 بجے روانہ ہوگی اور شام 5 بجے پرانتیکا پہنچے گی۔

یہ ٹائم ٹیبل عارضی طور پر طے کیا گیا ہے۔ تاہم مسافروں کی مانگ کو مدنظر رکھتے ہوئے اوقات میں تبدیلی کی جاسکتی ہے "ایک ٹائم ٹیبل تیار کیا گیا ہے لیکن ہم ان تمام مسافروں کو اے سی بس سروس فراہم کرنے کی کوشش کریں گے جو رات 9 بجے سے 11 بجے کے درمیان اسٹیشن پر ٹرین سے اترتے ہیں یا ٹرین پکڑنے جاتے ہیں۔ سٹی سینٹر کے علاقے میں، بہت سے پرائیویٹ آفس اور مال کے ملازمین رات 10 بجے چلے جاتے ہیں،" تنظیم کے صدر سبھاش منڈل نے کہا۔ "ان کے فوائد اور نقصانات کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔" انہوں نے کہا کہ مستقبل میں مزید پانچ الیکٹرک بسیں آئیں گی۔ یہ بسیں درگاپور اور آسنسول میں چلیں گی۔

21 اگست کو آسنسول رابندر بھون میں زائرین

حجاج کرام کے اعزاز میں جلسہ استقبالیہ و دعائیہ پروگرام

آسنسول:18 اگست (عوامی نیوز سروس) شہر کی معروف عوامی فلاحی تنظیم انمول ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام مورخہ 21 اگست 2025 بروز جمعرات بوقت 10 بجے دن بمقام رابندر بھون آسنسول میں حجاج کرام کے اعزاز میں جلسہ استقبالیہ و دعائیہ پروگرام کا انعقاد زیر سرپرستی ڈپٹی میئر سید وسیم الحق ہوگا۔ اس بابرکت نورانی مجلس کی صدارت الحاج حضرت مولانا اسرائیل مظاہری صدر مدرسہ اسلامیہ عربیہ برنپور فرمائیں گے نظامت کے فرائض انجام دیں گے شمیم احمد، مہمانان خصوصی کی حیثیت سے حضرت مولانا محمد شفیق قاسمی خطیب وامام ناخدا مسجد کولکاتا، جناب حاجی شہود عالم صاحب سکریٹری آل انڈیا ملی کونسل (مغربی بنگال)، جناب خواجہ احمد حسین سابق معلم ورکن مغربی بنگال اردو اکاڈمی و دیگر علماء کرام خطاب فرمائیں گے۔ انتظامیہ نے شرکت کی پرخلوص استدعا کی ہے۔

آئی ایس پی میں مزدور کی ہتھیلی شدید زخمی

آسنسول:18 اگست (عوامی نیوز سروس) آئی ایس پی میں پیش آنے والے حادثے میں ایک کنٹریکٹ ورکر کی ہتھیلی بری طرح سے زخمی ہوگیا۔ بتایا جاتا ہے کہ کنٹراکٹ ورکر راجندر سنگھ کی ہتھیلی وائر اینڈ رائیڈ مل میں مشین میں بری طرح کچلی گئی۔ واقعے کے بعد اسے پہلے آئی ایس پی اسپتال اور پھر ای ایس آئی کے پاس علاج کے لیے لے جایا گیا۔ جہاں سے اسے کولکاتا ریفر کر دیا گیا۔ خبر ملتے ہی INTUC کنٹریکٹ لیبر یونین کے صدر وجے سنگھ اور سکریٹری اجئے رائے پہنچے بتایا جاتا ہے کہ مل بند تھی اور کنٹراکٹ ورکر راجندر سنگھ اس دوران کام کر رہے تھے کہ اچانک کسی نے غلطی سے مشین کا سوئچ آن کر دیا جس کی وجہ سے اس کا ہاتھ مشین میں چلا گیا اور اس کی ہتھیلی بری طرح کچل گئی اور ہڈیاں باہر آگئیں کنٹراکٹ ورکر یونین کے صدر وجے سنگھ نے اس واقعہ کے تعلق سے انتظامیہ سے سوال کیا اور کہا کہ پلانٹ میں کہیں بھی حفاظت اور حفاظت کا خیال نہیں رکھا جا رہا ہے کمپنیاں خستہ حالی کا شکار ہیں۔

کانگریس کے معروف لیڈر جئے دیو چٹرجی کا انتقال

آسنسول:18 اگست (عوامی نیوز سروس) اسٹیل ورکرز یونین کے لیڈر اور تاحیات کانگریس کے رہنما جئے دیو چٹرجی کا اتوار کی رات 1 بجے ان کی گوپال مٹھ کی رہائش گاہ پر 83 سال کی عمر میں انتقال ہوگیا صبح یہ خبر ملتے ہی ریاستی کانگریس کے نائب صدر ترون رائے ان کی رہائش گاہ پر گئے اور انہیں پھولوں کی مالا چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ ترون رائے نے کہا کہ درگاپور اسٹیل پلانٹ کی تعمیر کے بعد سے کانگریس اور مزدور تنظیموں میں ان کا تعاون ناقابل تصور ہے صنعتی شہر درگاپور کے لوگ جے دیو چٹرجی کی خدمات کو کبھی فراموش نہیں کر سکیں گے ہم ان کی روح کے سکون کے لئے بھگوان سے پراتھنا کرتے ہیں اور ان کے سوگوار خاندان کے ساتھ اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ایس آئی آر ووٹ

راہل گاندھی نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی اور الیکشن کمیشن کی ملی بھگت سے انھیں صرف اس لیے سزا دی جارہی ہے کیونکہ وہ بہوجن اور غریب طبقہ سے آتے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ اب حالات ایسے ہیں کہ نہ تو ان کے پاس ووٹ رہے گا، نہ شناخت اور نہ ہی حق۔ یہاں تک کہ ہمارے جوانوں کو بھی اس ناانصافی سے نہیں چھوڑا گیا ہے۔ راہل گاندھی کا کہنا ہے کہ سماجی تفریق اور غریب معاشی حالات کے سبب لوگ نظام کی سازش سے لڑ نہیں پا رہے ہیں۔ اس لیے ہم ان کے ساتھ کھڑے ہیں تاکہ 'ایک شخص، ایک ووٹ' کا سب سے بنیادی حق محفوظ رہے۔ یہ صرف حقوق کا ہی نہیں، بلکہ جمہوریت میں سب کی برابر شراکت داری کا سوال ہے۔

بقیہ: بنگال کی بے عزتی

میدان میں اتر پڑے ہیں اور یہ دونوں پوری جماعت کے ساتھ پارلیمنٹ کے سامنے احتجاج کرتے ہوئے نظر آئے۔ دراصل کافی دنوں سے بھاجپا نواز ریاستوں میں بنگال کے مہاجر محنت کش لوگ و مزدوروں پر ظلم و ستم محض اس لئے ڈھایا جا رہا ہے کہ وہ بنگلہ زبان بولتے ہیں۔ اور پریوار کی کفالت کرنے کیلئے وہ دوسری ریاستوں کا رخ کیا۔ مگر بھاجپا نواز ریاستوں نے ان پر بنگلہ دیشی کا الزام مثبت کر کے اور بنگلہ زبان بولنے کی وجہ سے ان پر ظلم و ستم روا رکھا۔ ان کو زبردستی بنگلہ دیش میں ڈھکیلا گیا۔ جبکہ یہ سارے بنگال کے ہی محنت کش لوگ تھے اور بنگلہ بولتے تھے۔ بھاجپا اور مودی حکومت کے اسی متعصب نظریے کے خلاف ترنمول کانگریس متحد ہو کر پارلیمنٹ کے سامنے بھاجپا حکومت کے خلاف احتجاج بلند کیا۔ ان ایم پی میں شتابدی رائے، رتو برت بندوپادھیائے، ساگریکا گھوش، سمیت کئی بڑے لیڈران شامل تھے۔ ان میں آگے آگے مہوموئترا اور کلیان بنرجی تھے جنہوں نے بنگال کی بے حرمتی کو لیکر زبردست احتجاج کیا۔ انہوں نے بتادیا کہ ذاتی مسئلے کچھ بھی ہو لیکن حق کے لئے ترنمول کے لیڈران ہمیشہ سے ہی اکٹھا اور ایک جٹ ہیں۔ کیونکہ ممتا بنرجی اس کاروان سفر کی قیادت سنبھالے ہوئے ہیں۔

بقیہ: ریوا میں مزار

عدالت میں پیش کر دیا۔ یہ معاملہ ریوا ضلع کے گڑھ تھانہ علاقے کا ہے۔ گورگی گاؤں میں جمعہ کی رات غازی میاں کے پرانے مزار پر کچھ شرارتی عناصر نے توڑ پھوڑ کر کے مذہبی جھنڈا لگا دیا تھا۔ سماج دشمن عناصر نے علاقے میں سماجی خیر سگالی کو مجروح کرنے کی کوشش کی تھی۔ ملزمین نے درگاہ کے باہر واقع چبوترہ، مزار کے اوپر کا گنبد، مینار، دروازہ اور مزار کے اندر بنے روضہ میں بھی توڑ پھوڑ کی تھی۔

ہفتہ کو جب مزار پر توڑ پھوڑ کی خبر مسلم طبقے کو ملی تو غصے کی لہر دوڑ گئی۔ بڑی تعداد میں مقامی لوگ جمع ہوگئے اور احتجاجی مظاہرہ کرنے لگے۔ پولیس اور انتظامیہ نے لوگوں کو پرسکون کرایا اور انہیں یقین دلایا کہ قصوروں کو جلد سے جلد پکڑا جائے گا۔ پولیس نے درگاہ کے کیئر ٹیکر کی شکایت پر نامعلوم ملزمین کے خلاف معاملہ درج کر لیا۔ لوگوں نے سماج دشمن عناصر کو فوری طور پر گرفتار کرتے ہوئے کارروائی کا مطالبہ کیا۔ موقع پر پہنچی انتظامیہ نے ٹوٹے ہوئے مزار کی فوراً تعمیر شروع کروائی۔ اے ایس پی ا ?رتی سنگھ نے بتایا کہ پولیس نے نامعلوم ملزمین کے خلاف معاملہ درج کر کے تلاشی مہم شروع کی تھی جس کے بعد اس معاملے میں 4 ملزمین کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزمین میں سے ایک گاؤں کا ہی نوجوان بتایا جاتا ہے۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ ملزمین نے شراب کے نشے میں مزار پر توڑ پھوڑ کی تھی۔

بقیہ: غزہ جنگ بندی

بھی بڑی تعداد میں مظاہرین نے احتجاج کیا جبکہ اسرائیلی مظاہرین نے سڑکوں پر آگ لگا کر متعدد شاہراہیں بھی بلاک کر دیں۔ اسرائیلی مظاہرین نے جنگ روکو، یرغمالیوں کو واپس لاؤ کے پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے، مظاہرین نے غزہ میں جنگ روکو کے نعرے لگائے۔

اسرائیلی میڈیا کے مطابق پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے واٹر کینن کا استعمال کیا جبکہ مظاہرین کے خلاف کارروائی میں اسرائیلی پولیس نے تقریباً 3 0 مظاہرین کو گرفتار بھی کر لیا۔ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے ملک گیر احتجاج کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ غزہ جنگ کے خلاف مظاہرے حماس کو تقویت دینے کا سبب بن رہے ہیں، حماس کے خاتمے کے بغیر جنگ ختم کرنے کا مطالبہ کرنے والے حماس کو مضبوط کر رہے ہیں۔

بقیہ: اسرائیلی فوج کی امداد

ہیں۔ قحط کی صورتحال غزہ کے بیشتر حصوں میں سنگین ہوگئی ہے اور انسانی بحران شدت اختیار کر چکا ہے۔ ورلڈ فوڈ پروگرام نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کے پانچ لاکھ افراد قحط سالی کا شکار ہو چکے ہیں، صرف فوری جنگ بندی سے ہی اس بحران کو حل کیا جا سکتا ہے، اقوام متحدہ نے عالمی برادری سے غزہ کے انسانوں کے لیے فوری امداد کی فراہمی کی اپیل کی ہے۔

دوسری جانب غزہ میں اسرائیلی فوج کی جانب سے نہتے فلسطینیوں کی نسل کشی کا سلسلہ تاحال جاری ہے، ایسے میں اسرائیلی آرمی چیف نے غزہ پر قبضے کے منصوبے کی منظوری بھی دے دی ہے۔ اسرائیلی فوج کے سربراہ ایال ضامر نے اتوار کو غزہ جنگ کے اگلے مرحلے کی منظوری دی۔ اس حوالے سے ان کے فیلڈ ٹور کے موقع پر ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ غزہ پر حملوں کی شدت میں اضافہ کیا جائے گا اور علاقے پر دوبارہ قبضہ کرنے کے لیے دباؤ ڈالا جائے گا۔

اسرائیلی آرمی چیف نے دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیلی فوج نے آپریشن گڈیون چاریوٹس کے مقاصد حاصل کر لیے ہیں، جو مئی میں ایک زمینی حملہ تھا جس کا مقصد غزہ کی پٹی کے مقبوضہ علاقوں کو مزید بڑھانا اور شمالی غزہ سے فلسطینیوں کو مکمل طور پر نکالنا تھا۔

☆

عرفان پٹھان کا متنازع انٹرویو اور شاہد آفریدی پر حاوی ہونے کا دعویٰ: 'لالہ کبھی پیچھے نہیں ہٹا'

پاکستان کے سابق کپتان اور آل راؤنڈر شاہد آفریدی ایک بار پھر سے انڈیا میں شہ سرخیوں میں ہیں لیکن اس بار وہ خود کسی نئے تنازع کا باعث نہیں بنے بلکہ اس کی وجہ انڈیا کے سابق آل راؤنڈر عرفان پٹھان کا ایک انٹرویو ہے جس میں عرفان نے کئی دعوے کیے اور کچھ الزام بھی لگائے۔ عرفان نے للن ٹاپ کے سوربھ دوویدی کے ساتھ بات چیت میں پاکستان کے ساتھ اپنی کشمکش کا ذکر کرتے ہوئے شاہد آفریدی کے ساتھ اپنی چپقلش کا ذکر کیا اور شاہد آفریدی کو 11 بار آؤٹ کرنے کا دعویٰ بھی کیا۔

شاہد آفریدی کا اس معاملہ پر اب تک موقف سامنے نہیں آیا تاہم پاکستان میں سوشل میڈیا صارفین نے عرفان کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔

اعداد و شمار کے لحاظ سے کیا عرفان کا دعویٰ درست ہے؟ اس رپورٹ میں ہم نے یہ بھی جاننے کی کوشش کی کہ ایک دوسرے کے خلاف عرفان اور شاہد آفریدی کے کیا اعداد و شمار ہیں۔

عرفان پٹھان نے کیا کہا؟

سابق آل راؤنڈر عرفان پٹھان نے شاہد آفریدی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کے ساتھ ان کا شدید قسم کا ٹکراؤ تھا لیکن پھر وہ کہتے ہیں: 'پاکستانیوں کو یہ لگتا ہے کہ سارے جو مسلمان ہیں دنیا کے، انھوں نے ان سب کی ذمہ داری لے رکھی ہے، یہ ان کی غلط فہمی ہے۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'میں نے ذاتی طور پر اسے محسوس کیا ہے۔ ہرشا بھوگلے (کمنٹیٹر) کے ساتھ ان کا ایک انٹرویو تھا جس میں انھوں نے اسے (آفریدی کو) کاؤنٹر نہیں کیا، انھیں کرنا چاہیے تھا۔'

استفسار پر عرفان پٹھان نے کہا کہ 'پٹھانوں پر بات چل رہی تھی۔ انھوں نے کہا کہ وہ (آفریدی) اصلی پٹھان ہیں اور میں (عرفان) نقلی پٹھان ہوں۔' سوربھ دوویدی پوچھتے ہیں کہ 'یہ بات شاہد آفریدی نے کہی' تو عرفان کہتے ہیں کہ 'ہاں، شاہد آفریدی نے کہی۔' عرفان نے کہا کہ 'مجھے لگا کہ آپ میرے بارے میں بات نہیں کر رہے، میرے والدین کے بارے میں بات کر رہے ہیں، جو آپ کو نہیں کرنا چاہیے۔ اگر آپ نہیں کرتے ایسی بات۔۔۔ تو مجھے آپ سے کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے۔۔۔ آپ پرسنل ہو رہے ہو، یہ صحیح نہیں ہے۔'

پھر انھوں نے کہا کہ 'جب میرے سامنے وہ آئے، میرے دل میں انھیں آؤٹ کرنے کی شدید خواہش بیدار ہوتی رہی۔' 'میں نے اسے 11 بار آؤٹ کر کے یہ بتا دیا کہ اصلی پٹھان کون ہے۔ بڑے بڑے موقعوں پر آؤٹ کیا ہے، سیریز ڈیسائڈر (فیصلہ کن) پر آؤٹ کیا ہے، ورلڈ کپ فائنل میں آؤٹ کیا۔'

ان سے سوال ہوا کہ 'فیلڈ میں کیا بات کرتے تھے؟'

اس سوال کے جواب میں عرفان نے کہا کہ 'فیلڈ میں بات کرنے کے لیے کریز پر رہنا ضروری ہے۔ کریز پر ٹکا ہی کہاں، آیا اور گیا۔ کیا بات کریں گے۔ اس کے پاس ٹائم نہیں ہے، میں تو بات کرنے کے لیے تیار ہوں۔'

پھر انھوں نے سنہ 2006 کے پاکستان ٹور کا ذکر کرتے ہوئے آفریدی کے ساتھ اپنی بات چیت کا ذکر کیا۔

'کبھی میدان میں بات چیت نہیں ہوئی؟'

اس سوال پر عرفان پٹھان نے کہا: 'میدان کے باہر فلائٹ میں ہوئی۔ ہم کراچی سے لاہور جا رہے تھے۔ دونوں ٹیمیں تھیں، دوسرا دورہ تھا۔ 2006۔' 'اس نے میرے سر پہ ہاتھ رکھا، میرے بال کو ایسے کیا اور کہا، کیا بچے، کیسا ہے؟ میں نے سوچا 'یہ کیا ہے، تو کب سے باپ بن گیا۔ بچوں والی حرکتیں تیری، میرے سر کو ہاتھ لگا رہا ہے، میرے بال خراب کر رہا ہے۔ نہ میری آپ سے دوستی ہے، تو کیوں بدتمیزی کرنی ہے۔'

'پھر اس نے کچھ الفاظ بولے اور بدزبانی کی۔ تو وہاں عبدالرزاق تھے، میں نے عبدالرزاق سے پوچھا کہ یہاں پر کون سا گوشت ملتا ہے۔ تو کہنے لگے کہ یہ گوشت یہ گوشت۔ تو میں نے پوچھا کہ کتے کا گوشت ملتا ہے کیا؟'

عرفان نے مزید کہا: 'میں حقیقتاً بھڑک گیا تھا۔ آج شاید ہو تو میں یہ بات نہ کروں۔ اس (عبدالرزاق) نے کہا 'عرفان ایسا کیوں کہہ رہے ہو۔' 'اس کی سیٹ وہیں پر تھی، میں نے کہا کہ اس نے کھایا ہوا ہے، کب سے بھونک رہا ہے۔ یہ بات سن لی، آنکھیں لال، غصہ بڑا، لیکن کچھ بول نہیں سکے، کیونکہ کچھ بولتے تو پھر میں کہتا کہ پھر بھونک رہے ہو۔'

یاد رہے کہ آفریدی اور انڈین پلیئرز کے درمیان چپقلش پہلے بھی کئی بار دیکھنے میں آئی ہے۔ کبھی آفریدی اور گوتم گمبھیر کی تو کبھی آفریدی اور ہربھجن سنگھ کی۔ جہاں تک عرفان پٹھان کا 11 بار آؤٹ کرنے کا دعویٰ ہے تو کرک میٹرک کے مطابق انھوں نے آفریدی کو نو بار آؤٹ کیا ہے۔

یہ عجب اتفاق ہے کہ آفریدی کو ون ڈے کا کھلاڑی مانا جاتا ہے اور اسی میں عرفان نے انھیں سات بار آؤٹ کیا ہے۔ ایک بار ٹی ٹوئنٹی میں اور ایک بار ٹیسٹ میچ میں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر مڈوکٹ نامی ایک صارف نے لکھا: 'شاہد آفریدی نے اپنے ٹیسٹ کریئر میں عرفان پٹھان کے خلاف 175 کے سٹرائیک ریٹ سے 84 گیندوں پر 147 رنز بنائے۔ یہ ٹیسٹ میں سب سے زیادہ مشہور بلے باز بمقابلہ بولر سٹرائیک ریٹ ہے اور پھر بھی عرفان کہہ رہا ہے کہ آفریدی کریز پر کہاں ٹکتے تھے۔'

کرکٹ میٹرک کے مطابق یہ درست ہے اور اس میچ میں انھوں نے عرفان پٹھان کو چھ چھکے اور 21 چوکے لگائے۔

خیال رہے کہ عرفان پٹھان واحد انڈین بولر ہیں جنھوں نے پاکستان کے خلاف ہیٹ ٹرک کی۔ کراچی میں سنہ 2006 میں کھیلے جانے والے تیسرے اور آخری ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں انھوں نے پہلے ہی اوور میں سلمان بٹ، یونس خان اور محمد یوسف کو آؤٹ کر کے سنسنی پھیلا دی تھی لیکن پھر بھی پاکستان یہ میچ 341 رنز سے جیت گیا۔

عرفان پٹھان اور شاہد آفریدی: ایک موازنہ

عرفان پٹھان نے پاکستان کے خلاف 10 ٹیسٹ میچ کی 13 اننگز کھیلی جس میں انھوں نے 35 کی اوسط سے 385 رنز بنائے۔ اس میں ان کی ایک سنچری (102) اور ایک نصف سنچری شامل ہے۔ دس میچ کی 19 اننگز میں عرفان نے 27 وکٹیں لیں جس میں ایک بار پانچ وکٹیں شامل ہیں۔ ان کا اوسط 49-92 کا ہے۔

دوسری جانب شاہد آفریدی نے انڈیا کے خلاف آٹھ میچ کی 15 اننگز میں 47 رنز سے زیادہ اوسط سے 709 رنز سکور کیے جس میں تین سنچریاں اور تین نصف سنچریاں شامل ہیں۔ شاہد آفریدی نے آٹھ میچ کی 15 اننگز میں 14 وکٹیں لیں لیکن ان کا اوسط 33 کا ہے جو عرفان پٹھان سے بہتر ہے۔

ون ڈے انٹرنیشنل میں عرفان پٹھان نے پاکستان کے خلاف 23 میچ کی 18 اننگز میں 399 رنز بنائے جس میں دو نصف سنچریاں شامل ہیں اور اوسط 33 رنز سے زیادہ کا ہے۔ بولنگ میں 23 میچز کی 23 اننگز میں 34 وکٹیں 34 کی اوسط سے لی ہیں۔ ٹی ٹوئنٹی میں تین میچز میں چھ وکٹیں اور دو اننگز میں 23 رنز بنائے۔

ون ڈے میں شاہد آفریدی نے انڈیا کے خلاف 64 اننگز میں 25 رنز کی اوسط سے 1524 رنز بنائے جس میں دو سنچریاں اور چار نصف سنچریاں ہیں۔ بولنگ میں 60 اننگز میں 60 کے اوسط سے 38 وکٹیں حاصل کی ہیں اور ٹی ٹوئنٹی میں آٹھ میچ کی سات اننگز میں 52 رنز کی اوسط سے چار وکٹیں حاصل کی ہیں۔

سوشل میڈیا پر اس کے متعلق تبصرے نظر آ رہے ہیں۔ سابق پاکستانی کرکٹر دانش کنیریا نے عرفان پٹھان کی بات سے

اتفاق کیا ہے جسے انڈین میڈیا میں جگہ دی گئی ہے۔ واضح رہے کہ کنیریا اب پاکستان سے باہر رہتے ہیں اور پاکستان کے خلاف سوشل میڈیا پر سرگرم رہتے ہیں۔ دانش کنیریا نے لکھا: 'عرفان بھائی، آپ بالکل درست ہیں۔ وہ ہمیشہ ذاتی حملہ کرتے ہیں چاہے وہ کسی فیملی پر ہو یا مذہب پر۔'

عمر فاروق کالسن نامی ایک صارف نے لکھا: 'عرفان پٹھان اپنے وزن سے بہت اوپر کی بات کر رہے ہیں، اپنے قد سے بڑی باتیں کر رہے ہیں۔ کیا انڈیا میں بنے رہنے کے لیے پاکستان کے خلاف اتنا زہریلا اظہار کرنا ضروری ہے؟' پی ٹی وی سپورٹس نے ایک کلپ ڈال کر لکھا ہے کہ 'لالہ (آفریدی) نہ تو بھاگنے والے ہیں اور نہ پیچھے ہٹنے والے۔'

انڈیا میں ان کے کمنٹری پینل سے ہٹائے جانے کے متعلق بھی باتیں کی جا رہی ہیں جبکہ زیادہ تر شاہد آفریدی کے حوالے سے کی گئی ان کی باتوں پر چھوٹی چھوٹی کلپس پیش کر رہے ہیں جس میں کبھی آفرید پٹھان کی گیند پر چھکا لگا رہے ہیں تو کسی میں آؤٹ ہو رہے ہیں۔ ماہم گیلانی نامی ایک صارف نے ایک کلپ ڈالتے ہوئے لکھا: 'شاہد آفریدی بمقابلہ عرفان پٹھان۔ عرفان پٹھان کی 122 کلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار والی ڈلیوری شاہد آفریدی کے کندھے پر لگی اور پھر لالہ نے عرفان سے ایک اور باؤنسر پھینکنے کو کہا اور اس نے اس پر چھکا جڑ دیا۔ شاہد آفریدی کو بطور ٹیسٹ کھلاڑی کم شمار کیا گیا۔'

مجموعی طور پر عرفان پٹھان نے 29 ٹیسٹ کی 40 اننگز میں 1105 رنز بنائے جس میں ایک سنچری اور چھ نصف سنچریاں شامل ہیں جبکہ انھوں نے ون ڈے کے 120 میچز کے 87 اننگز میں 1544 رنز بنائے۔ انھوں نے ٹی 20 میں 24 میچز کی 14 اننگز میں 24 کی اوسط سے 172 رنز بنائے۔

بولنگ کے شعبے میں ٹیسٹ میں 29 میچ کی 54 اننگز میں 32 کی اوسط سے 100 وکٹیں لیں جبکہ ون ڈے میں 120 میچ کی 118 اننگز میں 29 کے اوسط سے 178 وکٹیں لیں۔ 24 میچ کی 23 اننگز میں 22 کی اوسط سے 28 وکٹیں لیں۔

بیڈمنٹن کی شٹل کاک کا بحران پیدا ہونے کا خدشہ

بیجنگ اگست (یو این آئی) بیڈمنٹن کی شٹل کاک کا بحران پیدا ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے جس سے بیڈمنٹن کے کھلاڑی، منتظمین اور مینوفیکچرز پریشان ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پروں سے بننے والی معیاری شٹل کاک کس تیزی سے ختم ہو رہی ہیں، جن کے پاس شٹل کاک کا اسٹاک پڑا ہے وہ بھی پریشانی میں مبتلا ہیں۔ معیاری شٹل کاک بطخ اور ہنس کے پروں سے تیار کی جاتی ہیں، چین میں اب ان جانوروں کی مانگ کم ہے کیوں کہ چینی اب ان جانوروں کا گوشت کم کھاتے ہیں۔ چین میں ان جانوروں کی اب فارمنگ بھی کم ہو رہی ہے۔

روئنگ، کایکنگ اور کینوئنگ کے مقابلوں میں 400 سے زائد کھلاڑی حصہ لیں گے

سری نگر، 18 اگست (یو این آئی) جموں و کشمیر کی مشہور ڈل جھیل میں 21 سے 23 اگست تک منعقد ہونے والے پہلے کھیلو انڈیا واٹر اسپورٹس فیسٹیول میں 36 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 400 سے زیادہ کھلاڑی روئنگ، کایکنگ اور کینوئنگ کے مقابلوں میں حصہ لیں گے۔

کھیلو انڈیا واٹر اسپورٹس فیسٹیول کا انعقاد اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل نے مشترکہ طور پر کیا ہے۔ کئی دہائیوں سے ڈل جھیل کشمیر کی سیاحت، فن اور ثقافت کا مرکز رہی ہے اور پہلے کھیلو انڈیا واٹر اسپورٹس فیسٹیول کی میزبانی کے ساتھ یہ جھیل ایک قومی ورثہ کے طور پر اپنی ساکھ کو مزید بڑھانے کے لیے تیار ہے۔ ہاؤس بوٹ کے مالکان ان گیمز کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ بلقیس میر کینوئنگ اور کایکنگ کی دنیا کی معروف شخصیت اور اولمپک جج نے کہا یہ صرف ایک ایونٹ نہیں ہے بلکہ ہمارے ملک میں واٹر اسپورٹس کے ایک نئے دور کا آغاز ہے۔ تمام اتھلیٹس کی طرف سے، میں اپنے وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں اور پوری ہندوستانی ٹیم کا شکریہ ادا کرتی ہوں جو اسے دوبارہ کھیلوں کے لیے پروان چڑھا رہے ہیں۔ نوجوان واٹر اسپورٹس پلیئر محسن علی کھیلو انڈیا واٹر اسپورٹس فیسٹیول 2025 میں کایکنگ ایونٹ میں حصہ لینے کی تیاری کر رہے ہیں۔ وہ ریاست جموں و کشمیر کے چیمپئن ہیں اور قومی مقابلوں میں تین گولڈ میڈلز سمیت 15 تمغے جیت چکے ہیں۔ واٹر اسپورٹس کے بارے میں بات کرتے ہوئے علی نے کہا کہ میں ان گیمز میں گولڈ میڈل جیتنے کی امید کرتا ہوں جن کی ہم میزبانی کر رہے ہیں۔ بلقیس میر نے کہا، جب میں نے 1990 کی دہائی میں 10 سال کی عمر میں یہاں پیڈلنگ شروع کی تھی، تو میں نے ایک دن ہندوستان کی نمائندگی کرنے کا خواب دیکھا تھا۔ یہ خواب اس وقت پورا ہوا جب میں ورلڈ کپ میں شرکت کرنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بن گئی۔ مجھے یقین ہے کہ یہ ایونٹ دلچسپ ہوگا اور ہمارے نوجوان کھلاڑیوں کے لیے ایک عظیم ترغیب کا کام کرے گا جو سب سے بڑے کھیل یونٹ میں ہندوستان کی نمائندگی کا خواب دیکھتے ہیں۔

باسکٹ بال: آسٹریلیا لگاتار تیسرے ایف آئی بی اے ایشیا کپ کا فاتح

جدہ، 18 اگست (یو این آئی) آسٹریلیا نے اتوار کو باسکٹ بال میچ کے فائنل میں چین کو 89-90 سے شکست دے کر 2025 ایف آئی بی اے ایشیا کپ جیت لیا۔

آسٹریلیا 2017 میں ایشیا کپ میں شامل ہونے کے بعد سے کبھی کوئی میچ نہیں ہارا ہے۔ اتوار کی جیت کے ساتھ ہی ٹیم نے براعظمی ٹورنامنٹ میں اپنی 18 ویں لگاتار کامیابی حاصل کی۔

سی اے ایف اے نیشنز کپ کے ممکنہ کھلاڑیوں میں سنیل چھیتری شامل نہیں: جمیل

نئی دہلی، 18 اگست (یو این آئی) ہندوستانی فٹبال ٹیم کے نو منتخب ہیڈ کوچ خالد جمیل نے واضح کیا ہے کہ 29 اگست سے تاجکستان اور ازبکستان میں شروع ہونے والے سی اے ایف اے نیشنز کپ 2025 کے لیے منتخب 35 ممکنہ کھلاڑیوں کی فہرست میں لیجنڈ اسٹرائیکر سنیل چھیتری کا نام شامل نہیں ہے۔ ہندوستان نے وسطی ایشیائی فٹبال ایسوسی ایشن (سی اے ایف اے) کے تحت منعقد ہونے والے اس ٹورنامنٹ میں اپنے ڈیبیو سے قبل 16 اگست کو بنگلورو میں تربیتی کیمپ شروع کیا۔ ہندوستانی ٹیم کو تاجکستان، ایران اور افغانستان کے ساتھ گروپ-بی میں رکھا گیا ہے۔ خالد جمیل نے اتوار کے روز چھیتری کے قومی کیمپ میں شامل نہ ہونے پر کہا: [؟] وہ اس کیمپ میں اس لیے نہیں ہیں کیونکہ ہم ایک ایسا ٹورنامنٹ کھیلنے جا رہے ہیں جو ہمارے ایشین کپ کوالیفائر کی تیاری کے لیے اہم ہوگا۔ سنیل ہندوستانی فٹبال کے عظیم کھلاڑی ہیں۔ میں نے ان کے خلاف کھیلا ہے، کئی بار انہیں کھیلتے دیکھا ہے، اور وہ میرے پسندیدہ کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں۔ وہ ہندوستانی فٹبال کے لیے ایک مثال ہیں اور ان کے لیے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا: میں اس فیفا ونڈو کے دوران کچھ اور کھلاڑیوں کو آزمانا چاہتا ہوں۔ میں نے اس بارے میں ان سے بات کی ہے۔ ٹیم میں ان جیسے کھلاڑی کا ہونا ہمیشہ خوشی کی بات ہوتی ہے۔

تیراندازی لیگ میں دیپیکا، جیوتی سریکھا، دھیرج، ابھیشیک حصہ لیں گے

نئی دہلی، 18 اگست (یو این آئی) تیراندازی پریمیئر لیگ کے پہلے ایڈیشن میں ہندوستان کے سرکردہ تیرانداز دیپیکا کماری، جیوتی سریکھا وینم، دھیرج بومدیورا، ابھیشیک ورما اور دیگر ایتھلیٹ حصہ لیں گے۔ ہندوستانی تیراندازی فیڈریشن (اے اے آئی) نے پیر کے روز تیراندازی پریمیئر لیگ کے افتتاحی ایڈیشن کے لیے ہندوستانی کھلاڑیوں کی فہرست جاری کر دی۔ یہ مقابلہ اکتوبر میں نئی دہلی کے یمنا اسپورٹس کمپلیکس میں منعقد ہوگا اور 11 دن تک جاری رہے گا۔

اس فرنچائزی طرز کے مقابلے میں دنیا بھر کے مرد اور خواتین ریکرو اور کمپاؤنڈ تیرانداز ایک دوسرے کے خلاف مقابلہ کریں گے۔ قومی اور بین الاقوامی اتھلیٹس کو چھ فرنچائز ٹیموں میں تقسیم کیا جائے گا۔ پہلے ایڈیشن میں دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کو شامل کرنے کے لیے اے اے آئی نے عالمی درجہ بندی کے مطابق مختلف زمروں میں تیراندازوں کو رکھا ہے، جس میں عالمی ٹاپ 10 اور ٹاپ 20 کھلاڑیوں کے علاوہ حال ہی میں فیڈریشن کے زیر اہتمام منعقدہ سلیکشن ٹرائل میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے تیرانداز شامل ہیں۔

اے اے آئی کی فہرست کے مطابق اولمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے والی دیپیکا کماری (عالمی نمبر 3 اور دھیرج بومدیورا (عالمی نمبر 14) نے بھی مقابلے میں اندراج کیا ہے۔ عالمی ریکارڈ یافتہ کمپاؤنڈ تیرانداز رشبھ یادو (عالمی نمبر 9 اور جیوتی سریکھا وینم (عالمی نمبر 3 کی جوڑی نے بھی عالمی نمبر 10 ابھیشیک ورما، عالمی نمبر 11 پرتھمیش بھال چندر فوگے، عالمی نمبر 16 پریانش اور عالمی نمبر 17 پرنیت کور کے ساتھ اپنی شرکت کی تصدیق کی ہے۔ حالیہ ٹرائلز کے مطابق تجربہ کار اولمپین ترون دیپ رائے (رینک 4 اور اتانو داس (رینک 5 بھی ریکرو زمرے میں شامل ہوں گے، جبکہ خواتین ریکرو میں انکیتا بھکت (رینک 2 اور بھجن کور (رینک 6 کو شامل کیا گیا ہے، جو گزشتہ سال پیرس اولمپکس میں ہندوستانی دستے کا حصہ تھیں۔

دیگر نمایاں مرد ریکرو تیراندازوں میں نیرج چوہان (رینک 2، راہل (رینک 3، روہت کمار (رینک 6، مرنال چوہان (رینک 7، چچن گپتا (رینک 8، اور کرشن کمار (رینک 9 شامل ہیں، جبکہ خواتین ریکرو میں گاتھا آنند راو کھڑکے (رینک 3، شاروری سوم ناتھ شینڈے (رینک 4، بسنتی مہتو (رینک 5، کمکم انیل موہڑ (رینک 7، تیشا پنیا (رینک 8 اور انشیکا کماری (رینک 9 شامل ہیں۔

کمپاؤنڈ مرد تیراندازوں میں امن سینی (رینک 1، اوجس پروین دیوتالے (رینک 5، ساحل راجیش جادھو (رینک 6، چٹی بومہ جکناس (رینک 8، پلکت کاجلا (رینک 9 شامل ہوں گے، جبکہ خواتین کمپاؤنڈ زمرے میں پرتھیکا پردیپ (رینک 3، تانی پرتی چلتھا (رینک 4، اونیت کور (رینک 5، مدالا سوریا ہمسنی (رینک 6، سواتی دودھوال (رینک 7، مدھرا دھمنگاؤں کر (رینک 8 اور پرانجل راجندر سالوے (رینک 9 شامل ہیں۔

اس موقع پر ہندوستانی تیراندازی فیڈریشن کے صدر ارجن منڈا نے کہا: تیراندازی پریمیئر لیگ کے پہلے سیزن میں ہندوستان کے بہترین تیراندازوں کی شرکت ہمارے لیے باعث فخر ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ ان کی موجودگی سے عوام کی توجہ اس کھیل کی طرف مبذول ہوگی اور مقابلے کا معیار بلند ہوگا۔

فیڈریشن کے جنرل سکریٹری ویریندر سچدیوا نے کہا: ہندوستانی تیرانداز طویل عرصے سے عالمی سطح پر اپنی پہچان بنا رہے ہیں۔ انہی کی کامیابیوں کی بدولت ہم تیراندازی پریمیئر لیگ کے پہلے ایڈیشن کا آغاز کر پا رہے ہیں۔

ہندوستان کے خلاف میچ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے سوچ سمجھ کر ٹیم بنانی چاہیے تھی: کامران اکمل

اسلام آباد، 18 اگست (یو این آئی) پاکستان کے سابق ٹیسٹ کرکٹر کامران اکمل نے پاکستانی ٹیم کے سلیکشن پر سوالات اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ ٹرائی نیشن سیریز کیلئے یہ ٹیم موزوں ہے تاہم ایشیا کپ اور روایتی حریف ہندوستان کے خلاف میچ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے سوچ سمجھ کر ٹیم بنانی چاہیے تھی۔ وکٹ کیپر بلے باز نے کہا کہ حالیہ باہمی سیریز کے دوران پاکستان ٹیم کی کارکردگی انتہائی ناقص رہی، نوجوان کھلاڑی اہم مواقعوں پر پریشر کا شکار نظر آئے۔ کامران اکمل نے سابق کپتان بابر اعظم اور محمد رضوان کو ڈراپ کرنے پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دونوں بیٹرز کا ایشیائی ایونٹ کیلئے ٹیم میں موجود ہونا ضروری ہے، ایک دو میچز کی بنیاد پر آپ سینئر پلیئرز کو اہم ایونٹ سے باہر نہیں کر سکتے۔

ڈان نیوز کے مطابق سابق ٹیسٹ کرکٹر نے پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے فیصلوں کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا، انہوں نے کہا کہ پی سی بی کا سسٹم خراب، میرٹ پر عمل نہیں ہوتا، کرکٹ بورڈ گزشتہ 7 سے 8 سالوں سے غلطیوں پر غلطیاں کرتا آ رہا ہے، تاہم اس کے باوجود کسی کا بھی دھیان نہیں ہے، نان کرکٹرز جب بورڈ کو چلائیں گے تو پھر اسی طرح کے فیصلے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ چیئرمین پاکستان کرکٹ بورڈ محسن نقوی کو پی سی بی پر دھیان دینا ہوگا، ہر کوئی اپنے من پسند افراد کو نوازنے میں لگا ہوا ہے، یہاں پسند نہ پسند کی بنیاد پر ٹیمیں بنائی جاتی ہیں۔

تقریب میں ہی موجود سابق آل راؤنڈر عبدالرزاق کا اس موقع پر کہنا تھا کہ پاکستان میں میرٹ پر ٹیم بن رہی ہے، امید ہے پاکستانی ٹیم ایشیا کپ میں بہترین پرفارمنس دے گی۔ پاکستان کے سابق کپتان سرفراز احمد نے کہا ہے کہ ایشیا کپ اور ٹرائی نیشن سیریز کے لیے پاکستانی ٹیم کو بہترین قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہی ٹیم ایشیائی ایونٹ جیتنے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہے۔ متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں پاکستان کا شاندار ریکارڈ رہا ہے، جس کا فائدہ آنے والے دونوں ایونٹس میں ملے گا۔

انہوں نے کہا کہ گزشتہ 3 سے 4 سال کے دوران پاکستان کی ایک نئی ٹیم ابھر کے سامنے آئی ہے، حسن نواز، حسین طلعت، صائم ایوب سمیت نوجوان کھلاڑی پاکستانی ٹیم کا حصہ بنے۔

فخر زمان کی صلاحیتوں پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بائیں ہاتھ سے بلے بازی کرنے والے بلے باز پاکستان ٹیم میں ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہے، وہ میچ ونر اور حالیہ کچھ عرصے سے بہترین کارکردگی دکھا رہے ہیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 19th August, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل، ۱۹ / اگست ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

فتح کی ہیٹ ٹرک بنانے میں محمڈن ناکام

کلکتہ لیگ میں محمڈن کو ایک اور شکست کا سامنا کرنا پڑا

کولکاتا،18/اگست :محمڈن نے کلکتہ لیگ میں لگاتار دو میچ جیت کر اپنی پوزیشن کو کچھ بہتر کیا تھا۔اس فتح کے بعد ان کا مقصد اب اور پیچھے مڑ کر دیکھنا نہیں تھا۔ تاہم، مہراج الدین کے کھلاڑیوں نے محمڈن ٹیم کو 1-2 سے شکست دے کر فتح کی ہیٹ ٹرک کرنے کا موقع نہیں دیا۔ آج کا کھیل دیکھ کر ایسا نہیں لگتا تھا کہ پچھلے دو میچ جیت کر محمڈن کے کھلاڑی نئی ہٹی اسٹیڈیم میں آئی ہے۔محمڈن نے کافی گندا فٹ بال کھیلا ہے۔ شاکر علی نے اس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے واری کو برتری دلائی۔ پھر پتم بہادر تھاپا کے جوانوں نے پرجوش فٹ بال کا مظاہرہ کیا۔اگرچہ پہلے ہاف میں مزید گول نہیں ہو سکے۔ایڈیسن اور میکیسون 1-0 سے پیچھے رہ کر وقفے میں چلے گئے۔ دوسرے ہاف کے آغاز سے ہی محمڈن کے کھلاڑیوں کی چال میں کوئی تبدیلی دیکھنے کو نہیں ملی۔ اس کے برعکس واری نے دوسرے ہاف کے آغاز میں 2-0 کی برتری حاصل کر لی۔ دوسرا گول راکیش کپوریا نے کیا۔ پھر محمڈن نے شدت سے میچ میں واپس آنے کی کوشش کی۔ 75 منٹ کے بعد محمڈن نے ایڈیسن سنگھ کے گول سے فرق کم کیا۔ لیکن یہ کافی نہیں تھا۔ آخر میں محمڈن کو واری کے خلاف 1-2 سے شکست ہوئی۔ محمڈن اسپورٹنگ کلب نے جاری کلکتہ لیگ میں سدرن سمیتی کو شکست دے کر پہلی جیت حاصل کی تھی۔ بعد میں، مہراج الدین وڈو کے لڑکوں نے سری بھومی کے خلاف اپنی جیت کا سلسلہ جاری رکھا۔ واضح ہو کہ محمڈن بریگیڈ نے طاقتور سری بھومی کو 3-1 سے شکست دے کر مزید تین پوائنٹس حاصل کیے۔ تاہم، واری سے ہارنے کے بعد محمڈن جو لگاتار تیسری جیت کا ہدف رکھتا تھا، لڑکھڑا گیا۔ لیگ کے ایک اور میچ میں سدرن سمیتی اور ریٖنبو اے سی کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں، یہ کھیل بغیر گول کے برابری پر ختم ہوا۔

اسٹیڈیم میں نیمار کو زاروقطار روتے کیوں دیکھا گیا

میڈرڈ،18/اگست: سانتوش کے لئے کھیلتے ہوئے نیمار جونیئر کو شاید زندگی میں اس قدر خراب چویشن کا سامنا کرنا نہیں پڑا ہوگا جو اس وقت اسے سامنا کرنا پڑا جب برازیلین سیری۔اے میں، واسکو ڈی گاما کے مقابلے میں برازیل کے اہم ترین کلب سانتوش کلب کو چھ گول ل سے شکست فاش کا سامنا کرنا پڑا اور اس میچ کے اختتام پر نیمار کو زاروقطار روتے دیکھا گیا۔اس بدترین شکست کے ساتھ ہی سانتوش کلب کے کوچ کو فورا رخصت کر دیا گیا کہ اگر وہ مزید اس کلب کے کوچ رہے تو سانتوش کا نام ونشان مٹ جائیگا۔

آج نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کا ڈرونڈ سیمی فائنل شیلانگ لاجونگ سے

کولکاتا،18/اگست: 134ویں ڈرونڈ کپ کے چار سیمی فائنلسٹ کا تعین ہو چکا ہے اور شیلانگ لاجونگ ایف سی، نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ، ڈائمنڈ ہاربر ایف سی اور ایسٹ بنگال کی ٹیمیں سیمی فائنل میں قدم رکھ چکی ہیں اور پہلا سیمی فائنل کل 19/اگست کو کوکراجھاڑ آسام میں نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کا مقابلہ شیلانگ لاجونگ ایف سی کے ساتھ ہوگا اور اس سیمی فائنل میں زبردست مقابلہ متوقع ہے جب شیلانگ لاجونگ آئی۔لیگ کی بہت مضبوط ٹیم ہے اور نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ آئی ایس ایل کی مضبوط ٹیم ہے اور دونوں ٹیموں میں دو تین غیر ملکی کھلاڑیوں کے علاوہ سبھی شمال مشرقی ریاستوں سے تعلق رکھنے والے نیپالی کھلاڑی ہیں اور زیادہ تر کھلاڑی بائچونگ بھوٹیا کوچنگ کیمپ اور رینیڈی سنگھ کوچنگ کیمپ سے تعلق رکھتے ہیں۔شیلانگ لاجونگ نے سخت مقابلے کے بعد کوارٹر فائنل میں انڈین نیوی کی ٹیم کو شکست دی اور سیمی فائنل میں داخلہ لیا جبکہ دوسرے کوارٹر فائنل میں نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ نے بوڈولینڈ کو 4 گول ل سے شکست فاش دیکر سیمی فائنل میں داخلہ لیا۔

ویسے نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ اور بوڈولینڈ کے درمیان اس سیمی فائنل میچ کا نتیجہ اس طور پر حیرت انگیز رہا کہ بوڈولینڈ کی ٹیم جو کہ سخت مقابلہ کر رہی تھی اور وقفے وقفے سے حملے کر رہی تھی اس کی تمام کوششیں صرف بدقسمتی کی وجہ سے رائیگاں گئیں جبکہ نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کی طرف سے جو یورشیں ہوئیں وہ سبھی گول کی شکل میں تبدیل ہو گئیں۔جس میں الہ دین اجارائی کے دو گول اور مجموعی طور پر اس ٹورنامنٹ میں پانچ گول ہیں اور گزشتہ آئی ایس ایل میں اس نے ٹاپ اسکورنگ ریکارڈ بنا کر گولڈن بوٹ کا ایوارڈ حاصل کیا تھا۔

جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا نے ون ڈے سیریز کے لیے ٹیم کا اعلان کیا

کیرنز، 18 اگست (یو این آئی) جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا نے منگل سے شروع ہونے والی تین میچوں کی ون ڈے سیریز کے لیے اپنی ٹیموں کا اعلان کر دیا ہے۔ جنوبی افریقہ نے آسٹریلیا کے خلاف سیریز کے لیے نوجوان تیز گیند باز کوینا مافاکا کو ٹیم میں شامل کیا ہے۔ مافاکا نے حال ہی میں آسٹریلیا کے خلاف ٹی 20-سیریز میں شاندار کارکردگی دکھائی تھی اور سب سے زیادہ 9 وکٹیں حاصل کی تھیں، جس کی بدولت انہیں 17 رکنی ون ڈے ٹیم میں جگہ ملی ہے۔ فارم میں چل رہے بلے باز ڈیوالڈ بریوس کا ون ڈے ٹیم میں ڈیبیو تقریباً یقینی ہے۔ کپتان ٹیمبا باووما نے نوجوان کھلاڑیوں کے شامل کیے جانے پر کہا: جب آپ نئے چہروں کو دیکھتے ہیں تو یہ ہمیشہ دلچسپ ہوتا ہے۔ ظاہر ہے کہ بریوس پر سب کی سب سے زیادہ توجہ ہے، وہ اپنی صلاحیت دکھا رہے ہیں اور یہ ظاہر کر رہے ہیں کہ وہ کیا کچھ کرنے کے قابل ہیں۔ میں پرجوش ہوں کہ وہ ون ڈے میں کیا کمال دکھا سکتے ہیں۔ دوسری جانب آسٹریلیا نے تجربہ کار بلے باز مارنس لبوشین کو دوبارہ ٹیم میں شامل کیا ہے، جنہیں حال ہی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف کیریبین ٹیسٹ سیریز سے باہر کر دیا گیا تھا۔ مچل مارش کو باقاعدہ کپتان پیٹ کمنز کی جگہ قیادت سونپی گئی ہے۔ مارش نے ٹی 20-سیریز میں آسٹریلیا کو جنوبی افریقہ پر 1-2 کی کامیابی دلائی تھی اور اب 50 اوور کے فارمیٹ میں بھی اسی کارکردگی کی امید کی جا رہی ہے۔ مارش نے کہا: میدان پر ساڑھے تین گھنٹے گزارنے کے لیے تیار رہنا کچھ کھلاڑیوں کے لیے الگ ہو سکتا ہے۔ لیکن ایک ٹیم کے طور پر اور مجموعی طور پر کچھ زیادہ فرق نہیں پڑتا۔ ذہنیت میں معمولی تبدیلی ہے کیونکہ یہ ایک مختلف فارمیٹ ہے، مگر باقی سب کچھ وہی ہے۔

زخمی ایشان کشن دلیپ ٹرافی کے پہلے میچ سے باہر، محمد شامی پر ہوں گی نگاہیں

نئی دہلی، 18 اگست (یو این آئی) ایسٹ زون کے کپتان ایشان کشن چوٹ کی وجہ سے دلیپ ٹرافی کے پہلے میچ سے باہر ہو گئے ہیں۔ ان کی جگہ اوڈیشہ کے وکٹ کیپر آشیرواد سوین کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق کشن ای بائک چلاتے ہوئے زخمی ہو گئے۔ جس کی وجہ سے ان کے ہاتھ پر ٹانکے لگانے پڑے۔ تاہم کشن کی چوٹ زیادہ سنگین نہیں ہے۔ توقع ہے کہ کشن اگلے ماہ آسٹریلیا اے کے خلاف دو چہار روزہ میچوں سے قبل مکمل طور پر صحت یاب ہو جائیں گے۔ آسٹریلیا اے کو ستمبر میں ہندوستان کا دورہ کرنا ہے جہاں اس کا مقابلہ انڈیا اے سے ہوگا۔ اس وقت کشن بنگلورو کے سینٹر آف ایکسی لینس میں موجود ہیں جہاں وہ چوٹ سے صحت یاب ہو رہے ہیں اور ان کی فٹنس پر توجہ دی جا رہی ہے۔ کشن کے علاوہ آکاش دیپ بھی ایسٹ زون کے لیے پہلے میچ کے لیے دستیاب نہیں ہوں گے، انہیں بھی آرام کا مشورہ دیا گیا ہے۔ آکاش کی چوٹ کی نوعیت کیا ہے اس کے بارے میں آفیشل طور پر کوئی اطلاع نہیں دی گئی ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم شنکر کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹیڈ، 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتا۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لیے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804